یا علی مدد

محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام

کی

تعلیم کردہ دعائیں اور اعمال

جنکی تلاوت اُلجھنوں، مصیبتوں
اور پریشانیوں کے حل کی ضامن ہیں

مرتبہ

محمد وصی خان

Presented by Ziaraat.Com

نقش مولا علیؑ:

برائے رد آفات دبلیات۔ مصیبت پریشانی اور ترقی کاروبار۔

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ دعائی مجموعہ سید حیدر زیدی کی دعا ایک بچی میں ہم تقسیم کیا ہے

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	نقش مولا علیؑ	۲	۱۳	دعا مانگنے کا طریقہ	۳۵
۲	اظہار تشکر	۷	۱۴	وسعت رزق کی دعا	۳۶
۳	التماس سورہ فاتحہ	۲۰	۱۵	عمل برائے رشتہ دختران	۵۰
۴	انتساب عقیدت	۹	۱۶	عمل برائے ہر دل عزیزی	۵۱
۵	چودہ خصلتیں	۱۰	۱۷	بچوں کی کند ذہنی دور کرنے کی دعا	۵۲
۶	ایک گزارش	۱۱	۱۸	دشمنوں کو مغلوب کرنے کا عمل	۵۳
۷	افتتاحیہ	۱۳	۱۹	دست غیب کی دعا	۵۴
۸	یا اللہ کے فضائل	۱۹	۲۰	پریشانی سے نجات کی دعا	۵۴
۹	پیغمبر اسلام حضرت محمد کا ارشاد	۲۵	۲۱	اعتراف گناہ	۵۵
۱۰	مولا علی کا ارشاد	۲۶	۲۲	آداب تلاوت	۶۳
۱۱	عقیدت	۲۷	۲۳	فضیلت سورہ الحمد	۶۵
۱۲	حقیقت دعا	۲۹	۲۴	فضیلت سورہ ناس	۶۶

فاتحہ برائے ایصال ثواب
وصی حیدر زیدی ابن حسین احمد زیدی
محمد وصی خاں و دیگر مومنین

Presented by Ziaraat.Com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۵	سورہ فلق	۶۷	۴۱	فضیلت سورہ تین	۸۶
۲۶	" اخلاص	۶۹	۴۲	" انشراح	۸۷
۲۷	" لہب	۷۰	۴۳	" الضحیٰ	۸۸
۲۸	" نصر	۷۱	۴۴	" الممتحنہ	۹۰
۲۹	" کافرون	۷۲	۴۵	لڑکی کی شادی کیلئے نقش	۹۱
۳۰	" کوثر	۷۳	۴۶	" دعائے نور	۹۲
۳۱	" ماعون	۷۴	۴۷	" واقعہ	۹۳
۳۲	" قریش	۷۵	۴۸	" آیت الکرسی	۹۸
۳۳	" فیل	۷۶	۴۹	تعصبات نماز فجر	۱۰۵
۳۴	" ہمزہ	۷۷	۵۰	" نماز ظہر	۱۰۸
۳۵	" عصر	۷۹	۵۱	" عصر	۱۰۹
۳۶	" تکاثر	۸۰	۵۲	" مغرب	۱۱۱
۳۷	" قارعہ	۸۱	۵۳	" عشاء	۱۱۳
۳۸	" عادیات	۸۲	۵۴	اعمال شب جمعہ	۱۱۶
۳۹	" زلزال	۸۳	۵۵	" روز جمعہ	۱۱۷
۴۰	" قدر	۸۵	۵۶	" شب عاشور	۱۱۸

Presented by Ziaraat.Com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر	نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۷	اعمال روز عاشور	۱۲۰	۷۳	استخارہ تسبیح کا طریقہ	۱۵۹
۵۸	" شب نیمہ شعبان	۱۲۱	۷۴	دعا برائے حفاظت جن و بشر	۱۶۰
۵۹	" شب قدر	۱۲۴	۷۵	دعائے برائے جملہ آفات	۱۶۲
۶۰	" عید فطر و عید قرباں	۱۲۷	۷۶	دعائے حضرت یونسؑ	۱۶۴
۶۱	" عید مباہلہ	۱۲۸	۷۷	امن مجیب کا عمل	۱۶۵
۶۲	" عید غدیر	۱۲۹	۷۸	دعا برائے امراض قلب	۱۶۵
۶۳	حضرت شعیب کی دعا	۱۳۰	۷۹	دعائے وسیلہ	۱۶۷
۶۴	نماز وحشت قبر	۱۳۱	۸۰	پانچ فوائد کی دعا	۱۶۸
۶۵	نماز عفیلہ	۱۳۱	۸۱	دعا برائے دفع امراض	۱۷۱
۶۶	" جعفر طیار	۱۳۳	۸۲	دعائے معراج	۱۷۲
۶۷	" ہدیہ برائے والدین	۱۳۴	۸۳	دعا برائے وسعت رزق	۱۷۶
۶۸	دعائے عافیت مختصر	۱۳۴	۸۴	دعائے حاجات	۱۷۸
۶۹	" الامان دعائے ظہور	۱۳۸	۸۵	دعائے حفظ ایمان	۱۸۰
۷۰	نماز و دعا صاحب الزمان	۱۵۲	۸۶	نئی دعا برائے امراض دفع	۱۸۱
۷۱	زیارت جامعہ جو سب ائمہ	۱۵۷	۸۷	دعائے توسل	۱۸۲
۷۲	کسی زیارت کیلئے کافی ہے	۱۵۷	۸۸	دعائے مغفرت	۱۹۴

Presented by Ziaraat.Com

۸۹	دعائے طلبِ حاجت	۱۹۶	۱۰۶	دعائے ہفت ہیکل	۳۹۹
۹۰	دعائے دفع امراض	۱۹۸	۱۰۷	اسنادِ شش قفل	۳۱۸
۹۱	اسم اعظم	۱۹۹	۱۰۸	دُعا برائے مومنین	۳۲۴
۹۲	اسمِ اعظم کا مجموعہ	۲۰۵			
۹۳	اسم اعظم کو کس طرح پڑھا جائے	۲۰۹			
۹۴	اسمائے نبیؐ	۲۱۲			
۹۵	حدیث کساء کے فضائل	۲۱۵			
۹۶	حدیث کساء پڑھنے کا ذاتی تجربہ	۲۱۶			
۹۷	اصحاب حدیث کساء	۲۱۷			
۹۸	دعائے صباح کی برکتیں	۲۴۲			
۹۹	ایک ذاتی معجزہ۔ پریشانی دور	۲۴۳			
۱۰۰	نادِ علیؑ کے فضائل	۲۶۹			
۱۰۴	عملیات نادِ علیؑ	۲۷۲			
۱۰۲	نقش نادِ علی	۲۹۱			
۱۰۳	بعض مجرب عمل نادِ علی	۲۹۱			
۱۰۴	مناجات	۲۹۲			
۱۰۵	زیارت جناب سیدہ	۲۹۸			

کا براہِ راست واسطہ مشکل کشا عالم حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ آپؑ نے نہ صرف نبیؐ اور انسان کی مدد کی ہے جب انہوں نے مشکل کشا کو یاد کیا۔

دُعا گو

محمد وصی خان

سگِ درِ بوتراب

ع تم پاس اب میں آیا ہوں فریاد یا علیؑ

دو دادا اور مراد کرو شاد یا علیؑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اظہارِ تشکر

ہمت مرداں مدد خدا

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے کہ وہ شخص بدنصیب ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔ اللہ پاک کا شکر ہے کہ میرے بہت عزیز دوست ہیں۔ جسکی مثال یہ کتاب ہے جب میں نے اپنے احباب سے اس کتاب کی اشاعت کی بات کی تو سب دوستوں نے کہا۔ خان صاحب! آپ کتاب مرتب کریں، ہم تعاون کریں گے۔ اس سلسلہ میں جن جن حضرات نے تعاون فرمایا۔ اُن کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔ خداوند کریم اُن کو مزید عزّت، دولت، شہرت اور صحت عطا فرمائے اور اُن کے گھروں پر بی بی زہراؑ کا سایہ رہے۔

سید واجد حسین جعفری مبلغ ۔/500 روپے

۱۔ جناب اسد جعفری صاحب	مبلغ ۔/1500 روپے
۲۔ جناب ظفر اقبال صاحب	مبلغ ۔/1000 "
۳۔ جناب طاہر عباس صاحب	مبلغ ۔/1000 "
۴۔ جناب نرجس فاطمہ صاحبہ	مبلغ ۔/1000 "
۵۔ جناب ذوالفقار حیدر صاحب	مبلغ ۔/400 "

Presented by Ziaraat.Com

۶۔ جناب سعید احمد عابدی — مبلغ -/400 روپے
۷۔ جناب مشرف حسین چیئرمین "دی ہیلپر" — مبلغ -/200 روپے
۸۔ جناب عشرت حسین صاحب — مبلغ -/200 روپے
۹۔ جناب جمیل اصغر صاحب — مبلغ -/200 روپے
۱۰۔ حسین زہرا دختر محمد وصی خان — مبلغ -/2000 روپے
۱۱۔ جناب سلطان بھائی — مبلغ -/100 روپے
۱۲۔ جناب علی عباس بھائی — مبلغ -/2000 روپے
۱۳۔ سیدہ عارفہ بی بی زوجہ شاکر حسین — مبلغ -/200 روپے
۱۴۔ ابراہیم نقوی — مبلغ -/200 روپے

عالیجناب سید غلام نقی رضوی صاحب قبلہ
صدر پاک محرم ایسوسی ایشن رجسٹرڈ و چیئرمین پاک محرم ایجوکیشن سوسائٹی رجسٹرڈ نے ارشاد فرمایا کہ ایک سو کتابوں کی جو قیمتی ہوگی وہ میں ادا کروں گا۔ اس کے علاوہ دیگر اخراجات جو ہوں گے وہ اس خادم کے ذمہ ہوں گے۔

آپ حضرات سے التجا اور گذارش کرتا ہوں مولا علیؑ مشکل کشاءِ عالم سے میری صحت کیلئے دعا ضرور کیجئے گا تاکہ میں اسی طرح قومی خدمت کرتا رہوں (وصی)

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

یا علی ادرکنی

انتسابِ عقیدت

ہم اپنی اس حقیر تالیف کی حجّتِ یگانہ امامِ زمانہ، ناخدائے کشتیٔ اسلام، صاحبِ العصر والزّمان حضرت امام محمّد مہدی علیہ السّلام وارثِ علم نبوّت کے بارہویں تاجدار کے وجودِ مقدس اور نامِ نامی و اسمِ گرامی سے معنون و منسوب کر رہے ہیں تاکہ سرکار ہمارے والدین و بزرگوں کی مغفرت فرمائیں اور ہم سب کی جملہ پریشانیوں کے حل میں معاون اور مددگار ہوں۔

مشکل قدم قدم پہ ہے راہِ حیات میں
مشکل کا سامنا ہے یہاں بات بات میں
لیکن جو بات بات میں مشکل کو حل کرے
ایسا کوئی ضرور ہے اس کائنات میں

ناچیز

محمّد وصی خان واحباب

Presented by Ziaraat.Com

چودہ خصلتیں

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشادِ گرامی ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میری اُمت میں چودہ خصلتیں پیدا ہوں تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی۔ "یا رسول اللہ وہ خصلتیں کون سے ہونگی"۔ سرکار نے ارشاد فرمایا۔

(۱) جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنالیا جائے گا (۲) امانت کو مالِ غنیمت سمجھا جائے گا

(۳) زکوٰۃ جرمانہ محسوس ہونے لگے (۴) شوہر بیوی کا مطیع ہونے

(۵) بیٹا ماں کا نافرماں بن جائے (۶) آدمی دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم کرے

(۷) مساجد میں شور مچایا جائے۔ (۸) قوم کا رذیل ترین آدمی اس قوم کا لیڈر ہو۔

(۹) آدمی کی عزت اُسکی برائی کے ڈر سے ہونے لگے۔

(۱۰) نشہ آور اشیاء کھلم کھلا استعمال کی جائے (۱۱) مرد ابریشم پہننے لگیں۔

(۱۲) آلات میں موسیقی کو اختیار کیا جائے۔ (۱۳) رقص و سرود کی محفلیں سجائی جائیں۔

(۱۴) اس وقت کے لوگ اگلوں پر لعن طعن کرنے لگیں۔

تو لوگوں کو چاہیئے کہ پھر عذاب الٰہی کے منتظر رہیں۔ خواہ سُرخ آندھی کی شکل میں آئے یا زلزلے کی شکل میں یا اصحاب سبت کی طرح صورتیں مسخ ہونے کی شکل میں۔

(ترمذی شریف) مرسلہ: چوہدری محمد عابد آرائیں (بحوالہ روزنامہ جنگ کراچی)

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا علی ادرکنی

پیارے بھائیو/ بہنو السلام علیکم

ایک گزارش ایک تمنا

یا علی ادرکنی

کتاب تلاوت کرنے سے پہلے اس مضمون کو ضرور پڑھیئے۔

الحمدللہ خالق کائنات پروردگار عالمین کا احسانِ عظیم اور کرم ہے کہ اس نے معصومین علیہم السلام کے صدقہ میں اس ناچیز، حقیر فقیر کو احباب کی مدد، مہربانی اور اور عنایت نوازشی کی بدولت یہ سعادت عطا کی کہ مومنین کرام کی خدمت عالی قدر میں ایک ایسی مکمل کتاب پیش کروں جس میں الجھنوں، پریشانیوں اور مصیبت سے نجات کیلئے دعائیں، اعمال، عملیات اور مناجات تحریر ہوں جو آج تک اردو زبان میں یکجا طور پر پیش نہ کی گئی ہو۔ لہٰذا میں نے کافی جستجو محنت اور لگن کے بعد تقریباً پچاس عدد سے زیادہ قیمتی اور نایاب عربی اور فارسی کی کتابوں سے جملہ دعائیں، اعمال اور عملیات کو حاصل کیا تو تمام کی تمام دعائیں ائمہ اطہار علیہم السلام کی تعلیم کردہ ہیں تاکہ مومنین کرام ان دعاؤں کی تلاوت سے بھرپور فائدہ حاصل کرسکیں اور میری صحت کیلئے دعا بھی کریں۔

بھائیو! جو حضرات عربی نہیں جانتے اُن کیلئے ہر دعا، اعمال اور عملیات کا اردو ترجمہ بھی موجود ہے اس کو اردو طریقہ سے مثلِ عربی ادا کریں۔ خداوند کریم ہر شخص کے دل کا حال جانتا ہے کیونکہ ائمہ اطہار علیہم السلام نے یہ تعلیم

Presented by Ziaraat.Com

دی ہے کہ خدا دل کے بالکل قریب ہے، اس کو انسان کی بندگی اور اطاعت سے واسطہ ہے عربی فارسی سے نہیں۔ اسکے علاوہ خالق کی جن محبوب ہستیوں کا واسطہ اور وسیلہ دیا اور بنایا جاتا ہے وہ حجتہ خدا ہیں انکو بھی ہر زبان کا علم ہوتا ہے۔ دل سے ہر زبان میں نکلی ہوئی دعا اور مناجات کو یہ ہستیاں فوراً خالق کائنات کے در تک پہنچا دیتی ہیں۔ جن کتابوں سے استفادہ حاصل کیا گیا ہے انکے اسمائے گرامی • قرآن کریم ترجمہ و تفسیر مولوی فرمان علی صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ • حدیث رسول اکرم ترمذی اور بخاری شریف • نہج الفصاحہ • نہج البلاغہ • اصول کافی • روح الحیات از علامہ مجلسی • مجمع الدعوۃ • غیب صغریٰ • مصباح کفعمی • تہذیب الاسلام • التوحید از شیخ صدوق • وسائل الشیعہ • کتاب الصلوٰۃ • من لایحضرہ الفقیہ • عیون اخبار الرضا • ہدیتہ الزائر • زین المتقین اسم اعظم از علامہ عالم فقری • چادر انسانیت از عبدالکریم مشتاق • وظائف نادعلی از علی رضا • توضیح المسائل آقائے خوئی • فضائل و اعمال از علامہ سید فاضل علی شاہ مولوی گوہر مقصود از سید غلام نقی رضوی • تحفتہ الصائمین از سید غلام نقی رضوی • وظائف الصائمین از غلام نقی رضوی • تحفتہ المومنین رضا رضوانی۔ اعجاز جناب سیدہ • دعائے نور حدیث کساء مترجم محفل حیدری • استغاثہ وظائف مقبول • اعجاز القرآن از سید صولت حسین نقوی • تشریح القرآن وغیرہ۔

اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ تقریباً تمام اعمال، عملیات اور مناجات

بقیہ صفحہ پر

Presented by Ziaraat.Com

اِفتتاحیہ

انسانوں میں مذہب کی طرف سے بے توجہی، لاپرواہی اور نفرت کا روزانہ بڑھتے جانا ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ تمام مذاہب کے علماء کی زبان و قلم سے یہ شکایت مختلف الفاظ اور عنوانات کے ساتھ بیان کی جاتی رہی ہے۔ اس انسا رجحان کو روکنے کے لئے علمائے مذاہب نے طرح طرح کے اقدامات کئے ہیں۔ بعض نے اپنے مذہب میں مصنوعی خوشنمائی کا اضافہ کر بعض نے مذہب کو اقتصادیات اور معاشرے کی پوجا کے تانے بانے سے آراستہ کیا۔ بعض نے عقائد و عبادات میں حسبِ دل خواہ ترمیم کیں۔ بعض جدید مذاہب نے عبادات و احکامات کو اختیار اور انفرادی قرار دے کر صرف محبت سے رہنے سہنے کو مذہب قرار دے دیا۔ لیکن افسوس کہ یہ اور اس قسم کے تمام اقدامات ناکام ثابت ہوتے چلے گئے۔ اور انسان روز بروز مذہب سے دور تر ہوتا چلا جاتا ہے اور اس رجحان میں روز افزوں ترقی کی جا رہی ہے

۲۔ ہم بھی انسان ہیں اس لئے انسانی رجحانات و ضروریات

Presented by Ziaraat.Com

کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اس معاملہ میں عوام الناس کو تصوراً نہیں کہتے بلکہ خود کو مجرم گردانتے ہیں۔ اس لئے کہ جب ایک انسان یہ دیکھتا ہے کہ اس کا مذہب اس کی روزمرہ پیش آنے والی دقتوں میں کہیں پھر کام نہیں آتا۔ زندگی کے کسی موڑ پر اس کی راہ نمائی نہیں کرتا۔ یہی نہیں بلکہ وہ دیکھتا ہے کہ اس کے گاڑھے پسینہ کی کمائی مذہب کے نام پر اس سے چھین لی جاتی ہے اور اس کے قیمتی وقت کو مذہبی عبادات پر صرف کرنے اور زندگی کے چیختے ہوئے تقاضوں کو نظر انداز کر دینے پر اصرار کیا جاتا ہے۔ عمل نہ کرنے پر طعن و تشنیع کی جاتی ہے۔ گویا اسے کمزور تر و غریب تر کرنے کا دوہرا دوہرا انتظام موجود ہے وہ دیکھتا ہے کہ پکے اور پابندی سے عبادت کرنے والے بھی اسے قربتِ خداوندی کا ثبوت نہیں دے سکتے۔ کوئی ایسی نعمت یا قوت نہیں دکھا سکتے جو اسے عبادت کرنے پر ابھارے ایسے عالم میں اگر وہ اپنے مذہب سے لاپرواہی نہ کرے اور اس مذہب پر اصرار کرنے والوں سے متنفر نہ ہو جائے تو کیا کرے؟۔ چنانچہ بعض لوگوں نے کھلم کھلا ان مصنوعی مذاہب سے انکار کر دیا۔ اور بعض اپنے ماحول سے خوفزدہ رہ کر بادلِ ناخواستہ مذہب کے پوستین پہنے نظر آتے

Presented by Ziaraat.Com

ان کے علماء بالکل مطمئن اور خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اس قسم کے نمازی بنانے اور پیدا کرنے کے لئے منظم جماعتیں برسرِ پیکار ہیں۔ گورنمنٹ کے عطیات اور غربا کا سرمایہ اس قسم کی دینی خدمت پر صرف کرنے میں جہاد کے برابر ثواب سمجھا جاتا ہے اور مسٹر و مولانا میں مقابلہ رہتا ہے۔

اب ذرا یہ دیکھئے کہ تمام مسلمان علماء نا سمجھی اور بلا معنی نماز کے لئے انتہائی تاکید کر کر کے تھکے جاتے ہیں۔ تارک الصلوٰۃ کی سزاؤں کی بھیانک تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ پابندی پر مسرت و اطمینان کا اظہار ہوتا ہے۔ متعلقین میں عزت و وقار حاصل ہوتا ہے۔ اور کم از کم صاف ستھرا رہنے میں مدد بھی ملتی ہے۔ ان سب کے باوجود نماز کی طرف سے بے توجہی میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اس معاملہ میں کم و بیش مسلمانوں کے تمام فرقوں کی حالت یکساں طور پر زوال پذیر ہے

۵:۔ اس کے بعد انہی مسلمانوں کی ایک عبادت کو دیکھئے جس میں روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اور کمال یہ ہے کہ اس عبادت کے بجا لانے کی تاکید و تائید تو کجا اس کو روکنے اور خلاف فطرت اور شرعاً حرام قرار دینے کے لئے انفرادی و اجتماعی اور منظم کوششیں جاری رہتی چلی آئی ہیں۔ یہ

Presented by Ziaraat.Com

ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی حالت میں ان کے مذہبی اعمال کا اثر مرتب نہیں ہو سکتا اور پنج وقتہ نمازی ہونے کے باوجود قربتِ خداوندی سے ہمیشہ محروم رہیں گے۔

۳:۔ علمائے مذاہب کے کرنے کا کام یہ تھا کہ وہ خداداد مذہبی اصول و فروغ کو بحال رکھتے ہوئے اپنی علمی قدرت سے دین کو اس طرح پیش کرتے کہ متعلقین اس پر عمل کئے بغیر ہمیشہ نقصان اور خسارے میں رہتے۔ جب انسان عملاً تجربہ کرتا کہ دونوں جہانوں میں سہولت سے کامیابی حاصل کرنا اور صرف تعمیل احکامات خداوندی میں ہے تو وہ عبادات و احکامات سے مانوس ہوتا۔ دین اس کی روزانہ کی زندگی میں ممد و معاون بنتا۔ اس کے برعکس یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ عبادات و احکامات خواہ سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں تعمیل بہر حال ضروری ہے۔

۴:۔ عبادات کے معاملہ میں مسلمان تمام دیگر مذاہب سے زیادہ پابند ہیں۔ لیکن یہاں بھی آپ کو اتفاق ہی سے کوئی مسلمان ملے گا جو نماز کے اغراض و مقاصد اور شرائط کو سمجھ کر نماز بجالاتا ہو، یا جو کچھ وہ نماز میں پڑھتا ہے اس کے معانی و مفاہیم کو سمجھتا ہو۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس ناسمجھی بوجھی نماز پڑھنے والوں سے ان کا حلقۂ احباب اور عزیز و اقارب حتیٰ کہ

Presented by Ziaraat.Com

عبادت ہے۔ عزاداریٔ سید الشہداء اور اہل حرم علیہم السلام
پھر یہ دیکھئے کہ اس عبادت میں صرف وقت ہی خرچ

نہیں ہوتا بلکہ اس میں جان و مال قربان کرنا پڑتا ہے۔ اس میں
دشمنانِ آلِ محمدؐ سے ٹکر لینے کے لئے خون کو گرم رکھنا پڑتا ہے
اپنے گوشت کی بوٹیاں قیمہ کی شکل میں بکھیرنے کے لئے اپنے ہاتھ
سے مسکرا مسکرا کر چھریاں تیز کرنا پڑتی ہیں۔ اس میں پسینہ ہی نہیں
بلکہ اپنا تازہ خون چھڑکا جاتا ہے۔ اس عبادت کے لئے خون آلود
تمناؤں کے ساتھ محرم کا چاند دیکھا جاتا ہے۔ دل اُمڈ آتے
ہیں۔ آنسوؤں کی جھڑیاں لگ جاتی ہیں۔ آرام و چین ترک کر دیا
جاتا ہے۔ چارپائیاں الٹ دی جاتی ہیں۔ جائز لذات ترک کر
دی جاتی ہیں۔ ان جان فرسا اور خوفناک اعمال کے باوجود اس
عبادت میں بے توجہی کا شائبہ تک نہیں ملتا اور تعجب یہ ہے وہی
طبقہ جو مذکورہ نماز سے کتراتا تھا، اب سر دھڑ کی بازی لگا دیتا
ہے۔ مذہب سے بے توجہی برتنے والے جوان اپنا مدِ مقابل
چنتے ہیں۔ اور آمنے سامنے کھڑے ہو کر اپنا خون اور گوشت قربان
کرنے میں بازی لے جانے کا مقابلہ کرتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ
وہ مقصدِ عزاداری کو سمجھ چکے ہیں۔ وہ بتانا چاہتے ہیں۔ ان کے امامؑ

Presented by Ziaraat.Com

کی قربانی نے ایک ایسی جماعت تیار کی ہے جو ضرورت پڑنے پر ایک اشارہ میں تن، من، دھن سب کچھ قربان کر دینا کھیل سمجھتی ہے

۶:- کاش ہم نے مسلمانوں کو نماز کا مقصد اور عملی قواعد اسی طرح ذہن نشین کرا دیئے ہوتے جس طرح ہمارے بزرگ ترین اور عظیم ترین علماء نے مقصدِ عزاداری کو ان کے شعور و لاشعور میں پیوست کر دیا تھا کہ وہ اب کسی طرح نکل ہی نہیں سکتا تھا۔ اور روز بروز نئے عنوانات کے ساتھ ترقی پذیر ہے۔ ان عملی مثالوں سے یہ ثابت کرنا مقصود تھا کہ انسان خدا کی راہ میں سب کچھ لٹا دینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اگر اس پر جبر نہ کیا جائے۔ اگر اسے مقصدِ خداوندی محسوس و مشہود طریقہ پر سمجھا دیا جائے۔

۷:- ہم اپنی منصبی ذمہ داری کے ساتھ آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ یہ ترجمہ اور یہ حدیث شریف محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام کا مرتبہ سمجھانے اور آپ کے قلوب کو متاثر کرنے کی ضمانت ہیں۔ اس مبارک حدیث میں آپ کو اسی مبارک چادر کا تذکرہ ملے گا جس کے سایہ میں آنے کی تمنا میں عرش و فرش پر کی جاتی رہیں۔ یہ وہی چادر ہے جس میں ام المومنین حضرت ام سلمہ ایسی بزرگ ہستی کے لئے گنجائش نہ نکل سکی یہ

Presented by Ziaraat.Com

وہی چادر ہے جس کو لوٹنے کے لئے بڑے بے دردانہ اور عظیم منصوبے بنائے گئے ۔ یہی چادر تھی جس کی حفاظت کے لئے کربلا کی عظیم ترین قربانی پیش کی گئی۔ آپ اسی چادر کے چھن جانے کا ماتم کرتے ہیں۔ یہی چادر تھی جسے یزیدی حکومت واپس دینے پر مجبور کر دی گئی۔ سنیئے اور یاد رکھیئے کہ یہ حدیث ہمارے مذہب کی جان ہے۔ جس قلب میں یہ حدیث ہوگی یا جس گھر میں اسے محبت و مودت سے پڑھا جائے گا۔ وہ مصائب و آلام سے نجات پا جائے گا۔

یہ حدیث دونوں جہانوں میں آپ کی کامیابی کی ضمانت لے گی۔ محبانِ اہلبیتؑ میں شمار کرائے گی۔ ہر جائز مراد بر آئے گی۔ اختلافات کو فنا کر کے خلوص و محبت سے قلوب کو لبریز کر دے گی (آمین) والسلام

احقر: محمد وصی خان

(۱) یَا اَللّٰہُ (اے معبود) جو شخص بلا ناغہ یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وُہ یادِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دِل سے شکوک و شبہات دُور ہو جائیں گے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت اِن شاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نمازِ جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام اُمور آسان ہو جائیں گے جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وُہ کچھ عرصہ کے بعد صاحبِ کشف ہو جائے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِلتماس
برائے ایصالِ ثواب

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ایک شخص نے سوال کیا۔ میرے مولاؑ و آقاؑ ہم لوگ جو مرنے والے کیلئے سورہ فاتحہ (الحمد) اور سورہ اخلاص (توحید) کی تلاوت کرتے ہیں تو اس کے صلہ میں ہم پڑھنے والوں کو کیا ملتا ہے۔ امیر المومنین نے ارشاد فرمایا کہ جس مجلس، محفل اور جگہ پر حاضرین ان سورتوں کی تلاوت کرتے ہیں، وہاں جتنے مومنین موجود ہوتے ہیں اُن کی تعداد سے دُگنا ثواب تلاوت کرنے والوں کو ملتا ہے۔

میرے مولا! آپ نے ہم گناہ گاروں کو کتنی بڑی عبادت اور عظیم ثواب سے نوازا۔

مندرجہ ذیل مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے ایک مرتبہ سورہ الحمد اور تین مرتبہ سورہ اخلاص کی التجا کرتا ہوں (وصی خان)

۱۔ محمد عسکری خان ابن نیجو خان۔

Presented by Ziaraat.Com

۲۔ سیّد نظیر الحسن رضوی ابن ظہیر الحسن رضوی
۳۔ محمّد یعقوب خان
۴۔ سیّد یعقوب علی ابن سیّد امیر علی مرحوم
۵۔ محمّد انوار خان ابن محمّد امیر خان
۶۔ سیّد عظمت علی نقوی ابن انور علی نقوی
۷۔ سیّد عشرت حسین رضوی ابن نصرت حسین رضوی
۸۔ سیّد شبیّر حیدر پیکر نقوی ابن سیّد ضمیر حیدر نقوی مرحوم
۹۔ سیّد جمال جعفری مرحوم
۱۰۔ جمال حسینی ابن نقی حسین
۱۱۔ سیّد حیدر حسین رضوی ابن بہادر حسین رضوی مرحوم
۱۲۔ سیّد ساجد علی رضوی ابن سیّد شمشاد علی مرحوم۔
۱۳۔ سیّد شمشاد علی ابن عباد علی۔
۱۴۔ سیّد امداد علی ابن عباد علی
۱۵۔ محمّد مرتضیٰ ابن حیدر علی
۱۶۔ سیّد محمود علی ابن سیّد یعقوب علی۔
۱۷۔ سیّد آصف علی ابن سیّد یعقوب علی۔

Presented by Ziaraat.Com

۱۸۔ امجد حسین ابن محمد انور خان (مرحوم)
۱۹۔ محمد انور خان ابن محمد امیر خان۔
۲۰۔ محمد امیر خان ابن محمد کرم خان۔
۲۱۔ سید علی اوسط ابن محمد حسن (مرحوم)
۲۲۔ غلام حسین ابن واحد حسین۔
۲۳۔ غلام عباس ابن غلام حسین۔
۲۴۔ رضا عباس ابن غلام حسین۔
۲۵۔ ظفر عباس ابن غلام حسین
۲۶۔ مولوی فرمان علی مترجم و مفسر قرآن کریم
۲۷۔ محترم سید نشرہ تقی ابن مولوی علی نقی مرحوم
۲۸۔ جناب سید غمخوار بھائی (مرحوم)
۲۹۔ قمر خاتون بنت غلام حسین
۳۰۔ محترمہ فاطمہ زہرا بنت سید صفدر علی مرحوم
۳۱۔ علیم النساء بیگم زوجہ محمد عسکری خان مرحوم
۳۲۔ اُمِ حسنا خاتون زوجہ محمد یعقوب خان مرحوم
۳۳۔ ممتاز جہاں بیگم بنت بادشاہ علی مرزا

• کنیز مائونت طہا در حسین۔ • سید ذاکر حسین زیدی ابن سید سجاد علی • سید ایوب علی ابن سید یعقوب علی۔
• سید یاض علی جعفری ابن امتیاز علی جعفری • سیدہ کنیز فاطمہ ہمراز زوجہ سید یاض علی • سید اعجاز بیگم بنت سید امتیاز علی

Presented by Ziaraat.Com

۳۴۔ جمیل فاطمہ بنت سید نجار علی۔

۳۵۔ صالحہ اشفاق بانی بنت علام دین۔

۳۶۔ سرور بیگم بنت قائم حسین

۳۷۔ فرخندہ بیگم بنت سید شفقت علی۔

۳۸۔ عشرت آرا بیگم بنت سید شفقت علی۔

۳۹۔ صغریٰ زہرا بنت علی حسین

۴۰۔ نوریٰ فاطمہ بنت محمد مرتضیٰ

۴۱۔ حسینہ بانو بنت احسان حسین

۴۲۔ جمالی محمدی زوجہ علام دین

۴۳۔ صالحہ اشفاق بانی بنت علام دین

۴۴۔ نگہت فاطمہ بنت سید ہاشم حسین

۴۵۔ صغریٰ فاطمہ بنت سید علی احمد

۴۶۔ سرور کی بیگم بنت سید محمد نثار

۴۷۔ سید حسن احمد ابن سید محمد

۴۸۔ شہ بانو بیگم بنت محمد حسین

مرتبہ: نواب بنت نواب مرزا خلیفہ ● سیدہ عابدہ فاطمہ رضوی بنت سید ظہیر حسن زیدی ● سید محمد علی ابن سید عابد علی زیدی ● سید ہاشم حسین ابن امیر حسین ● محمد یٰسین مقبول ابن مقبول حسین نقوی ● سیدہ ہمیشہ نقوی بنت سید اختر حسین نقوی ● ڈاکٹر سید ظہیر حسن زیدی ابن سید ظہیر حسن ● سید طاہر محمد ابن محمد حسین ● سید محمد علی ابن سید طاہر حسن

Presented by Ziaraat.Com

۴۹۔ عزیز الحسن ابن امتیاز حسین
۵۰۔ میر نواب علی ابن علی رضا
۵۱۔ اکسری بیگم بنت سید محمد حسین
۵۲۔ سید ظلِ عباس ابن سید علی حسنین
۵۳۔ سید عاطف رضا ابن سید کلب عباس زیدی
۵۴۔ سید حسن عباس ابن سید کربلائی حسین
۵۵۔ عشرت فاطمہ بنت مصباح الحسن جعفری
۵۶۔ سید نواب اصغر رضوی ابن سید حبیب اصغر رضوی
۵۷۔ سید شبیر حسین ابن سید ساجد حسین مرحوم
۵۸۔ سید عبادت حسین ابن سید حامد حسین مرحوم
۵۹۔ حسن امام ابن وزیر حسن مرحوم
۶۰۔ وزیر حسن ابن دیانت حسین مرحوم
۶۱۔ محمد رضا ابن محمد ابن حسن مرحوم
۶۲۔ حامد حسین ابن آدم علی
۶۳۔ مصطفیٰ حسین ابن عبادت حسین مرحوم
۶۴۔ مولانا حبیب حیدر ابن محمد سعید مرحوم
۶۵۔ محمد سعید ابن مولا بخش مرحوم

۶۶۔ سجاد حسن بی بی بنت میر امجد علی مرحوم
۶۷۔ علین بی بی بنت قاسم حسین مرحوم
۶۸۔ کنیز فاطمہ بنت ظلِ حسنین مرحوم
۶۹۔ سکینہ بی بی بنت وزیر حسین مرحوم
۷۰۔ عجیل بی بی بنت صوبے میاں مرحوم
۷۱۔ ام کلثوم بنت عبادت حسین مرحوم
۷۲۔ قمر النساء بنت احمد علی مرحوم
۷۳۔ سید حاکم رضا ابن میر حسین مرحوم
۷۴۔ حجۃ الاسلام علامہ وزیر علی صاحب قبلہ مجتہد ابن نذر علی ناصر
۷۵۔ سیدہ امجدی بیگم بنت سید محمد نواب عابدی
۷۶۔ سیدہ یاسمین زہرا بنت سید محمود حسن عابدی
۷۷۔ شاعر اہلبیت جناب محسن نقوی شہید
۷۸۔ ادیب قوم جناب عبدالکریم مشتاق شہید
۷۹۔ جناب علامہ کرپالوی صاحب شہید
۸۰۔ سید آل حسن زیدی ابن سید مہدی حسن زیدی
۸۱۔ سید سرور حسین ابن سید خورشید حسن

۸۲۔ علامہ عرفان حیدر عابدی ۸۳۔ سید اظہار حسین زیدی ابن سید ذاکر حسین زیدی ۸۴۔ سید ذاکر حسین زیدی

Presented by Ziaraat.Com

پیغمبرِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

- تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔
- قرآن پڑھو کیونکہ جو دل قرآن کو پالیتا ہے خدا اسے عذاب نہیں دیتا۔
- لوگو! میں ایک بشر ہوں اور قریب ہے کہ میں خدا کے پاس چلا جاؤں۔ میں تمھارے درمیان دو امانتیں چھوڑ کر جارہا ہوں ان میں پہلی امانت کتابِ خدا ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے جو شخص اسے تھام لے اور اس کی پیروی کرے وہ راہِ راست پر ہے اور جو اسے چھوڑ دے وہ گمراہ ہے۔ دوسری امانت میرے اہلِ بیت ہیں۔ پس کتابِ خدا اور میرے اہلِ بیت کا دامن تھام لو۔ میں تمھیں اپنے اہلِ بیت کے بارے میں خدا کی یاد دلاتا ہوں۔

(نہج الفصاحہ)

Presented by Ziaraat.Com

حضرت امام علی علیہ السلام نے فرمایا

- اللہ کے ذکر میں بڑھے چلو اس لیے کہ وہ بہترین ذکر ہے۔
- اور اس چیز کے خواہش مند ہو کہ جس کا اللہ نے پرہیزگاروں سے وعدہ کیا ہے اس لیے کہ اس کا وعدہ سب وعدوں سے سچّا ہے۔
- اور نبیؐ اکرمؐ کی پیروی کرو کہ وہ بہترین سیرت ہے۔
- اور ان کی سُنّت پر چلو کہ وہ سب طریقوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہے۔
- اور قُرآن کا علم حاصل کرو کہ وہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور و فکر کرو کہ یہ دِلوں کی بہار ہے، اس کے نُور سے شِفا حاصل کرو کہ یہ سینوں کے اندر چھپی ہوئی بیماریوں کے لیے شِفا ہے اور اس کی خوبی کے ساتھ تلاوت کرو کہ اس کے قِصّے دوسرے سب قِصّوں سے زیادہ فائدہ رساں ہیں۔

(نہج البلاغہ)

Presented by Ziaraat.Com

بنامِ خدائے مہربان

عقیدت

خلوص و محبّت اور ایثار و قربانی کی خوشبو میں ڈوبا ہوا لفظ **ماں** اپنے اندر تقدّس کی اِک دنیا بساتے ہوتے ہے۔ یہ چاہنے والی اور چاہے جانے والی وہ عظیم ہستی ہے جس کا کوئی بدل ممکن نہیں۔ اس کی عظمت کے لیے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ قول ہی کافی ہے کہ

اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ

جنّت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

اور باپ کا لفظ بھی کتنا محترم ہے، اس لفظ سے عظمت اور عزیمت ٹپکتی ہے۔ خود تکلیفیں اٹھا کر اپنے اہل و عیال کو آرام پہنچانے والی یہ وہ ہستی ہے جس کا سایہ ہر وقت شفقت اور تحفّظ کا احساس دلاتا رہتا ہے۔ باپ کے اولاد پر اور اولاد کے باپ پر بہت سارے حقوق ہوتے ہیں۔ مولائے کائنات علیہ السلام نہج البلاغہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

"باپ کا اپنے فرزند پر یہ حق ہے کہ وہ اس کا اچھا نام رکھے اسے ادب آداب سکھائے اور قرآن مجید کی تعلیم دے۔ (تاکہ وہ ایک کامیاب زندگی گزار سکے)"

Presented by Ziaraat.Com

ماں کے دامنِ عاطفت اور باپ کے سایۂ شفقت میں انسان جب زندگی کے مرحلے طے کرتا ہوا قطرے سے موتی بن جاتا ہے تو اسے ماں باپ کے حقوق بھلا نہیں دینا چاہئیں حتیٰ کہ موت کے بعد بھی نہیں کیونکہ ان کا حق کبھی منقطع نہیں ہوتا۔ ائمہ اہلبیت علیہم السلام کی روایتوں میں آیا ہے کہ فرزندوں کو چاہیے کہ والدین کے قرضے ادا کرنے کی کوشش کریں، ان کے لیے دُعائے مَغفِرت کریں، ان کے نام کا صدقہ کریں، ان کی رُوح کی تسکین کے لیے مُحتاجوں کو کھانا کھلائیں اور دُوسرے نیک اعمال بجا لائیں۔

دُعا

میرے مولا قل ہو اللہ احد کے واسطے۔ اسم اعظم اور اللہ الصمد کے واسطے

میرے مولا قل ہو اللہ احد کے واسطے
اسم اعظم اور اللہ الصمد کے واسطے
اپنی ماں کے باپ کے بھائی کے جد کے واسطے
یا حسین ابن علی آؤ مدد کے واسطے

طالبِ دُعا: محمد وصی خان

Presented by Ziaraat.Com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حقیقتِ دُعاء

"دعاء" لغت "میں" ندا" کے معنی میں ہے اور اصطلاحِ شرع میں خدا کی طرف رغبت اور رجوع کرنے اور اس سے رحمت و حاجت طلب کرنے کا نام" دعاء" ہے۔

"دعاء" وہ فطری طلب و خواہش ہے کہ جو ہر موجود کی فطرت میں اس کے وجود کی تکمیل کے لیے ودیعت کی گئی ہے۔ یعنی دل و دماغ سے مصیبت و پریشانی کے عالم میں بیساختہ تڑپ و اضطراب کے ساتھ جو فریاد اور آواز بلند ہوتی ہے اس کا دوسرا نام " دُعَاء " ہے۔ یعنی " دعاء" وہ دردِ دل ہے جو باطنی طلب و افسانۂ ضمیر اور ماجرۂ حال کو جود و کرم قادرِ مطلق کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا جہاں شعور ہے وہاں دعا و فریاد آواز و الفاظ کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔

" دعاء" انسان کے لیے اسی طرح ضروری و فطری ہے کہ جس طرح بھوک کے وقت خوراک کی طلب اور پیاس کے وقت پانی کی طلب فطری ہے، جسمانی طمانینت و سکون کے مقابلہ میں قلبی اور روحانی طمانینت و سکون انتہائی ضروری ہے اور یہ طمانینت و سکون اُس ذات کی طرف رجوع کرنے سے حاصل ہوتا ہے کہ جو خالقِ کائنات اور قادرِ مطلق اور رؤف و رحیم ذات ہے۔

اسلامی نقطۂ نظر سے پروردگارِ عالم نے اپنی بہت سی عنایتوں اور نعمتوں

Presented by Ziaraat.Com

کو "دعا" سے وابستہ کیا ہے اور اسے ایک فریضہ کے طور پر بتایا ہے، جیسا کہ قرآن مجید کے سورۃ مومن کی آیت نمبر ۶۰ میں ارشاد ہوا ہے:

"وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ"

(اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعا مانگو میں تمہاری دعا قبول کروں گا:)

• اسی سورۃ کی آیت نمبر ۶۵ میں ارشاد ہے:

"هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ط" (مومن ۶۵)

یعنی: وہ زندہ (ہمیشہ زندہ رہنے والا) ہے کوئی معبود نہیں سوائے اس کے، پس تم خلوص (وصدق دل) کے ساتھ اسی کو پکارو (دعا مانگو)

• پھر سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۱۸۶ میں ارشاد ہے:

"وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ط أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝"

یعنی: (اے رسولؐ!) جب میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو (کہدیجیے) یقیناً میں (اُن کے) پاس ہی ہوں (اور) جب کوئی مجھ سے دعا مانگتا ہے تو ہر پکارنے والے کی دعا کو (سُن لیتا ہوں اور جو مناسب ہو تو) قبول کر لیتا ہوں پس (لازم ہے کہ میرے احکام بجالائیں) اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پاسکیں۔)

Presented by Ziaraat.Com

• سورۃ النمل کی آیت نمبر ۶۲ میں ارشادِ باری ہے :

"اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ"

یعنی (بھلا وہ کون ہے کہ جب مُضطر (پریشان حال) اُسے پکارے تو (دعا قبول کرتا ہے اور) مصیبت کو دور کرتا ہے۔)

* پیغمبر اکرم ؐ کی حدیث ہے کہ :

"دعا مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے"

* امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ :

"دعا مومن کی سپر ہے۔ جب تم بار بار دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو وہ تمہارے لیے دروازہ کھولدے گا۔"

* حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ :

"دعا، بلا و مصیبت کو ٹال دیتی ہے۔"

* حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے :

"دعا، عبادت ہے۔"

* حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے :

"دعا، موت کو واپس کر دیتی ہے چاہے وہ موتِ مبرم ہی کیوں نہ ہو۔"

* حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں :

"جو شخص مصیبت میں گرفتار ہونے سے پہلے دعا کرتا ہے، تو مصیبت پڑنے پر اُس کی دعا مستجاب ہوتی ہے۔"

دُعا مانگنے کا سلیقہ :

عثمان بن عیسیٰ سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام حسین علیہ السلام سے

Presented by Ziaraat.Com

عرض کیا کہ یا ابن رسولؐ اللہ ! کلام ربّانی ہے کہ :

" مجھ سے دعا کرو میں تمھاری دعا قبول کروں گا "

میں ہر چند دعا کرتا ہوں مگر قبول نہیں ہوتی ۔ ؟

- آپ نے فرمایا : کیا تیرا خیال ہے کہ خداوندِ عالم وعدہ خلافی کرتا ہے ؟
- اُس نے عرض کیا : ہرگز میرا یہ خیال نہیں ۔
- آپ نے فرمایا : پھر دعا قبول کیوں نہیں ہوتی ؟
- اُس نے عرض کیا : مجھے معلوم نہیں ۔
- تب حضرت نے ارشاد فرمایا : جو شخص باری تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ ان آداب و شرائط کے ساتھ دعا کرے جو قبولیت کیلئے ضروری ہیں حق سبحانہٗ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول فرماتا ہے ۔
- اُس شخص نے عرض کیا : یا حضرتؑ ! وہ طریق کیا ہے ؟
- ارشاد فرمایا : دعا مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خدا کی حمد و ثنا کرے اور اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کو یاد کر کے شکر بجا لائے پھر محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیجے ، پھر اپنے گناہوں کو یاد کر کے اپنے قصوروار ہونے کا اقرار و اعتراف کرے اور خدا سے مغفرت کا طالب ہو اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے ۔

اوقاتِ قبولیتِ دعا :

کتاب " کافی " میں جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ

" بہترین وقتِ دعا ، وقتِ سحر ہے "

امیر المومنین حضرت ابو الائمہ امام علی بن ابو طالب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ :

Presented by Ziaraat.Com

دعاء کے لیے چار اوقات غنیمت ہیں :

(۱) قرآن مجید پڑھنے کے وقت۔ (۲) ہنگامِ اذان (۳) تیز بارش کے دوران۔ (۴) وقتِ جہاد جب دونوں جنگی صفیں ملیں گھمسان کی جنگ ہو

انہی حضرت سے منقول ہے کہ جس وقت تم میں سے کسی پر رقّت طاری ہو تو اُسوقت دعاء کرو۔ کیونکہ جب تک خلوص نہ ہو رقّت طاری نہیں ہوتی۔

مقاماتِ قبولیّتِ دُعاء :

کتاب "نجۃ الدّعوات" میں ہے کہ "دعاء کی قبولیّت کے لیے بہترین مقامات یہ ہیں:

(۱) مسجد الحرام، (۲) عرفات (۳) مشعر الحرام (۴) مسجد نبوی اور مدینہ منوّرہ (۵) مسجدِ کوفہ (۶) بیت المقدس (۷) تمام مساجد (۸) مقابرِ شہداء وصلحاء و والدین (۹) تمام ائمہ معصومینؑ کے روضۂ مبارک خصوصاً روضۂ مبارک حضرت امام حسین علیہ السّلام۔

وہ جماعت جسکی دعاء قبول ہوتی ہے :

"کافی" میں حضرت رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ "چار آدمیوں کی دعاء رد نہیں ہوتی اور ان کی دعاء کے لیے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں :

(۱) باپ جو اپنے فرزند کے لیے دعاء کرے۔ (۲) وہ مظلوم جو اپنے ظالم کے حق میں دعاء کرے۔ (۳) وہ شخص جو عمرہ بجالاکر اپنے اہل وعیال کی طرف واپس ہوتا ہوا اور کسی مطلب کے لیے دعاء کرے (۴) دعاءِ روزہ دار وقتِ افطار۔

Presented by Ziaraat.Com

وہ گروہ جنکی دُعائیں قبول نہیں ہوتیں :

اصول کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ:

"چار آدمیوں کی دعا مستجاب نہیں ہوتی :

(۱) وہ شخص جو اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور خدا سے روزی کا سوال کرے جواب میں حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: آیا میں نے تجھ کو طلبِ روزی کا حکم نہیں دیا۔ (روزی کی تلاش میں گھر سے نکلنا چاہیے)

(۲) وہ شخص جو اپنی زوجہ کے حق میں (زوجہ کے لیے) بددعا کرے۔ اُس سے کہا جاتا ہے کہ: کیا ہم نے تجھے زوجہ کو طلاق دینے کا حکم (اختیار) نہیں دیا۔

(۳) وہ شخص جو صاحبِ مال ہو اور اس کو ضائع کرے اور پھر کہے کہ مجھے روزی عطا ہو: تو ارشاد ہوتا ہے کہ: "آیا میں نے تجھے میانہ روی کا حکم نہیں دیا تھا۔

(۴) وہ شخص جو مال رکھتا ہو اور اُس میں سے کسی کو قرضہ دے اور اُس پر کوئی گواہی نہ دے اور قرض لینے والا منکر ہو جائے اور یہ شخص اُس کے حق میں (اُس کے لیے) بددعا کرے، تو حق سبحانہٗ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: "آیا میں نے تجھے گواہ قرار دینے کا حکم نہ دیا تھا۔"

علّامہ مجلسی علیہ الرّحمہ "عین الحیٰوۃ"[1] میں لکھتے ہیں کہ:

"فرمایا، صادق آلِ محمدؐ نے کہ:

"خدا اُس شخص کی دعا قبول نہیں فرماتا جس کا دل سخت ہو، اور

---

[1] اردو میں اس کا ترجمہ ..... "روح الحیات" کے نام سے ہو چکا ہے

Presented by Ziaraat.Com

وہ دعا بھی مستجاب نہیں ہوتی جو غفلت و فراموشی سے ہو"
لہٰذا جس وقت دعا کرے تو اپنے دل کو متوجہ رکھے اور یقین کرے
کہ انشاء اللہ اُس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔

مختصراً عرض ہے کہ استجابتِ دعا کے لیے منجملہ اور شرطوں کے
خلوص، خشوع و خضوع، حضوریِ قلب، تقویٰ، طہارت، اکلِ حلال،
اور صدقِ مقال کی ضرورت ہے۔

مختلف ادوار میں عالم انسانیت کے رُشد و ہدایت کے لیے جو انبیاء
اور مرسلین بھیجے گئے انھوں نے وقتِ ضرورت اور حاجت، ربّ العالمین
کے حضور دعائیں مانگیں جن کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا اور اُن کے درد کا
مداوا ہوا۔ یہ ادعیہ قرآن کریم کے مختلف پاروں میں محفوظ ہیں۔

دُعا مانگنے کا طریقہ

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (سورۃ الاعراف آیت ۵۵)

ترجمہ:- پکارو اپنے پروردگار کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے کیونکہ
بلاشبہ وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (دوست نہیں رکھتا)

Presented by Ziaraat.Com

سریع الاجابت اور سریع التاثیر اعمال

برائے

وسعتِ رزق و تونگری و مالداری

(ماخوذ از رسالہ "اسرارِ مکنونہ" ترجمہ "لآلیٔ مخزونہ" و جواہرِ مصونہ)

پہلا عمل :- آیۂ شریفہ

" وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ " الطلاق ۶۵ آیت ۳

یہ عمل جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے، طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اس کو جمعرات، جمعہ یا پیر کے دن سے شروع کرے لیکن بہتر یہ ہے کہ جمعرات کو شروع کرے۔ چالیس روز تک ہر روز

Presented by Ziaraat.Com

ایک سو اُنچاس (۱۴۹) مرتبہ بلا کمی وبیشی کے پڑھنا چاہیئے بہتر ہے کہ نمازِ فجر کے بعد پڑھے۔ چالیسویں دن ۷۹ مرتبہ پڑھے۔ اِس طرح کُل تعداد ۶۳۰۸ ہوجائے گی۔ انشاء اللہ دورانِ عمل ہی کامیابی نصیب ہوگی لیکن عمل کو مکمّل کرنا چاہیئے یہ بھی ممکن کہ عامل کے عمل میں کسی کوتاہی کی بناء پر مقصد پورا نہ ہوسکے تو اِس عمل کو دوبارہ شروع کرے حتّٰی کہ مقصد پورا ہو۔

دوسرا عمل :۔ آیۂ شریفہ

" اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَ ھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ "

اِس آیت کو ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ حق تعالیٰ ایسی جگہ سے روزی پہنچائے گا جس کا گمان بھی نہ ہوگا۔

تیسرا عمل :۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ یہ دعائے استغفار ہر روز سَو مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ مال اور علم کا خزانہ عطا فرمائے گا :۔

" اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ

Presented by Ziaraat.Com

اَلْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۝"

چوتھا عمل : جو شخص "یَا وَھَّابُ" کو آخرِ شب میں ٹوٹتی رات سر برہنہ ہو کر ہاتھوں کو اُٹھا کر سو مرتبہ کہے حق تعالےٰ اُس فقر و درویشی کو دفع کریگا اور حاجت اُس کی بر لائے گا اور جس حلال و مباح چیز کا خواستگار ہوگا وہ اُس کو میسّر آئے گی اور اگر ایک سو تیس مرتبہ اِس اسمِ مبارک کو بطریقِ مذکور پڑھے تو اثر زیادہ و قوی تر ہوگا۔ اور اگر "اَلْوَھَّابُ" (یَا) کا لفظ نہ پڑھے تب بھی کچھ نقصان نہیں، وہی اثر ہوگا۔ اور جو شخص دوشنبہ کو آدھی رات گئے دو رکعت نماز پڑھے اور سجدے میں ستّر مرتبہ "یَا وَھَّابُ" کہے دولتمند ہو جائے گا۔

پانچواں عمل : جناب رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی روزی کا دروازہ تنگ ہو گیا ہو اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسّر آجائے تو لازم ہے کہ صبح و شام میں تین تین مرتبہ اِس دُعا کو پڑھے تو عامل کی سات پُشت خلق کی محتاج نہ ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔ اور

Presented by Ziaraat.Com

وہ دُعا یہ ہے: " یَا اللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ہ"

چھٹا عمل :- جو شخص اِن مندرجہ ذیل آیاتِ شریفہ کی مزاولت کرے (روزانہ پڑھے) روز بروز نصرت و فتح تازہ اور دولت بے اندازہ اُس کو حاصل ہوگی، اور کوئی آفت و مکروہاتِ دنیا کا صدمہ نہ پہنچے گا۔ اور جو شخص اِن آیات بابرکات کو اکتالیس مرتبہ پڑھے، تو جو جائز مراد مانگے ملے گا؛ خواص اِن آیات بابرکات کے بہت ہیں وہ آیات یہ ہیں:

پہلی آیت: " وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہ" آل عمران آیت ۱۰۱

دوسری آیت: " وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ہ" ابراھیم آیت ۴۲

تیسری آیت: " وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا

Presented by Ziaraat.Com

تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝"

چوتھی آیت : وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۝ ۱۶ النحل پ ۱۴ ع ۸ ۹

پانچویں آیت : "تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝ طٰہٰ پ ۱۶ ع ۱۲ آیت ۵

چھٹی آیت : "ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝" ۷ الانعام پ ۷ ع ۱۲ آیت ۹۶

ساتویں آیت : "ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝" حٰمٓ السجدہ پ ۲۵ ع ۲ آیت ۱۱

آٹھویں آیت : "اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝" الشوریٰ پ ۲۵ ع ۲ آیت ۵۳

نویں آیت : "وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۝ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۝ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۝ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝" الطلاق پ ۲۸ ع ۱ آیت ۲ و ۳

ساتواں عمل :- جو شخص اکتالیس ۴۱ مرتبہ یَا عَزِيْزُ کو پڑھے ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ اور ہر روز فجر کے بعد

Presented by Ziaraat.Com

بعد ننانوے مرتبہ اِس اِسم کو پڑھنا لوگوں کے ضمائر[1] اور کیمیا و سیمیا کے اسرار پر مطّلع ہونے کے لیے نافع ہے۔ اور جو شخص اَلْعَزِیْزُ کو ایک چلّہ بھر (چالیس دن) روزانہ چالیس بار پڑھے محتاج نہ ہوگا۔ اور اگر کوئی دو تہائی رات گئے سر و پا برہنہ آستین چڑھا کر رُو بہ قبلہ ہو کر سَو مرتبہ "یَا عَزِیْزُ" یا۔ "اَلْعَزِیْزُ" پڑھے گا تو خلقِ خدا میں مکرّم و محترم اور ارجمند رہے گا۔

آٹھواں عمل :۔ جو شخص دوپہر کے وقت یا آدھی رات کو ہاتھ اُٹھا کر سَو مرتبہ یَا رَافِعُ یا اَلرَّافِعُ کہے گا تو لوگوں میں اُس کا مرتبہ بلند و بزرگ تر ہو جائے گا۔

نواں عمل :۔ شرح اسماءِ الٰہی میں منقول ہے کہ جو شخص ہر روز نمازِ صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دس دس مرتبہ اَلرَّازِقُ کہے اور داہنے ہاتھ کی طرف سے شروع کرے قبلے کی جانب کو چلے تو فقر و فاقہ اور بے سر و سامانی سے خلاصی پائے گا، تنگدستی جاتی رہیگی۔

دسواں عمل :۔ جو شخص دن کی پہلی ساعت میں ہر روز

[1] ضمائر وہ باتیں جو علماء نے دل میں رکھی ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

تین سو آٹھ (۳۰۸) اَلرَّزَّاقُ۔ یا۔ یَا رَزَّاقُ پڑھے تو اُس کی روزی کشادہ ہوگی اور غیب سے ایسا رزق حاصل ہوگا جس کا اُسے گمان بھی نہ ہوگا۔ مجرّب عمل ہے۔

گیارہواں عمل :۔ وسعتِ رزق کے لیے یَا وَاسِعُ کو کثرت سے پڑھے تو ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ مجرّب ہے۔

بارہواں عمل :۔ تونگری اور آسودگی کے لیے نمازِ مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار ساٹھ (۱۰۶۰) بار یَا غَنِیُّ کو پڑھے۔ غنا و ثروت و دولت کے حاصل ہونے میں عجیب اثر بخشتا ہے۔ اِس عمل کی بابت بھی تجربے کا دعوٰے کیا گیا ہے یعنی مصنّف کے سوا دوسرے لوگوں کا تجربہ بیان کیا ہے۔

تیرہواں عمل :۔ جو شخص دس جمعے پے در پے اور ہر جمعے کے دن دس دس ہزار مرتبہ اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ کو پڑھے اور اِس دوران گوشت وغیرہ نہ کھائے تو جنابِ اقدس الٰہی اُس کو دُنیا و آخرت میں غنی و بے نیاز کرے گا۔ یہ بھی مجرّب ہے اور اِن دونوں ناموں کو ایک ہی نشست میں بارہ ہزار پڑھنا وسیع روزی کا موجب ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

چودھواں عمل : بعض اربابِ خواص یعنی، اُن لوگوں نے جو خاصیتِ اسماءِ الٰہی کے عالم ہیں، لکھا ہے کہ فراخیٔ معاش اور وسعتِ رزق کے لیے دو ہزار تین سو پچاسی مرتبہ یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ پڑھے۔

پندرہواں عمل : جناب امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر ہر روز سورۂ واقعہ اور سورۂ مُزَّمِّل اور سورۂ اللیل اور سورۂ الانشراح (الم نشرح) کو ایک ایک بار پڑھے تو موجبِ دفعِ فقر و احتیاج ہے اور حاجت پوری ہو۔ اور بعد ختم کے یہ دُعاء پڑھے : چالیس روز اسی طرح عمل کرے

یَا رَزَّاقَ السَّآئِلِیْنَ یَا اَرْحَمَ الْمَسَاکِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ بِطَاعَتِکَ عَنْ مَّعْصِیَتِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔

سولھواں عمل :۔ وسعتِ رزق اور فراخیٔ حالت کیلئے

Presented by Ziaraat.Com

یہ عمل مجرّبات میں سے ہے۔ ایک ہفتے تک اِس عمل کو بجالائیں یعنی ہر شب درمیانِ نمازِ مغرب وعشاء چار رکعت نماز اسطرح بجالائیں کہ ہر رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور پچیس[۲۵] مرتبہ آیۂ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (طلاق[۶۵] آیت ۲-۳) پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

سترہواں عمل :۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز تیس[۳۰] مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ پڑھے تو غنا و آسودگی آئے اور فقر و ناداری دور ہو۔

اٹھارہواں عمل :۔ جناب علی بن موسیٰ الرّضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرین سے نقل کیا ہے، اُنھوں نے امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام سے کہ جناب رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر روز لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ کو

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

پڑھے تو آسودگی راہ پائے گی اور محتاجی دفع ہو جائے گی، دوزخ کا دروازہ بند ہو گا اور بہشت کا دروازہ کھلے گا۔

اُنیسواں عمل :۔ وسعتِ رزق کے لیے ہر روز اس دُعاء کو پڑھے : اَللّٰھُمَّ یَا سَبَبَ مَنْ لَّا سَبَبَ لَہٗ کُلِّ ذِیْ سَبَبٍ وَّیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ مِنْ غَیْرِ سَبَبٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

بیسواں عمل :۔ منقول ہے کہ جب کسی شخص کو عسرت و تنگدستی پیش آئے یا کوئی دوسری حاجت یا کوئی اور مطلب رکھتا ہو اور کسی جگہ سے اُمید برآری کی صورت نہ بن پڑتی ہو تو اُسے چاہیئے کہ شب کے آخری حصّے میں، اور اگر شبِ جمعہ کے آخری حصّے میں اُٹھے تو بہتر ہے۔ بہت اچھی طرح سے کامل وضو کرے اور دو رکعت نمازِ حاجت بجالائے۔ بعد نماز کے ستّر بار اس مجرّب دُعاء کو پڑھے تو انشاء اللہ اُس کی مراد پوری ہو گی۔

دُعاء یہ ہے:- یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ۝ بعدِ فراغت دعاء کے لیے ہاتھ پھیلائے قاضی الحاجات سے اپنا مقصد و مطلب بیان کرے اللہ نے چاہا تو مراد پائے گا۔

اکیسواں عمل:- جو شخص سُوْرَۃُ اللَّیْلِ، اور سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کو سات سات مرتبہ پڑھ کر تیس ۳۰ مرتبہ یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ یہ عمل تین رات متواتر کرے مراد پائے گا۔

بائیسواں عمل:- منقول ہے کہ جو شخص اپنی روزی میں تنگی کے باعث پریشان ہو تو وہ مندرجہ ذیل تسبیحات کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ ترتیب وار پڑھے تو وہ اس قدر وسیع روزی پائے گا کہ ضبط نہ کر سکے گا اور رکھنے سے عاجز ہوگا۔ یعنی کثیر روزی ملے گی:- ہفتہ کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

Presented by Ziaraat.Com

اتوار کو یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ پیر کے دن یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ منگل کے روز یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ ۔ بُدھ کے روز یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ جمعرات کے دن یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ۔ اور جمعہ کے روز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ۝ پڑھے اور اللہ پر بھروسہ کرے کیونکہ جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اُس کے لیے کافی ہے ۔

تیئیسواں عمل :۔ ہر نماز کے بعد ہمیشہ یَا حَیُّ اٹھارہ[۱۸] مرتبہ پڑھا کرے تو اِس کے سبب سے وسیع رزق ملتا رہے گا نیز طولِ عمر کا باعث ہوگا اور مرگِ مفاجات سے نجات پائے ۔ اِسی طرح یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا پڑھنا بھی عظیم اثر رکھتا ہے ۔

چوبیسواں عمل :۔ جو شخص ہر روز بیس[۲۰] مرتبہ یہ دُعا پڑھے گا تو اُس کی روزی زیادہ ہوگی : لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ ۔

Presented by Ziaraat.Com

پچیسواں عمل : جو شخص کہ یا جلیلُ بہت کہے تو وہ لوگوں کی نظر میں اس قدر قابلِ تعظیم ہوگا کہ جو اُسے دیکھے گا تو اُس کی عزّت و توقیر گمان سے زیادہ کرے گا۔

چھبیسواں عمل :۔ حضرت رسولِ خداؐ سے منقول ہے کہ دفعِ فقر و تنگدستی اور بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ کلمات پڑھا کرے۔ نہایت مجرّب ہے :۔

" لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّ لَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ۔"

ستائیسواں عمل :۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے مروی ہے کہ تنگیٔ رزق میں یہ دعا پڑھا کرو :۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّیِّبِ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِلَا لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ صَبًّا هَنِیْئًا مَّرِیْعًا مِّنْ غَیْرِ کَدٍّ

Presented by Ziaraat.Com

وَّلَا مَنِّ مِنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِلَّا سَعَةً مِّنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ يَدِكَ الْمَلْاٰءِ اَسْئَلُ۔

اٹھائیسواں عمل: اِن ہی حضرت سے منقول ہے کہ یہ دُعا بھی روزی میں وسعت کے لیے پڑھے تو بہت مفید ثابت ہوگی۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَكَفَّلْتَ بِرِزْقِيْ وَ بِرِزْقِ كُلِّ دَآبَّةٍ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَّيَا خَيْرَ مَنْ اَعْطٰى وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَفْضَلَ مُرْتَجٰى اِفْعَلْ بِيْ ۔۔۔۔ اِس کے بعد اپنا مطلب بیان کرے۔

اُنتیسواں عمل: ۔ حضرت رسولِ خدا ؐ سے روایت ہے کہ دفع فقر کے لیے یہ دُعا پڑھے: ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ۝

Presented by Ziaraat.Com

کشادن رشتۂ دختران

کتاب مجمع الدعوۃ میں منقول ہے کہ جس لڑکی کا رشتہ نہیں ملتا ہو تو یہ آیات لکھ کر تعویذ بنا کر لڑکی کے گلے میں پہنے یا خود لڑکی اکتالیس روز تک ہر روز چالیس بار بقصد رشتہ ورد کرے۔

اس کے علاوہ اس مقصد کے لئے لڑکی کے ماں باپ بھی پڑھیں تو بہتر ہے۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

اور ہم نے ہر چیز کی دو دو قسمیں بنائی ہیں تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرو۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ

اے اللہ تو اپنے قول کے مطابق اور محمد اور آل محمد کے طفیل تو اس عورت

اَنْ تَرْزُقَ هٰذِهِ الْمَرْاَةَ زَوْجًا مُوَافِقًا غَيْرَ مُخَالِفٍ

کے مخالف و غیر مخالف شوہر عطا فرما۔ مجھ کو محمدؐ اور ان کی

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اور انکی تمام آل کا واسطہ۔

Presented by Ziaraat.Com

ہر دلعزیزی

بعض لڑکیاں سسرال میں جاتی ہیں وہاں ان کی پذیرائی نہیں ہوتی ساس نندوں نے زندگی اجیرن کردی ہو۔ اور ایک وقت ایسا آجائے گا کہ خاوند بھی مجبور ہو کر رہ جائے تو ایسی صورت میں بعض اوقات لڑکی کی زندگی بالکل تباہ ہو جاتی ہے اس کو میکے میں رہنے پر مجبور کر دیا جاتا ہے ایسی لڑکی کو اسم الٰہی کا سہارا لینا چاہیئے جو مندرجہ ذیل طریقے سے ورد کرے۔

طریقۂ دُعا

"یَا عَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ"

کسی جمعرات کو ایک تسبیح درود اول اور آخر کے درمیان ۱۰۸ مرتبہ تلاوت کریں اور یا عزیز کا ورد کثرت سے کریں انشاء اللہ جلد ہی بہت عزت ہو گی اس ہی طرح اگر کسی کو ملازمت کے درمیان اپنے ساتھیوں اور افسروں سے ہمدردی اور عزت

Presented by Ziaraat.Com

چاہیئے کسی وجہ سے وہ پریشان ہیں وہ بھی یہ عمل خیر انجام دے

بچوں کی کند ذہنی کو دُور کرنا

جس بچے کا ذہن کند ہو یا پڑھنے سے جی چراتا ہو۔ یا کہے کہ میرا پڑھنے کو جی نہیں چاہتا۔ تو چینی کی سفید طشتری پر زعفران کے پانی سے باوضو ہو کر سورۂ الم نشرح معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھ کر اور صاف پانی یا عرقِ گلاب سے دھو کر اس بچے کو پلائیں۔ انشاء اللہ اس کا ذہن تیز ہو جائے گا اور رغبت علم پیدا ہو جائے گی۔ یہ کام چڑھتے چاند میں کسی بدھ کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر پلائیں۔ مرض نسیان والے بھی یہ عمل کریں فائدہ ہوگا۔

دشمنوں کو مغلوب کرنا

اگر کوئی افسر یا کام کا ساتھی یا ہمسایہ یا کوئی شخص بلائے جان بن جائے اور اس کی حرکتوں سے رُوح سہمی رہے اس کا مقابلہ

Presented by Ziaraat.Com

کرنا مشکل ہو اور دشمنی کی حد تک نوبت پہنچ گئی ہو تو عروج ماہ میں کسی بھی بدھ بعد نماز عشا اول اور آخر ایک ایک تسبیح محمد و آل محمد م درود کی پڑھنے کے بعد قرآن کی یہ آیت کچھ دنوں تک ایک سو آٹھ ۱۰۸ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

"رَبِّ اَنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (سورہ قمر ۱۰ آیت)

یَارَحْمٰنُ (اے بڑے مہربان) جو شخص روزانہ یَارَحْمٰنُ ایک سو مرتبہ پڑھے گا وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بد خلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا، شرافت اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

میں الحاج سید غلام نقی رضوی صاحب چیئرمین پاک محرم ایجوکیشن سوسائٹی رجسٹرڈ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنکی کتاب گوہر مقصود سے میں نے ان دعاؤں کے مرتب کرنے میں مدد لی

(وصی)

Presented by Ziaraat.Com

دستِ غیب

۱۔ سورۃ قارعہ کو لکھ کر بطورِ تعویذ تانبے یا چاندی میں مڑھا کر خواہ اپنی گردن میں ڈالے۔ خواہ اپنی جیب میں رکھے۔ اور ہر نمازِ فریضہ کے بعد سورۃ قارعہ کو ایک دفعہ پڑھا کرے۔ دستِ غیب سے رزق آنا شروع ہو جاتے گا۔ لیکن شرط یہ ہے، کہ عمل کا ذکر کسی شخص سے نہ کرے۔ اور نہ ہی سبیلِ رزق کا تذکرہ کسی شخص سے کرے۔ اور اس رزق کو جائز کاموں پر صرف کرے۔ عمل کے آغاز اور انجام پر سات سات مرتبہ صلوات پڑھا کرے۔ یہ عمل نادرات سے ہے، اکثر بزرگوں نے اس عمل کی تصدیق فرمائی ہے۔

پریشانی سے نجات کیلئے

تنہائی کے عالم میں کسی سے بات نہ کی جائے۔ وضو کر کے ایک نشست میں ۱۰۰۰ مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِی بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا صَاحِبُ الرَّائے

"وَالسَّمعِ بِحق طٰہٰ و یٰسین"

(بحوالہ کتاب غیبتِ صغریٰ ناشر امامیہ پبلیکیشنز لاہور)

Presented by Ziaraat.Com

اعترافِ گناہ

اور

طلبِ توبہ کے بارے میں

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی دعا

(اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان ہے)

(اور) نہایت رحم کرنے والا ہے)

اے اللہ! مجھے تین باتیں تیری بارگاہ میں سوال کرنے سے روکتی ہیں اور ایک بات اِس پر آمادہ کرتی ہے۔

جو باتیں روکتی ہیں اُن میں سے ایک تو یہ ہے کہ جس امر کا تو نے حکم دیا میں نے اُس کی تعمیل میں سُستی سے کام لیا۔ دوسرے یہ کہ جس چیز سے تو نے منع کیا، اُس کی طرف میں تیزی سے بڑھا۔ تیسرے یہ کہ جو نعمتیں تو نے مجھے عطا فرمائیں اُن کا شکریہ ادا کرنے میں کوتاہی کی، اور جو بات مجھے سوال کرنے کی جُرأت دلاتی ہے وہ تیرا فضل و کرم اور احسان ہے،

Presented by Ziaraat.Com

جو تیری طرف رُجوع ہونے والوں اور حُسنِ ظن کے
ساتھ آنے والوں کے ہمیشہ شریکِ حال رہا ہے۔
کیونکہ تیرے تمام احسانات صرف تیرے تفضّل کی
بناء پر ہیں اور تیری ہر نعمت بغیر کسی سابقہ استحقاق
کے ہے۔ اچھا، پھر اے میرے معبود! میں تیرے دروازۂ
عزّ و جلال پر ایک عبدِ مطیع و ذلیل کی طرح کھڑا ہوں اور
شرمندگی کے ساتھ ایک فقیر و محتاج کی حیثیت سے سوال
کرتا ہوں اِس امر کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے احسانات کے
وقت ترکِ معصیت کے علاوہ اور کوئی اطاعت (حمد و
شکر وغیرہ) نہ کر سکا۔ اور میں کسی حالت میں تیرے انعام و
احسان سے خالی نہیں رہا۔ تو کیا اے میرے معبود! یہ
بداعمالیوں کا اقرار تیری بارگاہ میں میرے لیے سود مند
ہو سکتا ہے؟ اور وہ بُرائیاں جو مجھ سے سرزد ہوئی ہیں، اُن کا
اعتراف تیرے عذاب سے نجات کا باعث قرار پا سکتا ہے؟

Presented by Ziaraat.Com

یا یہ کہ تو نے اِس مقام پر مجھ پر غضب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور دُعاء کے وقت اپنی ناراضگی کو میرے لیے برقرار رکھا ہے۔ تو پاک و مُنزّہ ہے ہر عیب سے۔ میں تیری رحمت سے مایوس نہیں ہوں، اِس لیے کہ تو نے اپنی بارگاہ کی طرف میرے لیے توبہ کا دروازہ کھول دیا ہے، بلکہ میں اُس بندۂ ذلیل کی سی بات کہہ رہا ہوں جس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے پالنے والے مالک کی حُرمت کا لحاظ نہ رکھا، جس کی زندگی کے دن گذر گئے اور گذرتے جا رہے ہیں، یہاں تک کہ جب اُس نے دیکھا کہ مدّتِ عمل تمام ہو گئی اور عمر اپنی آخری حد کو پہنچ گئی، اور یہ یقین ہو گیا کہ اب تیرے ہاں حاضر ہوئے بغیر کوئی چارہ اور تجھ سے نکل بھاگنے کی کوئی صورت ہی نہیں ہے،

Presented by Ziaraat.Com

تو وہ شخص ہمہ تن تیری طرف رُجوع ہوا، اور صدقِ نیّت سے تیری بارگاہ میں تائب ہوا۔ اب وہ بالکل پاک و صاف دل کے ساتھ تیرے حضور کھڑا ہوا۔ پھر کپکپائی آواز سے اور دَبے دَبے لہجے میں تجھے پکارا، اِس حالت میں کہ خشوع و تذلّل کے ساتھ تیرے سامنے جُھک گیا، اور اپنے سر کو نیوڑھا کر تیرے آگے خمیدہ ہو گیا۔ خوف سے اُس کے دونوں پاؤں تھرا رہے ہیں اور سَیلِ اشک اُس کے رُخساروں پر رواں ہے۔ اور تجھے اِس طرح پکار رہا ہے۔ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے! اے اُن سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے جن سے طلبگارانِ رحم و کرم بار بار رحم کی التجائیں کرتے ہیں۔ اے اُن سب سے زیادہ مہربانی کرنے والے جن کے گِرد معافی چاہنے والے گھیرا ڈالے رہتے ہیں اور اے وہ جس کا عفو و درگذر اُس کے انتقام سے فزوں تر ہے،

Presented by Ziaraat.Com

اور اے وہ جس کی خوشنودی اُس کی ناراضگی سے زیادہ ہے۔ اور اے وہ جو بہترین عفو و درگذر کے باعث مخلوقات کے نزدیک حمد و ستائش کا مستحق ہے اور اے وہ جس نے اپنے بندوں کو قبولِ توبہ کا خوگر کیا ہے اور توبہ کے ذریعہ سے اُن کے بگڑے ہوئے کاموں کی درستگی چاہی ہے اور اے وہ جو اُن کے ذرا سے عمل پر خوش ہو جاتا ہے اور تھوڑے کام کا بدلہ زیادہ عطا فرماتا ہے۔ اور اے وہ جس نے اُن کی دُعاؤں کو قبول کرنے کا ذمّہ لیا ہے۔ اور اے وہ جس نے از رُوئے تفضّل و احسان بہترین جزاء کا وعدہ فرمایا ہے جن لوگوں نے تیری معصیت کی اور تو نے اُنھیں بخش دیا میں اُن سے زیادہ گنہگار نہیں ہوں، اور جنھوں نے تجھ سے معذرت کی اور تو نے اُن کی معذرت کو قبول فرما لیا اُن سے زیادہ سرزنش کے قابل نہیں ہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

اور جنھوں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی اور تو نے
(اُن کی توبہ کو قبول فرما کر) اُن پر احسان کیا، میں
اُن سے زیادہ ظالم نہیں ہوں۔ لھٰذا میں اپنے اِس
موقف کو دیکھتے ہوئے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں
اُس شخص کی سی توبہ جو اپنے پچھلے گناہوں پر نادم اور خطاؤں
کے ہجوم سے خوفزدہ اور جن بُرائیوں کا مرتکب ہوتا رہا ہے اُن
پر واقعی شرمسار ہو، اور جانتا ہو کہ بڑے سے بڑے گناہ کو معاف
کر دینا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے اور بڑی سے
بڑی خطا سے درگذر کرنا تیرے لیے کوئی مشکل اَمر نہیں
ہے، اور سخت سے سخت جُرم سے چشم پوشی تجھے ذرا گراں
نہیں گذرتی ہے۔ یقیناً تمام بندوں میں سے وہ بندہ تجھے زیادہ
محبوب ہے جو تیرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرے، گناہوں پر مُصر نہ
ہو اور توبہ و استغفار کی پابندی کرتا رہے۔

Presented by Ziaraat.Com

اور میں تیرے حضور، غرور و سرکشی سے دستبردار ہوتا ہوں اور گناہوں پر اصرار سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں، اور جہاں جہاں کوتاہی کی ہے اُس کے لیے بھی عفو و بخشش کا طلبگار ہوں، اور جن کاموں کے انجام دینے سے عاجز ہوں اُن میں تجھ سے مدد کا خواستگار ہوں۔

اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر اور تیرے جو جو حقوق میرے ذمے عائد ہوتے ہیں اُنھیں بخش دے اور جس پاداش کا میں سزاوار ہوں اُس سے معافی دے اور مجھے اُس عذاب سے پناہ دے جس سے گنہگار ہراساں ہیں، اِس لیے کہ تُو معاف کر دینے پر قادر ہے اور تجھ ہی سے مغفرت کی اُمید کی جا سکتی ہے اور تو اِس صفتِ عفو و درگذر میں معروف ہے، اور تیرے سوا حاجت کے پیش کرنے کی کوئی جگہ نہیں ہے اور نہ تیرے علاوہ کوئی میرے گناہوں کا بخشنے والا ہے،

Presented by Ziaraat.Com

حَاشَا وَ کَلّا (نہیں ہرگز نہیں بس تو ہی معاف کر سکتا ہے) کوئی اور بخشنے والا نہیں ہے۔ اور مجھے اپنے بارے میں ڈر ہے تو بس تیرا۔ اِس لیئے کہ تُو ہی سزاوار و لائق ہے کہ تجھ ہی ڈرا جائے، اور تُو ہی اِس بات کا اہل ہے کہ بخشش و آمرزش سے کام لے۔ تُو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور میری حاجت بَر لا اور میری مراد پوری فرما، میرے گناہ بخش دے، اور میرے دل کو (اپنے) خوف سے مطمئن کر دے۔ اِس لیئے کہ تُو ہی ہر چیز پر مکمل قدرت رکھتا ہے۔ اور یہ کام تیرے لیے سہل و آسان ہے۔

میری دُعا قبول فرما۔ اے تمام جہانوں کے پالنے والے مالک۔ ٭٭٭٭٭٭

Presented by Ziaraat.Com

آدابِ تلاوت

قرآن مجید خالقِ کائنات کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمدؐ بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر وحی فرمائی لہذا قرآنِ مجید کی تلاوت کے وقت ایسے آداب ملحوظ خاطر رہنے چاہئیں جو خشوع وخضوع اور رُجوعِ قلب کو ظاہر کریں۔ عام کتابوں کے مطالعہ کی طرح اس سے بے اعتنائی اور لاپروائی برتنا گناہ ہے۔ بنا بریں بستر، دیوار یا کسی اور چیز پر تکیہ لگائے ہوئے، ٹانگیں پھیلا کر یا ہر اس وضع سے جس سے بے اعتنائی کا مظاہرہ ہوتا ہو یا قرآن مجید کی توہین ہوتی ہو گریز کرنا چاہیے۔

پاک مقام پر باوضو اور قبلہ رُخ ہو کر پوری توجّہ کے ساتھ تلاوت کرنا چاہیے۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام جب تلاوت فرماتے تھے تو بہت رویا کرتے تھے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی سے رُوبرو گفتگو فرما رہے ہیں۔ صرف آنجناب کا ہی نہیں بلکہ ہر معصُوم کی تلاوت کا یہی طریقہ تھا۔

دورانِ تلاوت قرآن مجید کے مطالب پر غور کرنا چاہیے چنانچہ جب رحمت کی آیت سامنے آئے تو خدا سے مغفرت

Presented by Ziaraat.Com

طلب کرنا چاہیے اور جب عذاب کی آیت پر نظر پڑے تو اللہ سے امان طلب کرنا چاہیے۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ قرآن مجید کا پڑھنا گناہوں کا کفّارہ ہے۔ دوزخ کی آگ سے نجات ہے۔ عذابِ خدا سے امان ہے۔ قرآن مجید پڑھنے والے پر رحمتِ خدا نازل ہوتی ہے اور فرشتے اس کے لیے اِستغفار کرتے ہیں۔

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے اس گھر میں برکت ہوتی رہتی ہے اور جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا اس میں شیاطین بسیرا کر لیتے ہیں لہذا مومنین کو تلاوتِ قرآن کا بھرپور اہتمام کرنا چاہیے۔

واضح ہو کہ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کا پڑھنا مستحب ہے، اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر تلاوت شروع کرنا چاہیے۔

دُعا ہے کہ خداوندِ عالم ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے، ہمارے گزشتگان کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو حضراتِ محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام کی شفاعت نصیب فرمائے۔

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت سورۂ الحمد

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی سورۃ کی تعلیم دوں جس سے بہتر خداوندِ عالم نے کوئی سورۃ قرآن میں نازل نہ فرمائی ہو؟ جابرؓ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یارسول اللہؐ! پس آپ نے سورۃ الحمد تعلیم فرمائی پھر فرمایا: اے جابرؓ! اس کے بارے میں تجھے کچھ بتاؤں؟ جابرؓ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ نے فرمایا: "یہ موت کے سوا ہر مرض کے لیے شفا ہے۔"

سُوْرَةُ الْحَمْدِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّآلِّيْنَ ۝

Presented by Ziaraat.Com

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
سب تعریف خدا ہی کے لیے (سزاوار) ہے جو سارے جہان کا پالنے والا، بڑا مہربان رحم والا، روزِ جزا کا حاکم ہے۔ (خدایا) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ، ان کی راہ جنھیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے، نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

فضیلت سُورۂ ناس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اپنے گھر میں اس سورۃ کی تلاوت ہر شب کرے گا اس کا گھر جنّات اور وسواس سے نجات پائے گا۔ نیز جس بچہ کے گلے میں اس سورۃ کا تعویذ رہے گا وہ بچّہ جنّات کے شر سے محفوظ رہے گا۔
اگر سونے سے پہلے مُعَوَّذَتَین کو پڑھے تو ہر آفت سے امن میں رہے گا۔
اگر ان سُورتوں کو درد کی جگہ پر پڑھے تو خُداوندِ عالم شفا عطا فرمائے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○
اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ○
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ) تم کہو میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی (شیطانی) وسوسہ کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، جو (خُدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے، جنّات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔

فضیلت سُورۂ فلق

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ مُعَوِّذَتَیْن جیسی آیات کسی اور نبی پر نازل نہیں ہوئیں۔

جو شخص ماہِ صیام میں اس سورۃ کو واجب اور نفل نمازوں میں پڑھے گا تو گویا اس نے مکّہ میں روزے رکھے اور اسے حج اور عمرہ ادا کرنے کا ثواب ملے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

مُعَوَّذَتَین یعنی سورۂ فلق اور سورۂ ناس کے تعویذ کا پاس رکھنا نظرِ بد کے لیے مفید ہے۔

حضرت امام باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ دو رکعت نماز شفع میں سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھنا چاہیے اور آخری رکعت یعنی وِتر میں سورۂ اخلاص پڑھنا چاہیے، خداوندِ عالم کے نزدیک ایسی نماز مقبول ہے۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ۙ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے (جب پھونکے) اور حسد کرنے والے کی بُرائی سے جب حسد کرے۔

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت سورۂ اخلاص

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سُورۃ کو جس نے ایک بار پڑھا اس نے گویا ایک تہائی قرآن ختم کیا۔ نیز ایمان لانے والوں کی تعداد سے دس گُنا زیادہ نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی۔ نیز فرمایا کہ سونے سے پہلے ایک تہائی قرآن (یعنی سورۂ اخلاص) پڑھا کرو۔

اِس سُورۃ کو جو ایک بار پڑھے گا اس پر برکت نازل ہوگی جو دو بار پڑھے گا اس کی اولاد پر بھی برکت نازل ہوگی، جو تین بار پڑھے گا اس کے ہمسایوں پر بھی برکت نازل ہوگی۔

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ۙ
وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ خدا ایک ہے، خدا برحق بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس کو کوئی جنا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

فضیلت سورۂ لہب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جب اس سورۃ کو پڑھو تو ابولہب کے لیے بددعا کیا کرو اس لیے کہ اس نے حضور سرورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تکذیب کی تھی۔ مروی ہے کہ اگر پیٹ کی تکلیف کے لیے یہ سورۃ پڑھی جائے تو آرام آئے گا۔ اگر سوتے وقت پڑھی جائے تو امن کا باعث ہے۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ستیاناس ہو جائے (آخر) نہ اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور (نہ) جو اس نے کمایا۔ وہ بہت بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوگا اور اس کی جورو بھی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے اور اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسی (بندھی) ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت سُورۂ نصر

حدیث میں منقول ہے کہ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والا گویا فتحِ مکّہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہمراہ تھا۔

جو شخص اس سورۃ کو واجب اور نفل نمازوں میں پڑھے گا وہ دشمنوں کے مقابلے میں غالب رہے گا اور بروزِ قیامت اس کے ہاتھ میں ایک کتاب ہوگی جس میں لکھا ہوگا کہ یہ شخص جہنّم سے آزاد ہے۔ جس طرف سے گزرے گا راستے کی ہر چیز اس کو جنّت کی خوشخبری دے گی یہاں تک کہ داخلِ جنّت ہوگا۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ!) جب خدا کی مدد آپہنچے گی اور فتح (مکّہ) ہو جائیگی اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت کی دعا کرنا۔ وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت سورۂ کافرون

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ
اس سورۃ کے پڑھنے والے کو چوتھائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔
سرکش شیاطین پڑھنے والے سے دُور ہو جاتے ہیں۔
شرک سے بَری اور قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْکَافِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا
تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○
وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
(اے رسولؐ!) تم کہہ دو کہ اے کافرو! تم جن چیزوں کو پوجتے
ہو میں ان کو نہیں پُوجتا اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں
اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور جنھیں تم پُوجتے ہو میں ان کا
پُوجنے والا نہیں اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی
عبادت کرنے والے نہیں۔ تمھارے لیے تمھارا دین، میرے لیے میرا دین۔

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت سُورۂ کوثر

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص واجب اور نفل نمازوں میں اس سورۃ کی تلاوت کرے گا اس کو کوثر نصیب ہوگا۔

دیگر حدیث ہے کہ اسے جنّت کی نہر سے سیراب کیا جائے گا اور قیامت تک عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربان ہونے والے جانوروں سے دس گُنا زیادہ ثواب ملے گا۔

سُورَۃُ الکَوثَرِ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ○
اِنَّآ اَعطَینٰکَ الکَوثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ
وَانحَر ○ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الاَبتَرُ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
(اے رسولؐ!) ہم نے تم کو کوثر عطا کیا تو تم اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو بیشک تمھارا دشمن بے اولاد رہے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت سورۂ ماعون

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت واجب اور نفل نمازوں میں کرے گا اس کی نمازیں اور روزے قبول ہوں گے اور بروز قیامت اس کا حساب نہ ہوگا۔ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والے کے گناہ معاف ہو جائیں گے بشرطیکہ زکوٰۃ ادا کر چکا ہو۔

نماز صبح کے بعد اگر سو مرتبہ پڑھے تو آئندہ صبح تک خدا کی امان میں رہے گا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

کیا تم نے اس کو بھی دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے۔ یہ

Presented by Ziaraat.Com

تو وہی (کمبخت) ہے جو یتیم کو دھکّے دیتا ہے اور محتاجوں کو کھلانے کے لیے (لوگوں کو) آمادہ نہیں کرتا۔ تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں جو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں اور روز مرّہ کی معمولی چیزیں بھی عاریت پر نہیں دیتے۔

فضیلت سُورۂ قریش

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا خداوندِ عالم اسے جنّت کی سواری پر سوار کر کے محشور کرے گا۔

اس سُورۃ کی تلاوت کرنے والے کو کعبہ کا طواف اور اعتکاف کرنے والوں سے دس گُنا زیادہ نیکیاں ملیں گی۔

سورۂ فیل اور سورۂ قریش واجب نمازوں میں پڑھنا زیادہ ثواب کا باعث ہے۔

سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ
وَالصَّيْفِ ○ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ○
الَّذِىْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○

Presented by Ziaraat.Com

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
چونکہ قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر نے مانوس کر دیا ہے
تو ان کو مانوس کر دینے کی وجہ سے اس گھر (کعبہ) کے مالک کی عبادت
کرنی چاہیے جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا اور ان کو خوف سے
امن عطا کیا۔

فضیلت سُورۂ فِیل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص
نماز فریضہ میں اس سورۃ کی تلاوت کرے گا تو روزِ محشر تمام صحرا اور
پہاڑ اس کی نماز کی گواہی دیں گے اور خداوندِ عالم کی طرف سے ندا
آئے گی کہ گواہی قبول ہوئی میرے بندے کو جنّت میں داخل کر دو
یہ اللہ کے دوستوں میں سے ہے اللہ کو اس کا عمل محبوب ہے۔
اس سُورۃ کی تلاوت کرنے والوں کو اللہ امان میں رکھے گا
حملہ آوروں سے محفوظ رکھے گا۔
اگر کسی مصیبت زدہ پر پڑھی جائے تو اس کا دشمن فرار
ہو جائے گا۔

سُوْرَۃُ الْفِیْلِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ ۝

Presented by Ziaraat.Com

اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ ۝ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ ۝ تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ ۝ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ!) کیا تم نے نہیں دیکھا تمھارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ کیا اس نے ان کی تمام تدبیریں غلط نہیں کر دیں (ضرور) - اور ان پر جھنڈ کی جھنڈ چڑیاں بھیجیں جو ان پر کھرنجوں کی کنکریاں پھینکتی تھیں تو انھیں چبائے ہوئے بھس کی طرح (تباہ) کر دیا۔

فضیلت سورۂ ہمزہ

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا تو اس کو کفارِ مکہ کی تعداد سے دس گنا زیادہ نیکیاں عطا ہوں گی۔

نمازِ فریضہ میں تلاوت کرنے والے سے فقر دور ہوگا، رزق کھنچ کر خود اس کی طرف آئے گا۔ اس کی موت بُرے طریقہ پر نہ آئیگی۔

آنکھ کے درد پر پڑھ کر دم کی جائے تو شفا ہوگی۔

نظرِ بد کا اثر بھی اس سورۃ کے دم کرنے سے دور ہو جاتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ
مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝
كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ
تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝
فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

ہر طعنہ دینے والے، چغل خور کی خرابی ہے جو مال کو جمع کرتا ہے اور گن گن کر رکھتا ہے، وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ باقی رکھے گا، ہرگز نہیں۔ وہ تو ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا اور تم کو کیا معلوم حطمہ کیا ہے وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو (تلوے سے لگی تو) دلوں تک چڑھ جائے گی۔ یہ لوگ آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں ڈال کر بند کر دیئے جائیں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت سُورۂ عَصر

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کی تلاوت نفل نمازوں میں کرے گا اس کا چہرہ بروزِ قیامت نورانی ہوگا اور وہ داخلِ جنّت ہوگا۔

نیز اس سُورۃ کی تلاوت کرنے والے کا خاتمہ صبر پر ہوگا اور اس کا شمار اصحابِ حق میں ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا
بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

نمازِ عصر کی قسم! بیشک انسان گھاٹے میں ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور آپس میں حق کا حکم اور صبر کی وصیّت کرتے رہے۔

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت سُورۃ تکاثر

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کو سوتے وقت پڑھے گا وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اگر نماز فریضہ میں پڑھے تو ایک سو شُہَدا کا ثواب ملے گا۔ اگر سر درد کے لیے یہ سُورۃ پڑھی جائے تو شفا ہوگی۔

سُوْرَۃُ التَّکَاثُرْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ○ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○
کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ کَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○
کَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنِ ○ لَتَرَوُنَّ
الْجَحِیْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّھَا عَیْنَ الْیَقِیْنِ ○
ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
نسل و مال کی بہتات نے تم لوگوں کو غافل بنائے رکھا یہاں تک کہ تم لوگوں نے قبریں دیکھیں (مر گئے) دیکھو تمھیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر دیکھو تمھیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم ہوتا (تو ہرگز غافل نہ ہوتے) تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر تم لوگ یقینی دیکھنا دیکھو گے پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس ہوگی۔

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت سورۂ قارعہ

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والے کا میزان روزِ قیامت وزنی ہوگا۔

اگر کاروباری لوگ یا تنگدست اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو خداوندِ عالم رزق کے دروازے ان پر کھول دے گا۔

واجب اور سنتی نمازوں میں اس سورۃ کی تلاوت سے رزق میں وسعت ہوگی۔

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۝ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

کھڑکھڑانے والی، وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے اور تم کو کیا معلوم

Presented by Ziaraat.Com

کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے۔ جس دن لوگ (میدانِ حشر میں) ٹڈیوں کی طرح پھیلے ہوں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے سے ہو جائیں گے تو جس کے (نیک اعمال کے) پلّے بھاری ہوں گے وہ من بھاتے عیش میں ہوگا اور جس کے (نیک اعمال کے) پلّے ہلکے ہوں گے تو اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے اور تم کو کیا معلوم ہاویہ کیا ہے وہ دھکتی ہوئی آگ ہے۔

فضیلت سورۂ عادیات

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی روز مرّہ باقاعدہ تلاوت کرے گا اس کو پُورے قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا۔ اور اگر اس سورہ مُبارکہ کو مقروض پڑھے گا تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ
لَكَنُوْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝ وَاِنَّهٗ

Presented by Ziaraat.Com

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(غازیوں کے) سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم! جو نتھنوں سے فراٹے لیتے ہیں، پھر پتھر پر ٹاپ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں، پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں تو (دوڑ دھوپ سے) غبار بلند کر دیتے ہیں پھر اس وقت (دشمن کے) دل میں گھس جاتے ہیں (غرض قسم ہے) کہ بیشک انسان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے، اور وہ یقینی خود بھی اس سے واقف ہے۔ اور بیشک وہ مال کا سخت حریص ہے۔ تو کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب مُردے قبروں سے نکالے جائیں گے اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیئے جائیں گے، بیشک اس دن ان کا پروردگار ان سے خوب واقف ہوگا۔

فضیلت سورۂ زلزال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو نوافل میں پڑھے گا وہ کبھی زلزلے و بجلی سے نہ مریگا اور آفاتِ ارضی سے محفوظ رہے گا۔ جب مرے گا تو جنّت میں اس کا مقام ہوگا۔ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والے پر موت کی سختی آسان کر دی جائے گی۔

Presented by Ziaraat.Com

۹۹. سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۝ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

جب زمین بڑے زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آجائے گی۔ اور زمین اپنے اندر کے بوجھ (معدنیات، مردے وغیرہ) نکال ڈالے گی اور ایک انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے۔ اس روز وہ اپنے تمام حالات بیان کر دے گی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اسے حکم دیا ہوگا۔ اس دن لوگ گروہ گروہ (اپنی قبروں سے) نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں۔ تو جس شخص نے ذرّہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس شخص نے ذرّہ برابر بدی کی ہے وہ اسے دیکھ لے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت سورۂ قدر

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سُورۃ کو ایک بار پڑھنے کا ثواب ماہِ رمضان کے روزوں کے برابر ہے۔ اِس سورۃ کی بکثرت تلاوت رزق کی ترقی کا باعث ہے۔ سوتے وقت گیارہ بار پڑھے تو موجبِ حفاظت ہے۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو سواری پر سوار ہوتے وقت پڑھے تو مُوجبِ سلامتی ہے۔

سُوْرَۃُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۝ لَیْلَۃُ الْقَدْرِ ۙ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَہْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَۃُ وَالرُّوْحُ فِیْہَا بِاِذْنِ رَبِّہِمْ ۚ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تم کو کیا معلوم شبِ قدر کیا ہے۔ شبِ قدر (مرتبہ اور عمل میں)

Presented by Ziaraat.Com

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس رات میں فرشتے اور جبرئیل (سال بھر) ہر بات کا حکم لے کر اپنے پروردگار کے حکم سے نازل ہوتے ہیں۔ یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک (سراسر) سلامتی ہے۔

فضیلت سورۂ تین

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا اس کو خداوندِ عالم بے حساب اجر عطا فرمائے گا۔ اگر کھانے پر پڑھی جائے تو اس کے مُضر اثرات زائل ہو جائیں گے۔

سُوْرَةُ التِّيْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝ وَ
هٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ
سَافِلِيْنَ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ
بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

Presented by Ziaraat.Com

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

انجیر اور زیتون کی قسم! اور طورِ سینین کی اور اس امن والے شہر (مکہ) کی! کہ ہم نے انسان کو بہت اچھے کینڈے کا پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے (بوڑھا کر کے رفتہ رفتہ) پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے تو ان کے لیے تو بے انتہا اجر و ثواب ہے۔ تو (اے رسولؐ!) ان دلیلوں کے بعد تم کو (روز) جزا کے بارے میں کون جھٹلا سکتا ہے۔ کیا خدا سب سے بڑا حاکم نہیں ہے (ہاں ضرور ہے)۔

فضیلت سورۂ انشراح

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے یقین اور عافیت عطا فرمائے گا۔ جو سینے کے درد کے لیے پڑھے تو درد سے شفاء ہوگی۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ

Presented by Ziaraat.Com

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَ
إِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسول ص!) کیا ہم نے تمھارا سینہ (علم سے) کشادہ نہیں کر دیا (ضرور کیا)۔ اور تم پر سے وہ بوجھ اُتار دیا جس نے تمھاری کمر توڑ رکھی تھی۔ اور تمھارا ذِکر بھی بلند کر دیا۔ تو (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم فارغ ہو جاؤ تو مقرر کر دو۔ اور پھر اپنے پروردگار کی طرف رغبت کرو۔

فضیلت سورۂ ضحیٰ

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کی تلاوت کرے گا اس کو خداوندِ عالم کی رضا حاصل ہوگی۔

اگر کوئی چیز بھول جائے تو یاد آنے پر اس سورۃ کی تلاوت کرے تو وہ چیز خدا کی حفاظت میں رہے گی اور اس کو صحیح وسالم مل جائے گی۔

اور اگر گمشدہ ساتھی کے لیے پڑھی جائے تو وہ ساتھی پلٹ آئے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

سُوْرَةُ الضُّحٰی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ
رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ
مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
فَهَدٰى ۝ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝ فَاَمَّا
الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا
تَنْهَرْ ۝ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ!) پہر دن چڑھے کی قسم اور رات کی! جب (چیزوں کو) چھپالے کہ تمھارا پروردگار نہ تم کو چھوڑ بیٹھا اور نہ تم سے ناراض ہوا۔ اور تمھارے واسطے آخرت دُنیا سے یقینی کہیں بہتر ہے۔ اور تمھارا پروردگار عنقریب اس قدر عطا کرے گا کہ تم خوش ہوجاؤ گے۔ اس نے تمھیں یتیم پاکر (ابُوطالب کے گھر میں) پناہ دی۔ اور تم کو (احکام سے) ناواقف دیکھا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا۔ اور تم کو تنگدست دیکھ کر غنی کردیا۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا۔

Presented by Ziaraat.Com

سورۃ الممتحنۃ

آیت نمبر ۱۰ میں مہاجر عورتوں کا امتحان لینے کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورہ کا نام الممتحنہ رکھا ہے۔ اس کے معنی ہیں امتحان لینے والی سورۃ۔ یہ سورۃ مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۲ رکوع اور ۱۳ آیات اور ۱۳۵ الفاظ پر مشتمل ہے یہ سورۃ صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیانی دور میں نازل ہوئی صلح حدیبیہ فتح مکہ ۸ھ میں واقع ہوئی۔

(۱) ابن بابویہ نے اپنے استاد کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا۔ "جو شخص سورہ ممتحنہ کی تلاوت اپنی واجب اور مستحب نمازوں میں کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے دل کو ایمان کیلئے چن لے گا اور اسکی آنکھوں کو نور بصیرت سے روشن و منور کر دیگا اور سورہ ممتحنہ کی تلاوت کرنے والے اور اسکی اولاد کو کبھی مفلسی و تنگدستی عاجز نہ کر سکے گی اور نہ کسی جنوں و دیوانگی کی بیماری ہوگی"۔

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ "جو شخص تلی کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس سے بہت پریشان ہو وہ سورہ ممتحنہ کو مسلسل تین روز تک لکھے اور پیئے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ تلی کے مرض سے نجات پائے گا اور بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

(بحوالہ فضائل قرآنی سورہ جات)

Presented by Ziaraat.Com

نقش سورۃ الممتحنہ

نا اُمیدی کی صورت میں

برائے شادی _____ لڑکا/لڑکی

۲۵۲۳۷	۲۵۲۴۰	۲۵۲۴۳	۲۵۲۳۰
۲۵۲۴۲	۲۵۲۳۱	۲۵۲۳۶	۲۵۲۴۱
۲۵۲۳۲	۲۵۲۴۵	۲۵۲۳۱	۲۵۲۳۵
۲۵۲۳۹	۲۵۲۳۴	۲۵۲۳۳	۲۵۲۴۴

زکوٰۃ: شرف زہرہ میں بروز جمعہ بساعت زہرہ اس نقش کو ۸۱ بار زعفران وگلاب سے لکھ کر پی لے اور سفید وزرد رنگ کی شیرینی مولا علیؑ کی نیاز دیکر تقسیم کر دیں۔

فوائد: یہ نقش اگر کسی ایسے لڑکے یا لڑکی کو دیا جائے جس کی شادی میں تاخیر ہو رہی ہو تو اس کی شادی پروردگار کے حکم سے جلدی ہو جائے گی۔

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے نُور

سید بن طاؤس نے مہجُ الدعوات میں حضرت سلمان فارسی رضؓ سے جو روایت نقل کی ہے، اس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت زہرا علیہا السّلام نے مجھے ایک ایسا کلام بتایا جو حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یاد کیا ہوا تھا اور جسے وہ صبح اور شام پڑھا کرتی تھیں اور فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمھیں دُنیا میں کبھی بُخار نہ ہو تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو اور وہ کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِىْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِىْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِىٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ.

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فضیلت سورۃ واقعہ

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اِس سورۃ کی تلاوت کرے گا وہ غافلین میں شمار نہ ہوگا۔

ابن مسعود کی روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے سُنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورۃ کی تلاوت کریگا وہ فقر و فاقہ میں مبتلا نہ ہوگا۔

حضور سرورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر اس سُورۃ کو لکھ کر گھر میں رکھا جائے تو خیر و برکت ہوگی۔

نیز وسعتِ رزق کے لیے مجرّب ہے۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ○ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا
كَاذِبَةٌ ○ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ○ اِذَا رُجَّتِ
الْاَرْضُ رَجًّا ○ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ○
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ○ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا
ثَلٰثَةً ○ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ○ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ
اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ○ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ○ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ○
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ○ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا
مُتَقٰبِلِيْنَ ○ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ ○ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ
مِّنْ مَّعِيْنٍ ○ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا
يُنْزِفُوْنَ ○ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ○
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ○ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ○
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ○ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

Presented by Ziaraat.Com

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
جب قیامت برپا ہوگی (اور) اُس کے واقع ہونے میں
ذرا جھوٹ نہیں (اس وقت لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا کہ) کسی کو
پست کرے گی کسی کو بلند۔ جب زمین بڑے زوروں سے ہلنے
لگے گی اور پہاڑ (ٹکرا کر) بالکل چُور چُور ہو جائیں پھر ذرّے بن کر
اُڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ گے تو داہنے ہاتھ (میں
اعمال نامہ لینے) والے (واہ) داہنے ہاتھ والے کیا (چین میں) ہیں اور
بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے
کیا (مصیبت میں) ہیں۔ اور جو آگے بڑھ جانے والے ہیں (واہ کیا کہنا)
وہ آگے ہی بڑھنے والے تھے، یہی لوگ (خدا کے) مقرب ہیں، آرام
و آسائش کے باغوں میں۔ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے
اور کچھ تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے۔ موتی اور یاقوت سے جڑے
ہوئے سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے
سامنے تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے، نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ
(لڑکے ہی بنے) رہیں گے (شربت وغیرہ کے) ساغر اور چمکدار ٹونٹی دار کنٹر اور
شفاف شراب کے جام لیے ہوئے ان کے پاس چکر لگاتے ہوں گے جس کے
(پینے) سے نہ تو ان کو (خمار سے) دردِ سر ہوگا اور نہ وہ بدحواس مدہوش ہوں گے
اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس قسم کے پرند کا گوشت ان کا جی چاہے
(سب موجود ہے) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے
موتی۔ یہ بدلہ ہے ان کے (نیک)

Presented by Ziaraat.Com

يَعْمَلُوْنَ ○ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ○
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ○ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ○
مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ○ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ○
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ○ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ○ وَّمَآءٍ
مَّسْكُوْبٍ ○ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ○ لَّا مَقْطُوْعَةٍ
وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ○ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ○ اِنَّآ
اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ○ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ○ عُرُبًا
اَتْرَابًا ○ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ○ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ○ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ○ وَ
اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ○ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ○
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ○ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ○
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ○ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُتْرَفِيْنَ ○ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ
الْعَظِيْمِ ○ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَ
كُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ○ اَوَاٰبَآؤُنَا
الْاَوَّلُوْنَ ○ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ○
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ○ ثُمَّ
اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ○ لَاٰكِلُوْنَ
مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ○ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ○

Presented by Ziaraat.Com

اعمال کا۔ وہاں نہ تو بیہودہ بات سُنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان کا کلام سلام ہی سلام ہوگا۔ اور داہنے ہاتھ والے (واہ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے، بے کانٹے کی بیریوں اور لدے گتھے ہوئے کیلوں اور لمبی لمبی چھاؤں اور جھرنے کے پانی اور انگاروں میووں میں ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان کی کوئی روک ٹوک ہوگی اور اُونچے اُونچے (نرم گھبوں کے) فرشوں میں (مزے کرتے) ہوں گے (ان کو وہ حُوریں ملیں گی) جن کو ہم نے نئی نیا پیدا کیا ہے تو ہم نے کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا (یہ سب سامان) داہنے ہاتھ (میں اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مُصیبت میں) ہیں (دوزخ کی) لو اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈ ہے اور نہ خوش آئند۔ یہ لوگ اس سے پہلے (دُنیا میں) خوب عیش اُڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک) پر اَڑے رہتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مرجائیں گے اور (سڑ گل کر) مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گی تو کیا ہمیں یا ہمارے اگلے باپ داداؤں کو پھر اُٹھنا ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب روزِ مُعیّن کی میعاد پر ضرور اکٹھے کیے جائیں گے پھر تم کو بے شک اے گمراہو جُھٹلانے والو یقیناً جہنّم میں تھوہڑ کے درختوں میں سے کھانا ہوگا تو تم لوگوں کو اسی سے (اپنا) پیٹ بھرنا ہوگا

Presented by Ziaraat.Com

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۚ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ
الْهِيْمِ ۚ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۚ نَحْنُ
خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا
تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ
الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۙ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ
اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۚ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ
اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ
تَشْرَبُوْنَ ۚ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ
اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ
الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۚ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۚ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الْعَظِيْمِ ۚ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝

Presented by Ziaraat.Com

پھر اس کے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا اور پیو گے بھی تو پیاسے اُونٹ کا سا (ڈگڈگا کے) پینا۔ قیامت کے دن یہی ان کی مہمانی ہوگی ـــ تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی نے پیدا کیا ہے پھر تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے۔ تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں۔ ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمھارے ایسے اور لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے اور تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو کہ کیا تم لوگ اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اسے چُور چُور کر دیتے تو تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مُفت) تاوان میں پھنسے (نہیں) ہم تو بدنصیب ہیں ہی۔ تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو؟ کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے۔ تو کیا تم نے آگ پر بھی غور کیا جسے تم لوگ لکڑی سے نکالتے ہو، کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرتے ہیں ہم نے آگ کو (جہنّم) کی یاددھانی اور مسافروں کے نفع کے واسطے پیدا کیا۔ تو (اے رسولؐ) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو۔ تو میں تاروں کے منازل کی قسم کھاتا ہوں!

Presented by Ziaraat.Com

فضیلت آیتُ الکرسی

مصباحِ کفعمیؒ میں جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص اِن آیات کو پڑھے گا تو خداوندِ عالم اس کے دل میں ایمان اور حکمت، خلوص، توکّل اور اطمینان کو داخل کرے گا، اس پر نظرِ رحمت کرے گا اور اس کی روزی میں برکت دے گا اور جو اِسے آبِ زمزم یا آبِ باراں سے لکھ کر پیئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دُور ہوگی اور وہ شیطانی اور انسانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو اس کا تعویذ پہنے گا وہ درندوں اور حشراتُ الارض کے شر اور ہر طرح کے ضرر سے بچا رہے گا۔

اٰیۃُ الکُرسیّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○
اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ
سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی
الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ
یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا
یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

Presented by Ziaraat.Com

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ
تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ
وَيُؤْمِنْ ۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ
وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ
اِلَى النُّوْرِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ
يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
خدا ہی وہ (ذاتِ پاک ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے۔ اُس کو نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اُسی کا ہے۔ کون ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے۔ جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہو چکا) ہے، (خدا سب کو) جانتا ہے اور لوگ اس کے علم سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے)۔ اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوتے ہے اور ان دونوں

Presented by Ziaraat.Com

(آسمان اور زمین) کی نگہداشت اس پر کچھ بھی گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالی شان بزرگ (مرتبہ) ہے۔ دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اُس نے وہ مضبوط رسّی پکڑلی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی۔ اور خدا (سب کچھ) سُنتا (اور) جانتا ہے۔ خدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لا چکے کہ انھیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کُفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں، یہی لوگ تو جہنّمی ہیں، (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مشکل قدم قدم پہ ہے راہِ حیات میں
مشکل کا سامنا ہے یہاں بات بات میں
لیکن جو بات بات میں مشکل کو حل کرے
ایسا کوئی ضرور ہے اس کائنات میں

Presented by Ziaraat.Com

تعقیباتِ نمازِ فجر

تہذیب میں سلام مکی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق اور امام محمد باقر علیہما السلام نے فرمایا: شیبۃ الہذیل نامی ایک شخص رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا:

یارسول اللہؐ! میں بہت بڈھا اور کمزور ہوگیا ہوں، اب مجھ سے اپنے معمول کے مطابق نماز، روزہ، حج اور جہاد نہیں ہوتا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجیے جس سے اللہ مجھے فائدہ دے۔ یاحضرت! میرے ساتھ ذرا رعایت سے کام لیجیے۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمھارے اردگرد جتنے درخت اور مکان ہیں وہ سب تم پر ترس کھا کر رو رہے ہیں ہاں تم صبح کی نماز پڑھ کر دس دفعہ یوں کہا کرو:

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ. وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

اللہ تمھیں اندھے پن، دیوانگی، جذام، اِفلاس اور بڑھاپے کی معذوری سے محفوظ رکھے گا۔

اس نے کہا: یارسول اللہؐ! یہ تو دنیا کے لیے ہوا، آخرت کے لیے کیا کروں؟

آپ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو:

Presented by Ziaraat.Com

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ.

امام فرماتے ہیں کہ اس شخص نے یہ دعائیں سن کر مٹھی بند کرلی اور چلا گیا۔ کسی نے ابن عباس سے کہا: تمہارے ماموں نے تو وہ دعائیں اپنی مٹھی میں خوب بند کرلیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر وہ قیامت میں اس طرح آیا کہ اس نے ان دعاؤں کو دانستہ کبھی نہ چھوڑا ہو تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کیلئے جنت کے دروازوں میں سے آٹھ دروازے کھول دے گا کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

(تہذیب الاحکام جلد ۲ صفحہ ۱۰۶ - ۱۰۷ حدیث ۴۰۴)

کافی میں ہے کہ محمد بن فرج کہتے ہیں کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے یہ دعا مجھے لکھ کر بھیجی اور فرمایا کہ جو اسے فجر کی نماز کے بعد پڑھے گا خداوند عالم اس کی ہر حاجت کو پورا اور ہر مشکل کو آسان کرے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ. وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا. لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ. حَسْبُنَا اللّٰهُ

Presented by Ziaraat.Com

وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْءٌ. مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا مَاشَآءَ النَّاسُ. مَاشَآءَ اللّٰهُ وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ. حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ. حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ. حَسْبِيَ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِيْ مُنْذُ قَطُّ. حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

(اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۴۷-۵۴۸ حدیث ۶ - من لایحضرہ الفقیہ جلد ۱ صفحہ ۲۱۴ حدیث ۹۵۹)

مسمع کردین سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کے ساتھ چالیس دن تک صبح کی نماز پڑھی۔ آپ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا عَبِيْدُكَ وَاَبْنَآءُ عَبِيْدِكَ. اَللّٰهُمَّ فَاحْفَظْنَا مِنْ حَيْثُ نَحْتَفِظُ وَمِنْ حَيْثُ لَا نَحْتَفِظُ. اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا مِنْ حَيْثُ نَحْتَرِسُ وَمِنْ حَيْثُ لَا نَحْتَرِسُ. اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا مِنْ حَيْثُ نَسْتَتِرُ وَمِنْ حَيْثُ لَا نَسْتَتِرُ

Presented by Ziaraat.Com

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِالْغِنٰی وَالْعَافِیَۃِ. اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا الْعَافِیَۃَ وَدَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَارْزُقْنَا الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ.

(من لایحضرہ الفقیہ جلد ا صفحہ ۲۲۳ حدیث ۵ - مکارم الاخلاق صفحہ ۲۷۷)

تعقیباتِ نمازِ ظہر

شیخ صدوق رح کی کتاب التوحید میں "دعائے اہل بیت المعمور" کے عنوان سے رسول اکرم ص سے روایت ہے کہ یہ دُعا لے کر جبریل نازل ہوئے تو بہت خوش تھے اور ہنس رہے تھے۔ جبریل نے کہا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ - آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا جَبْرَئِیْلُ - جبریل نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک تحفہ بھیجا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا ہے وہ تحفہ؟ جبریل نے جواب دیا: عرش کے خزانوں میں سے کچھ الفاظ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نوازا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا: جبریل وہ الفاظ کیا ہیں؟ جبریل نے کہا: یُوں کہیے:

یَا مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَّمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَۃِ وَلَمْ یَھْتِکِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ

Presented by Ziaraat.Com

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَّا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ ۔ (شیخ صدوق کتاب التوحید صفحہ ۲۲۱-۲۲۳)

تعقیباتِ نمازِ عصر

اصولِ کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز ستر دفعہ اِستغفار کیا کرتے تھے اور ستر دفعہ اللہ سے توبہ کیا کرتے تھے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے امامؑ سے پوچھا: کیا یُوں کہا کرتے تھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ؟ امام نے فرمایا:

ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

کہا کرتے تھے اور

ستر دفعہ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ، اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

کہا کرتے تھے۔ (شیخ کلینیؒ اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۰۴-۵۰۵ حدیث ۵)

شیخ صدوقؒ نے اپنی کتاب مجالس میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص نمازِ عصر

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس روز اس کے سات سو گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر اس کے اتنے گناہ نہ ہوں تو اس کے باپ کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر باپ کے گناہ بھی نہ ہوں تو ماں کے گناہ، اگر اس کے بھی نہ ہوں تو بھائی کے گناہ، اگر بھائی کے بھی نہ ہوں تو بہن کے گناہ، اسی طرح اور دوسرے رشتہ داروں میں سے جس کا رشتہ سب سے نزدیک ہو اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ ۱۰۵۳

(شہید ثانی شیخ محمد بن الحسن الحر العاملی: وسائل الشیعہ جلد ۴ صفحہ حدیث ۸۵۰۰ طبع چہارم بیروت ۱۳۹۱ھ (حاشیہ)

اصولِ کافی میں بھی امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے فرض نماز کے بعد اسی طرح بیٹھے ہوئے یہ دُعا تین دفعہ پڑھی:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ.

اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے گو وہ سمندر کے جھاگ کے مثل ہوں۔

(شیخ کلینی رح: اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۲۱ حدیث ۱ - المصباح جلد ۱ صفحہ ۶۶)

تعقیباتِ نمازِ مغرب

اُصولِ کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے کہا: جب تم فجر اور مغرب کی نماز پڑھ لو تو سات دفعہ کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

جو شخص یہ دُعا پڑھے گا اسے نہ جُنون ہوگا نہ جُذام اور نہ برص نیز وہ ستر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

(شیخ کلینیؒ: اصولِ کافی جلد ۲ صفحہ ۵۳۱ حدیث ۲۸)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس نے مغرب کی نماز پڑھ کر تین دفعہ کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ
وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُهٗ.

خُدا اسے خیرِ کثیر عطا کرے گا۔

(من لایحضرہ الفقیہ جلد ۱ صفحہ ۲۱۴ حدیث ۹۵۷۔ وسائل الشیعہ جلد ۴ صفحہ ۱۰۵۴ باب ۲۸ حدیث ۱)

اُصولِ کافی میں محمد جُعفی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے ان سے کہا: میری آنکھ میں اکثر شکایت رہتی تھی میں نے اس

Presented by Ziaraat.Com

کا ذکر امام جعفر صادق علیہ السلام سے کیا۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تمھیں ایسی دُعا نہ سکھا دوں جو تمھیں دنیا و آخرت میں نفع دے اور تمھارے آنکھ کے دَرد کے لیے بھی مفید ہو؟ میں نے کہا: ضرور سکھائیے۔ تب آپ نے مجھے فجر اور مغرب کی نمازوں کے بعد پڑھنے کے لیے یہ دُعا تلقین فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَۃَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَۃَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّکْرَ لَکَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ.

(شیخ کلینیؒ: اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۴۹۔۵۵۰ حدیث ۱۱)

ابن ابی حمزہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے کہا: میں نے ایک دفعہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے قرآن کی اس آیت کے بارے میں پوچھا: اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا (سورۂ احزاب آیت ۵۶) آپ نے کہا کہ:

جب صَلَاۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس کے معنیٰ رحمت ہیں، جب فرشتوں کی طرف ہو تو اس کے معنیٰ تزکیہ

Presented by Ziaraat.Com

ہیں اور اس کی نسبت انسانوں کی طرف ہو تو اس کے معنیٰ دُعا کے ہیں۔ رہا اللہ تعالیٰ کا یہ قول کہ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا تو اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا جو فرمان بھی تمھیں ملے اس کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دو۔ میں نے پُوچھا: پھر ہم محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر کس طرح صَلَوات بھیجیں؟ فرمایا: یوں کہو:

صلوٰاتُ اللّٰہِ وَصَلَوٰاتُ مَلَآئِکَتِہٖ وَاَنْبِیَآئِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

(شیخ صدوقؒ: معانی الاخبار صفحہ ۳۶۷، ۳۶۸ حدیث ۱ مطبوعہ تہران ۱۳۷۹ھ ق)

تعقیباتِ نمازِ عشاء

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہمارا ماننے والا فرض نماز کے بعد ان آیات کی تلاوت کرے گا تو خداوندِ عالم اپنی عزّت وجلالت کی قسم کھا کر فرماتا ہے کہ وہ اس بندے پر دن میں ستّر دفعہ نظرِ رحمت کرے گا، اس کی حاجتیں پوری کرے گا اور اس کے گناہوں کی توبہ قبول کرے گا۔

وہ آیات یہ ہیں:

Presented by Ziaraat.Com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّآلِّيْنَ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ
ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ
اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

Presented by Ziaraat.Com

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ
تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۚ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ
النَّهَارَ فِى الَّيْلِ ۚ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۚ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

Presented by Ziaraat.Com

مہینوں کے مخصوص اعمال

اعمالِ شب جمعہ

شب جمعہ نورانی اور روزِ جمعہ بہت تابندہ ہے اس لیے شب جمعہ بکثرت یہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

شب جمعہ محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام پر لاتعداد درود پڑھے۔ کم از کم ایک سو بار ان ذواتِ مقدسہ پر درود کا پڑھنا ایک ہزار حسنات کا ثواب دیتا ہے اور ایک ہزار گناہوں کو مٹاتا ہے۔ اور صلوات اس طرح پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

اور ساتھ ہی استغفارِ سیئات اِن الفاظ میں

Presented by Ziaraat.Com

پڑھے :

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ خَاضِعٍ مِّسْكِیْنٍ مُّسْتَكِیْنٍ لَا یَسْتَطِیْعُ لِنَفْسِهٖ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا حَیَاةً وَّلَا مَوْتًا وَّلَا نُشُوْرًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْاَخْیَارِ الْاَبْرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا.

شبِ جمعہ دُعاء کمیل پڑھیں جو صفحہ نمبر ۱۵۱ پر درج ہے۔

اعمالِ رُوزِ جمعہ

جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد اس وقت تک تعقیبات میں مصروف رہے کہ طلوعِ آفتاب ہو جائے تو جنت الفردوس میں اس کا مقام ستّر درجہ بلند ہو جائیگا

روایت میں آیا ہے کہ بعد از نماز صبح روزِ جمعہ یہ دُعا پڑھنا سُنّت ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَعَمَّدْتُّ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ وَاَنْزَلْتُ اِلَیْكَ الْیَوْمَ فَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ

Presented by Ziaraat.Com

وَمَسْكَنَتِیْ فَاَنَا لِمَغْفِرَتِكَ اَرْجٰی مِنِّیْ لِعَمَلِیْ وَلِمَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ فَتَوَلَّ قَضَاءَ كُلِّ حَاجَةٍ لِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَتَيْسِيْرِ ذٰلِكَ عَلَيْكَ وَلِفَقْرِیْ اِلَيْكَ فَاِنِّیْ لَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ وَلَمْ يُصْرَفْ عَنِّیْ سُوْٓءٌ قَطُّ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَسْتُ اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِیْ وَدُنْيَایَ وَلَا لِيَوْمِ فَقْرِیْ يَوْمَ يُفْرِدُنِیْ النَّاسُ فِیْ حُفْرَتِیْ وَاُفْضِیْ اِلَيْكَ بِذَنْبِیْ سِوَاكَ.

اگر جمعہ کے دن سو دفعہ صلوات اور سو دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اس کی بخشش یقینی ہے۔

جمعہ کے دن ماں باپ کی قبر کی زیارت کرنا باعثِ ثواب ہے۔

اعمالِ شبِ عاشور

اس شب غم کے اعمال بہت زیادہ ہیں۔ اس کتاب میں چند ایک اعمال مختصراً درج کیے جاتے ہیں

Presented by Ziaraat.Com

□ سب سے پہلا عمل ۱۰۰ رکعت نماز نافلہ ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھنی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورۃ الحمد اور اس کے بعد تین بار سورۃ توحید پڑھنی ہے۔

□ بعد از فراغت نماز ستّر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

□ آخر شب چار رکعت نماز (دو رکعت بہ یک سلام) اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ الحمد ایک بار آیت الکرسی، ایک بار سورۃ توحید، ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھے۔ یہ نماز مطابق نماز جناب امیر المومنین علیہ السلام کے ہے۔

□ بعد از نماز خدا کا ذکر کثیر کرے، محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام پر بکثرت درود پڑھے اور اُن کے دشمنوں پر اس کثرت سے لعنت کرے جو اس کے حدِّ امکان تک ہو۔ اور ساری رات بیدار رہے۔

اگر ممکن ہو تو اس شب مرقدِ مبارک حضرت سیّد الشہداء علیہ السلام کی زیارت کرے اور ساری رات وہاں

Presented by Ziaraat.Com

عبادت میں مصروف رہے۔ اس عبادت کا ثواب تمام ملائک کی عبادت اور اپنی ستر سال کی عبادت کے برابر ہے اور قیامت کے دن وہ خون میں غلطان حضرت امام حسینؑ اور ان کے انصار کے ساتھ محشور ہوگا۔

اعمالِ یومِ عاشور

دسویں ماہ محرّم حضرت امام حسینؑ کی شہادت اور ائمہ اطہار علیہم السلام اور ان کے شیعوں کے لیے حزن و ملال کا دن ہے کہ اس دن محبّانِ اہلبیت علیہم السلام کو سوائے غم اور ماتم کے کوئی دنیا کا کام نہیں کرنا چاہیے

اس روز امام حسینؑ کے قاتلوں پر بکثرت لعنت کرنا چاہیے۔

اس روز محبّانِ اہلبیت علیہم السلام کو فاقہ کرنا چاہیے جو بعد عصر افطار کریں۔ افطار میں لذیذ غذا سے پرہیز کریں، پاکیزہ لباس پہنیں، کرتے کے بند کھلے رکھیں اور آستین کو کہنی تک الٹ دیں جیسا کہ اہلِ مصیبت کرتے ہیں۔

جو شخص روزِ عاشورا گریہ و بکا میں مصروف رہیگا قیامت کے دن خدا اسے ہر قسم کی خوشی عطا فرماتے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

اعمالِ شبِ نیمہ شعبان

یہ بہت بابرکت رات ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام کا فرمان ہے: لیلۃُ القدر کے بعد سب راتوں سے یہ افضل رات ہے۔ خداوند تعالیٰ اپنا فضل وکرم بندوں کو عطا فرماتا ہے اور ان کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ اس رات خداوند کریم کسی سائل کے سوال کو رد نہیں فرماتا۔

اِس رات کی فضیلت اس لیے ہے کہ اس رات میں ولادت باسعادت حضرت امام صاحبُ العصرِ والزمان ؑ کی ہوئی۔

اِس رات کے مندرجہ ذیل اعمال ہیں:

پہلا: غسل کریں۔

دوسرا: شب بیداری کریں اور دُعا اور اِستغفار میں مصروف رہیں۔

تیسرا: زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھیں جو زیارت کے باب میں درج ہے۔

مختصر زیارت صرف اس قدر ہے کہ اپنے مکان کی چھت پر چڑھ جائیں، دائیں بائیں نظر کرنے کے بعد سر آسمان کی

Presented by Ziaraat.Com

طرف کریں اور کہیں :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ . اِس زیارت کے پڑھنے کا ثواب حج وعمرہ کے برابر ہے۔

نیز یہ دُعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا يَهُوْنُ عَلَيْنَا بِهٖ مُصِيْبَاتُ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اِس رات دُعاءِ کُمیل کا بھی وِرد کریں۔

اس عمل کے بعد اس رات کے لیے دو رکعت نماز نافلہ پڑھیں اس طرح کہ :

پہلی رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد سُورۃ کافرون اور

Presented by Ziaraat.Com

دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ اخلاص پڑھیں اور سلام کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں۔

اور اس رات چار رکعت نماز پڑھنے کی بھی تاکید ہے وہ اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد سورۃ توحید ستّا بار پڑھیں۔ نماز دو دو رکعت کرکے پڑھی جائے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عَذَابِکَ خَائِفٌ مُّسْتَجِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تُجْھِدْ بَلَائِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ اَعْدَائِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ جَلَّ ثَنَآءُکَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ وَفَوْقَ کَمَا یَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ۔

اور اس نماز کی بھی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے کہ اس رات ستّا رکعت نماز بہ دو رکعت سلام اور ہر رکعت میں بعد سورۃ الحمد دس دفعہ سورۃ توحید پڑھے۔

Presented by Ziaraat.Com

اعمال شب قدر

شبِ قدر کی فضیلت سال بھر کی تمام راتوں سے بڑھ کر ہے۔ یہ وہ بزرگ رات ہے جس رات کو خداوند عالم نے قرآن کریم کو نازل فرمایا، جیسا کہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ کی آیت سے ظاہر ہوتا ہے۔

ماہ رمضان کی تین راتوں اُنیسویں، اکیسویں اور تیئسویں میں سے ایک رات لَیْلَةُ الْقَدْر کہلاتی ہے۔ مگر زیادہ اتفاق بمطابق اقوالِ ائمہ علیہم السلام تیئسویں ماہ رمضان کی شب پر ہے۔ اس لیے ان تینوں راتوں میں اعمال لیلۃ القدر ادا کیے جائیں تاکہ ان میں سے جو بھی رات ہوگی اس شب کے اعمال ادا تصوّر ہوں گے۔

اِس بافضیلت رات کے چند اعمال مختصراً ذیل میں درج ہیں:-

- پہلا عمل غسل ہے، جو یہ رات وارد ہونے سے پہلے غروبِ آفتاب کے قریب کرنا چاہیے۔
- دوسرا دو رکعت نماز اس طرح ادا کرنی ہے کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ الحمد سات مرتبہ سورۃ توحید پڑھیں۔
- تیسرا عمل یہ ہے کہ قرآن شریف سامنے مصلے پر

Presented by Ziaraat.Com

کھول کر رکھیں اور یہ کہیں :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ وَمَا فِیْہِ وَفِیْہِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاءُکَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ مِنَ النَّارِ .

اس کے بعد جو حاجت رکھتے ہوں طلب کریں۔

اس کے بعد قرآن شریف کو سر پر رکھ لیں اور کہیں :

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَہٗ بِہٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَّدَحْتَہٗ فِیْہِ وَبِحَقِّکَ عَلَیْھِمْ فَلَا اَحَدٌ اَعْرَفُ بِحَقِّکَ مِنْکَ .

دس مرتبہ یہ کہیں بِکَ یَا اَللّٰہُ

اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ

اور دس مرتبہ بِعَلِیٍّ

اور دس مرتبہ بِفَاطِمَۃَ

دس مرتبہ بِالْحَسَنِ

دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ

دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ

Presented by Ziaraat.Com

دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ
دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی
دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ
اور دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ

اس کے بعد جو حاجت ہو طلب کریں۔

چوتھا عمل یہ ہے کہ مرقدِ حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کریں۔

پانچواں عمل یہ ہے کہ شب بیداری کریں، اس سے اس کے جملہ گناہ خواہ ستاروں کی تعداد سے زیادہ کیوں نہ ہوں بخش دیئے جاتے ہیں۔

آخری عمل۔ سو رکعت (دو رکعت بہ یک سلام) اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھیں۔

Presented by Ziaraat.Com

اعمالِ عیدِ فطر و عیدِ قرباں

عیدُ الفطر اور عیدُ الاضحیٰ کی رات کو غسل مستحب ہے۔ روایت ہے کہ غسل سے پہلے اس دُعا کا پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَاتِّبَاعَ سُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ۔

اِس دُعا کے بعد بسم اللہ پڑھ کر غسل کرے پھر یہ کہے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ کَفَّارَۃً لِّذُنُوْبِیْ وَطَھِّرْ دِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ الدَّنَسَ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ عیدِ فطر کی رات مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد اور عید کے دن نماز صبح کے بعد اور نماز عید کے بعد یہ تکبیریں کہنا مستحب ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدَانَا۔ البتہ عیدِ قرباں میں اس جملے کا اضافہ کرنا مستحب ہے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا مِنْ بَھِیْمَۃِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا۔

Presented by Ziaraat.Com

اعمالِ عیدِ مُباہلہ

یہ وہ مبارک دن ہے جس دن سرکارِ دو عالمؐ نے جناب علیؑ، جناب فاطمہؑ، جناب حسنینؑ کو زیرِ کساء لیا اور فرمایا کہ "خُداوندِ عالم یہی میرے اہلبیت ہیں، اور ان سے ہر رجس کو دور فرما۔" اِس دُعا کے نتیجے میں آیۂ تطہیر نازل ہوئی۔

اِسی دن جناب امیرالمومنین علیہ السلام نے بحالتِ رُکوع زکوٰۃ دی۔

اِسی دن جناب رسالتمآبؐ نے ان چار معصوموں کی معیّت میں نصاریٰ نجران سے مُباہلہ فرمایا۔ انھوں نے مُباہلہ کی تاب نہ لاتے ہوئے مُصالحت کی استدعا کی اور جزیہ دینا منظور کیا۔

اس دن کے چند اعمال ہیں:

پہلا عمل، غسل۔

دوسرا، روزہ۔

تیسرا، دو رکعت نماز نافلہ بمثلِ نمازِ روزِ عیدِ غدیر

عیدِ مُباہلہ ۲۴ ماہ ذی الحجّہ کا دن ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

اعمالِ عید غدیر

ماہ ذی الحجہ کی اٹھارہویں تاریخ یوم غدیر ہے۔ اس روز جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بحکمِ خدا جناب امیر علیہ السلام کو بمقامِ غدیر اپنا وصی مقرر فرمایا۔

یہ روز عید ہے اور تمام عیدوں سے اس کو فضیلت حاصل ہے۔ یہ عیدُ اللہِ الاکبر وَ عیدُ آلِ محمّد علیہِ السّلام ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام "عہدِ معہود" ہے اور زمین میں اس کا نام "روزِ میثاق" ہے۔

اس روز روزہ رکھیں، عبادت کریں اور محمدؐ و آلِ محمّد علیہم السلام پر بکثرت درود و سلام بھیجیں اور اس روز قبرِ مطہّر جناب امیر علیہ السلام کی زیارت کے لیے سعی کریں۔ خداوند تعالیٰ اس سے ہر مردِ مومن اور عورتِ مؤمنہ کے ساٹھ سال کے گناہ معاف فرماتا ہے۔ اور آتشِ جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔ اگر ایک مومن اپنے دوسرے بھائی مؤمن کو ایک درہم اس روز دے تو اس کا ثواب ہزار درہم کی دہش کے برابر ہے۔

اس دن کے چند اعمال ہیں:

☆ پہلا عمل یہ ہے کہ اس روز روزہ رکھے جو کہ ساٹھ

Presented by Ziaraat.Com

سال کے گناہوں کا کفّارہ ہوجاتا ہے اور اس کا ثواب سو حج وعُمرہ کی ادائیگی کے برابر ہے۔

- دوسرا عمل غُسل ہے۔
- تیسرا عمل زیارتِ لحدِ مُبارک جناب امیر المومنینؑ ہے۔ اور "زیارتِ امین اللہ" پڑھے۔
- چوتھا عمل دو رکعت نمازِ نافلہ ہے، جو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت کے ہر سجدہ میں دو دو سو بار شُکرًا لِلّٰہِ کہے۔ اور اس کا ثواب ایسا ہے جیسا جناب رسولِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہو۔ یہ نماز زوال کے قریب پڑھے۔

حضرت شعیبؑ کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (۵۶)

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ (سورۃ الاعراف آیت ۸۹)

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار! تُو ہی ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے، کیونکہ تُو ہی تمام فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

نمازِ وحشت

نمازِ وحشت کو "نمازِ ہدیۂ میّت" بھی کہتے ہیں۔ یہ شبِ دفن پڑھی جاتی ہے اور اس کی دو رکعتیں ہیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھے اور سب اُمور نمازِ صبح کی طرح انجام دے۔

نماز سے فارغ ہو کر کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ ثَوَابَھَا اِلٰی قَبْرِ فُلَانٍ۔

فُلَانٍ کی جگہ میت کا نام لے۔

نمازِ غُفیلہ

مشہور مستحبی نمازوں میں سے ایک نماز غفیلہ ہے۔ یہ دو رکعتی نماز ہے جو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے اس کا شمار روزانہ کے نوافل میں نہیں ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیتیں پڑھے:

Presented by Ziaraat.Com

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(سورۂ انبیاء آیت ۸۷-۸۸)

اور دُوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۭ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

(سورۂ انعام آیت ۵۹)

اس کے بعد قُنوت میں یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِىْ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ.

اس کے ساتھ ہی اللہ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور کہے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِىُّ نِعْمَتِىْ وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِىْ تَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

Presented by Ziaraat.Com

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ اِلَّا قَضَيْتَهَا لِيْ.

اس کے علاوہ جو چاہے دُعا مانگے۔

نمازِ جعفرِ طیّار علیہ السلام (صلوٰۃ التسبیح)

یہ مُستحب نمازوں میں سے ہے اور اس کی تاکید آئی ہے یہ نماز دو نمازوں پر مشتمل ہے اور ان میں سے ہر نماز میں دو رکعتیں ہیں۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ اور دوسرے سُورے کے بعد پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

یہی تسبیح رُکوع میں دس مرتبہ
رُکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ
پہلے سجدہ میں دس مرتبہ
سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ
دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ
اور سجدہ کے بعد بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھے

دوسری رکعت اسی طرح بجا لائے۔ پھر تشہّد پڑھے اور سلام کہے۔ اس سلسلے میں یہی عمل ایک کے بعد دوسری نماز میں بھی دُہرائے۔

Presented by Ziaraat.Com

اِس نماز کو ہفتے میں ایک مرتبہ، ورنہ تو مہینے میں ایک مرتبہ پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔

معصومینؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اِس نماز کو بجا لاتا ہے خُداوندِ عالم اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

یہ بھی جائز ہے کہ نمازِ نافلہ پڑھے اور اس میں نمازِ جعفر طیارؑ کی اضافی تسبیحات شامل کرلے۔ اِس طرح نافلہ کی فضیلت بھی حاصل ہوجائے گی۔

نماز ہدیہ برائے والدین

حدیث میں وارد ہے کہ بہت فرزند ایسے ہیں کہ حالتِ حیاتِ والدین میں نیکوکار ہوتے ہیں اور بعد مرنے والدین کے عاق لکھے جاتے ہیں یعنی اعمالِ خیر واسطے والدین کے نہیں کرتے ہیں اور بہت فرزند حالتِ حیاتِ والدین میں عاق ہوتے ہیں اور بعد مرنے والدین کے نیکوکار لکھے جاتے ہیں بسبب کرنے اعمالِ خیر کے واسطے والدین کے۔

پس چاہیے کہ قرض ان کا ادا کرے اور ان سے جو عبادت: مثل نماز و روزہ و حج وغیرہ قضا ہُوئی ہو ادا کرے۔ حُقوقِ خلق سے ان کو بَری کرے اور ان کے لیے تصدّق کرے۔ اور منجملہ اعمالِ خیر کے یہ نماز ہے، چاہیئے ہر روز پڑھے، ورنہ ہر شبِ جُمعہ کو پڑھنا

Presented by Ziaraat.Com

ترک نہ کرے۔ اور وہ دو رکعت ہے :

رکعتِ اول میں بعد سورۂ الحمد کے دس مرتبہ کہے :

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ ۱۴ : ۴۱

دوسری رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے دس مرتبہ کہے :

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ. ۷۱ : ۲۸

بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر دس مرتبہ کہے :

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ○ ۱۷ : ۲۴

دُوسری نماز یہ بھی دو رکعت ہے : دونوں رکعتوں میں بعد سُورۂ الحمد کے بیس مرتبہ کہے :

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ○

اور بعد سلام کے دس مرتبہ کہے :

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ○

اِسی طرح فرزندِ مُردہ کے لیے والدین کو بھی اعمالِ خیر کرنا چاہیے۔ حدیثِ صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ حضرت ہر شب اپنے فرزند کے لیے اور ہر روز اپنے والدین کے لیے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ رکعتِ اوّل میں بعد سُورۂ الحمد سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور دوسری رکعت میں بعد سورۂ الحمد کے سورۂ اِنَّا اَعْطَيْنَا۔

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے عافیّت مختصر

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا حشر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور اُن کی آل پاک کے ساتھ ہو اور وہ حضرات موت، قبر، برزخ، قیامت، حساب اور کتاب وغیرہ کے مواقع پر بالخصوص اس پر نظر رحمت فرمائیں تو اس دُعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

دعائے یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ

یا اللہ مجھے ہر عافیت اور ہر آزمائش محمدؐ

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ عَافِیَۃٍ

آل محمدؐ کے ساتھ رکھ

Presented by Ziaraat.Com

وَّبَلَآءٍ وَّاجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ

اور ہر قیام اور حرکت میں

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِیْ مَثْوًیً وَّ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے ساتھ رکھ

مُنْقَلَبٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ

یا اللہ میری زندگی کو ان کی زندگی سے

مَحْیَایَ مَحْیَاھُمْ وَمَمَاتِیْ

اور میری موت کو

مَمَاتَھُمْ وَاجْعَلْنِیْ مَعَھُمْ

ان کی موت سے ملتی جلتی قرار دے اور ہر مقام پر

فِیْ مَوَاطِنَ کُلِّھَا وَلَا تُفَرِّقْ

مجھ کو اُن کے ساتھ رکھ میرے اور اُن کے درمیان میں

Presented by Ziaraat.Com

بَیْنِیْ وَبَیْنَھُمْ اِنَّکَ عَلٰی

کبھی دوری نہ ہونے دینا یقیناً تو

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ہر شے پر قادر ہے

دُعائے الامان المعروف دُعائے ظہور

راوی کہتا ہے کہ میں نے رسالت پناہ کو خواب میں دیکھا کہ رنگِ مبارک آپ کا زرد ہو گیا تھا۔ میں نے کہا یا رسول اللہ یہ کیا واقعہ ہو گیا فرمایا کہ آج کی رات تیرہ سو آدمیوں نے میری اُمت سے انتقال کیا ہے فقط دو آدمی ان میں سے با ایمان تھے اور باقی بے ایمان۔ میں نے کہا یا رسول اللہ کچھ ارشاد فرمائیے کہ آپ کی گنہگار اُمت کو کیا کرنا چاہیئے تاکہ دنیا سے با ایمان جائے۔ اِس وقت آنحضرت نے یہ دُعا مجھ کو عطا فرمائی اور فرمایا کہ شہر میں جا اور ہر شخص کو

Presented by Ziaraat.Com

دے کر کہہ دے کہ اپنے شہروں اور قصبوں میں جہاں میری اُمّت کے لوگ ہیں اس دعا کو پہنچا دے اور اس میں کمی نہ کرے ورنہ اس شخص سے بیزار ہوں گا اور جو شخص عمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے یا اپنے بازو پر باندھے گا وہ شخص دنیا سے بے ایمان جائے گا۔

راوی کہتا ہے کہ جب میں بیدار ہوا تو یہ دعا میرے ہاتھ میں تھی :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

یا اللہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت خاص نازل

اٰلِ مُحَمَّدٍ ○ اِلٰهِيْ الْاَمَانَ

فرما میرے اللہ تیری امان

Presented by Ziaraat.Com

اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ

تیری امان اُس روز کہ موت نہ ایک گھڑی پیچھے ہو گی

سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ط

نہ ایک گھڑی آگے

اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ عِنْدَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان موت کی

سَکَرَاتِ الْمَوْتِ وَعِنْدَ

سختیوں کے وقت اور جان کے

مُفَارَقَۃِ الرُّوْحِ وَعِنْدَ

نکلنے کے وقت اور موت کے

مُعَایَنَۃِ الْمَوْتِ اِلٰھِیْ اَلْاَمَانَ

نظر آجانے کے وقت میرے اللہ تیری امان

Presented by Ziaraat.Com

اَلْاَمَانَ عِنْدَ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ

تیری امان جس وقت تیری بارگاہ میں پیش ہونے کا ڈر ہوگا

وَعِنْدَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ

اور جس وقت تیرے سامنے کھڑا ہونا ہوگا

اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ بِهَوْلِ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس وقت قیامت اور

الْقِيٰمَةِ وَشَدَآئِدِهَا اِلٰهِيْ

قیامت کی سختیوں کا ہول طاری ہوگا میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ يَكُوْنُ

تیری امان تیری امان جس روز انسان ریزہ ریزہ ہوکر

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ

بکھرے ہوئے ہوں گے۔

Presented by Ziaraat.Com

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس روز انسان

یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ

حساب کے لئے رب العالمین کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے۔

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس روز

تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ

کچھ چہرے سفید اور نورانی ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ

وُجُوْهٌ ط اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

ہوں گے میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ

تیری امان جس روز

Presented by Ziaraat.Com

مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ

اپنے بھائی ۔ اپنی ماں اپنے باپ ،

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ لِكُلِّ

اپنی زوجہ اور اپنے بیٹوں سے دُور بھاگے اُس روز

امْرِءٍ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ

ہر شخص اپنی ایسی حالت میں مبتلا ہوگا کہ اُس کو اپنے سوا کسی

یُّغْنِیْهِ ○ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

دوسرے کا خیال تک نہ آئے گا میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ

تیری امان جس روز کہ روح (جبرائیل) اور ملائکہ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ

صف بہ صف کھڑے ہوں گے کوئی بھی کلام نہ

Presented by Ziaraat.Com

إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

کر سکے گا سوائے اُس کے جس کو رحمٰن نے بولنے کی اجازت دی ہو گی

وَقَالَ صَوَابًا ۝ إِلٰهِي الْأَمَانَ

اور اُس کی بات بھی درست ہو گی میرے اللہ تیری امان

الْأَمَانَ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

تیری امان جس روز انسان اپنے کیے کو دیکھ رہا

مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ

ہو گا اور کافر گھبرا کر کہہ رہا ہو گا کہ

الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ۝

اے کاش کہ میں انسان نہ ہوتا بلکہ مٹی ہوتا

إِلٰهِي الْأَمَانَ الْأَمَانَ

اے میرے اللہ تیری امان

Presented by Ziaraat.Com

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ

اُس روز جس کی مقدار پچاس ہزار

خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ فَاصْبِرْ

کی لمبی ہو گی پس اے رسول تم

صَبْرًا جَمِيْلًا ۝ اِلٰهِيْ

صبر جمیل کرے رہو میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ يَوَدُّ

تیری امان تیری امان جس روز مجرم آرزو

الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ

کرے گا کہ کاش میں آج کے عذاب سے بچنے کے لئے

عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ وَ

اپنے بدلہ میں اپنے بیٹوں کو اپنی بیوی کو اپنے بھائی کو

صَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ وَفَصِيْلَتِهِ

اور اپنے پالے ہوئے افراد خاندان کو اور

الَّتِيْ تُؤْوِيْهِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

روئے زمین کے تمام باشندوں کو دے کر

جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ كَلَّآ اِنَّهَا

خود نجات پاسکتا لیکن یہ ہرگز نہ ہوگا یقیناً جہنم

لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى اِلٰهِيْ

کے شعلے جلا جلا کر کھال اُتارنے والے ہیں میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ

تیری امان تیری امان جس روز دل دہلانے والی

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا

ایک چیخ پیدا ہو گی پھر اُس کے بعد دوبارہ

Presented by Ziaraat.Com

الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوبٌ يَّوْمَئِذٍ

چیخ پیدا ہوگی اُس روز دل دہل رہے

وَّاجِفَةٌ ۝ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝

ہوں گے اور نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس روز

تَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ لَا بُشْرٰى

ملائکہ کہتے ہوں گے کہ آج مجرمین کے لئے کوئی بھی اچھی

يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

خبر نہیں ہے اور مجرم کہیں گے کہ آج ہم

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

رحمت سے بالکل محروم ہیں میرے اللہ تیری امان

Presented by Ziaraat.Com

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ

تیری امان جس روز ظالم اپنے ہاتھ کاٹتا ہوگا۔

عَلٰی یَدَیْهِ وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ

اور کہے گا کہ اے کاش میں

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا

میں اپنا راستہ رسول کے ساتھ ساتھ رکھتا

یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا

ہائے افسوس میں فلاں شخص کو اپنا دوست

خَلِیْلًا ○ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

نہ بناتا میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ

تیری امان جس روز نہ کوئی مال کام

Presented by Ziaraat.Com

اَمَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ

آئے گا نہ بیٹے آج تو وہی راحت پائے گا

اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ○

جو اللہ کی راہ میں فرمانبردار دل لے کر آیا ہو

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

تیری رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَوْجُوْدُ

نہیں معبود نہیں سوائے اللہ کے جو ہر زمانہ میں موجود ہے

فِیْ کُلِّ زَمَانٍ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جس کی

اللّٰہُ الْمَعْبُوْدُ فِیْ کُلِّ

ہر جگہ عبادت کی جاتی ہے

Presented by Ziaraat.Com

مَكَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

الْمَعْرُوْفُ بِاِحْسَانِ لَآ

جس کے کرم سے انکار نہیں ہو سکتا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَلْاَمَانَ

معبود نہیں سوائے اللہ کے۔ تیری امان

اَلْاَمَانَ يَا دَآئِمَ الْمَعْرُوْفِ

تیری امان اے ہمیشہ کرم کرنے والے

يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا

اے ہمیشہ بھلائی کرنے والے اے

هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِيَّاكَ

گمراہ کن لوگوں کی ہدایت کرنے والے صرف تیری ہی

Presented by Ziaraat.Com

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

عبادت کرتے ہیں ہم اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم

يَا غَفُوْرُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ

بخشنے والے اے بہت بخشنے والے (بخش دے مجھ کو) اپنی

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

رحمتِ خاص جاری ہے محمدؐ اور

وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○

اُن کی آل پر۔

یا حضرت علی علیہ السّلام مدد

Presented by Ziaraat.Com

نماز و دعا، صاحب الزمان

جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ شب جمعہ آدھی رات کے وقت غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے جس میں سورہ الحمد میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ سو مرتبہ پڑھے۔ رکوع میں سات بار سبحان ربی العظیم وبحمدہٖ اور سجدہ میں سات بار سبحان ربی الاعلیٰ وبحمدہٖ پڑھے۔ دوسری رکعت بھی اسی طرح بجا لائے بعد نماز سو بار درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ

اے اللہ بلا بڑی ہو گئی اور پوشیدہ زائل ہو گئی اور پردہ

الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ

کھل گیا اور اُمید قطع ہو گئی اور زمین تنگ ہو گئی

وَمُنِعَتِ السَّمَاءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَيْكَ

اور آسمان نے (رحمتیں) روک لیں۔ اور تو وہ ہے جس سے مدد مانگی جاتی

Presented by Ziaraat.Com

الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ

ہے۔ اور تیری طرف شکایت کیجاتی ہے اور تجھ پر سختی اور نرمی میں بھروسہ کیا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي

اے اللہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج جو صاحبانِ

الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا

امر ہیں تو نے اُن کی اطاعت ہم پر فرض کی ہے اور اس وجہ سے

بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا

تو نے ان کا مرتبہ ہم کو پہچنوا دیا ہے (یا اللہ) ان کے حق کے واسطے سے ہم سے

عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ

(ہماری مشکلیں) کھول دے۔ ایسی مشکل کشائی (جو) جلد آنیوالی (اور ایسی) قریب کہ جیسے کہ نگاہ جھپکنا یا وہ

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ

اس سے بھی زیادہ قریب۔ اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ اے محمدؐ آپ دونوں میرے لیے

فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا

کفایت فرمائیں پس بیشک آپ دونوں میرے لیے کافی ہیں اور آپ دونوں میری مدد فرمانے والے ہیں

نَاصِرَايَ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اے ہمارے مولیٰ اے صاحب الزمانؑ

Presented by Ziaraat.Com

اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ اَدْرِکْنِیْ

فریاد فریاد آپ میری مدد کیجیے ۔ آپ میری مدد کیجیے ۔ آپ میری مدد کیجیے

اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ

(اسی) گھڑی ۔ (اسی) گھڑی (اسی) گھڑی ۔ بہت جلد ۔ بہت جلد

اَلْعَجَلَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ

بہت جلد ۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے محمدؐ اور انکی

اٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ ط

پاکیزہ آلؑ کے حق کے واسطے سے

بزرگ لوگ یہ دعا نماز میں بطور دعاءِ قنوت پڑھتے تھے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بہت مہربان نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِلٰھِیْ بِاَخَصِّ صِفَاتِکَ وَ بِعِزِّ جَلَالِکَ

یا اللہ ہم تیری خوبیوں کی سب سے زیادہ خاص (صفت) کے واسطہ سے

وَ بِاَعْظَمِ اَسْمَائِکَ وَ بِعِصْمَۃِ

اور تیری بزرگی کی عزت کے واسطہ سے اور تیرے ناموں کے سب سے بڑے

Presented by Ziaraat.Com

أَنْبِيَائِكَ وَبِنُوْرِ أَوْلِيَائِكَ وَبِدَمِ

نام کے واسطہ سے اور تیرے نبیوں کی عصمت (بے گناہی) کے واسطہ سے اور تیرے دوستوں کے نور کے

شُهَدَائِكَ وَبِمِدَادِ عُلَمَائِكَ وَبِدُعَاءِ

واسطہ سے اور تیرے شہیدوں کے خون کے واسطہ سے اور تیرے عالموں کی روشنائی کے واسطہ سے

صُلَحَائِكَ وَبِمُنَاجَاتِ فُقَرَائِكَ

اور تیرے نیکوکاروں کی دعا کے واسطہ سے اور تیرے فقیروں کی مناجات

نَسْئَلُكَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ وَ

کے واسطہ سے تجھ سے علم میں زیادتی اور جسم میں صحت

صِحَّةً فِي الْجِسْمِ وَطُوْلًا فِي الْعُمُرِ

(درستی) اور تیری فرمانبرداری میں عمر

فِي طَاعَتِكَ وَسَعَةً فِي الرِّزْقِ وَ

میں درازی اور رزق میں کشادگی اور

تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ

موت سے پہلے توبہ اور موت کے وقت آرام اور موت کے

الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَنُوْرًا

بعد (گناہوں سے) بخشش اور قبر میں نور

Presented by Ziaraat.Com

فِي الْقَبْرِ وَنَجَاتًا مِّنَ النَّارِ وَدُخُولًا

اور آگ (دوزخ) سے چھٹکارا پانے اور جنت میں داخل

فِي الْجَنَّةِ وَعَافِيَةً مِّنْ

ہونے اور دنیا کی ہر بلا اور آخرت کے

كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

عذاب سے بچ جانے کا سوال کرتے ہیں

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ

محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ کے حق کے

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

صدقہ سے (کردہ) پاک، پاکیزہ

الْمَعْصُوْمِيْنَ

معصوم ہیں (ہماری دعا قبول فرما)

Presented by Ziaraat.Com

زیارتِ جامعہ جو سب ائمہؑ کی زیارت کے لیے کافی ہے

زیارتِ جامعہ صغیرہ

شیخ کلینیؒ نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: کسی نے میرے والد سے امام حسین علیہ السلام کے مزار کی زیارت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے کہا: ان کے مزار کے آس پاس کی مسجدوں میں نماز پڑھو اور ان میں سے ہر جگہ یہ زیارت پڑھنا کافی ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ وَ اَصْفِیَآئِہٖ .
اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اُمَنَآءِ اللّٰہِ وَ اَحِبَّآئِہٖ .
اَلسَّلَامُ عَلٰٓی اَنْصَارِ اللّٰہِ وَخُلَفَآئِہٖ .
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَحَالِّ مَعْرِفَۃِ اللّٰہِ .
اَلسَّلَامُ عَلٰی مَسَاکِنِ ذِکْرِ اللّٰہِ .
اَلسَّلَامُ عَلٰی مُظَاھِرِیْٓ اَمْرِ اللّٰہِ وَنَھْیِہٖ .
اَلسَّلَامُ عَلَی الدُّعَاۃِ اِلَی اللّٰہِ .
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُسْتَقِرِّیْنَ فِیْ مَرْضَاۃِ اللّٰہِ .
اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُمَحِّصِیْنَ فِیْ طَاعَۃِ اللّٰہِ .
اَلسَّلَامُ عَلَی الْاِدِلَّآءِ عَلَی اللّٰہِ .
اَلسَّلَامُ عَلَی الَّذِیْنَ مَنْ وَّالَاھُمْ فَقَدْ وَالَی اللّٰہَ

Presented by Ziaraat.Com

وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَ مَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ اِنِّیْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِیْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ.

پس محمّد اور آلِ محمد علیہم السلام پر نام بنام بکثرت درود بھیجو۔ ان کے اَعداء سے اللہ کے سامنے اِظہارِ بَرائت کرو اور اپنے لیے اور مُومنین و مُومنات کے لیے جو چاہو دُعا مانگو۔

(اُصول کافی جلد ۴ صفحہ ۵۷۸-۵۷۹ حدیث ۲ -
مَنْ لایحضُرُہُ الفقیہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۹ حدیث ۲۲۵-
عُیون اخبارِ الرضاؑ جلد ۲ صفحہ ۲۷۱-۲۷۲ حدیث ۱)

Presented by Ziaraat.Com

اِستخارۂ تسبیح

استخارہ کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ جو کام واجب یا حرام ہو اس کے واسطے استخارہ نہیں ہوسکتا بلکہ جب کسی مباح کام کے کرنے یا نہ کرنے میں تردّد ہو اور اس کا نتیجہ سمجھ میں نہ آئے تب استخارہ کرنا چاہیے اور جو کچھ حکم استخارہ کا نکلے اس پر مطمئن ہو جائے اور یقین رکھے کہ اسی میں میرے واسطے بھلائی ہے اور جب کسی کام کے واسطے مطلقاً استخارہ ہو جائے تو پھر دوسری مرتبہ، تیسری مرتبہ استخارہ بے موقع ہے۔ دیوانِ حافظ یا اشعارِ باطلہ سے فال لینا یا نجومیوں کی باتوں پر اعتماد کرنا صحیح نہیں ہے۔

استخارہ کا ایک طریقہ یہ ہے کہ تسبیح ہاتھ میں لے کر تین مرتبہ صلوات پڑھے پھر تین مرتبہ کہے: اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ اور تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے۔ جتنے دانے ہاتھ میں آئیں ان کو دو دو کر کے پیش امام کی طرف گنے، اگر آخر میں ایک دانہ بچے تو خوب ہے ورنہ بد ہے اور اگر استخارہ واجب کرنا ہو تو بجائے فِعل کے اُس کام کے ترک پر استخارہ دیکھے نتیجہ اُلٹا نکلے گا یعنی اگر دو دو دانے آئیں تو اس کام کو ضرور کرنا چاہیے ورنہ نہ کرنے کا اختیار ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

دُعا برائے حفاظتِ جن و بشر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نہایت مہربان بہت رحم کرنیوالے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

(میں) تمام ناموں کے بہترین اللہ کے نام کیواسطے سے (پناہ مانگتا ہوں) (میں) اللہ کے نام سے جو زمین و آسمان کا

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ سَمٌّ وَّلَا دَاءٌ

پروردگار ہے (پناہ مانگتا ہوں) اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ (نہ) زہر اور نہ مرض نقصان

بِسْمِ اللّٰهِ اَصْبَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ بِسْمِ اللّٰهِ

پہونچاتا ہے (پناہ مانگتا ہوں) میں نے اللہ کے نام سے صبح کی اور اللہ پر توکل کیا (میں) اللہ کے نام سے

عَلٰى قَلْبِیْ وَنَفْسِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِیْنِیْ وَعَقْلِیْ بِسْمِ

اپنے دل اور اپنی ذات پر (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے اپنے دین اور اپنی عقل کے لئے (پناہ

اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِیْ وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِیْ

مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے اپنے اہل اور اپنے مال پر (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے۔ اس پر جو

رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی

میرے پروردگار نے مجھے عطا کیا (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ نہ

Presented by Ziaraat.Com

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ

زمین میں اور نہ آسمان میں کوئی چیز نقصان پہونچاتی ہے اور وہ بہت سننے والا۔ بہت جاننے والا

لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ

ہے (پناہ مانگتا ہوں) اللہ (صرف) اللہ جو میرا پروردگار ہے میں اُسکے ساتھ کسی چیز کو شریک

وَاَجَلُّ مِمَّآ اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

نہیں کرتا ہوں اللہ سب (باتوں) سے بڑا ہے، اللہ سب (باتوں) سے بڑا ہے، اللہ سب سے زیادہ غالب

ثَنَآؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ

اور سب سے زیادہ بزرگ ہے (میں پناہ مانگتا ہوں) ان چیزوں سے بھی جن سے کہ میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِیْدٍ

یا اللہ تیرا چمسایہ بزرگ ہوگیا اور تیری تعریف بزرگ ہوگئی اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ یا اللہ میں بھ

وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ

سے اپنے نفس کی برائی اور ہر سخت بادشاہ کی برائی سے اور ہر سرکش شیطان کی برائی سے، اور ہر حد سے بڑھنے

جَبَّارٍ عَنِیْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَآءِ السُّوْءِ وَمِنْ

والے ظالم کی برائی سے اور ہر بری موت کی برائی سے اور ہر زمین پر چلنے والے کی برائی سے پناہ لیتا

شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ

ہوں۔ تو اس کو اس کی پیشانی کے بل پکڑنے والا ہے۔ بے شک میرا

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ

پروردگار سیدھے راستہ پر ہے ۔ اور تو ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔

اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

بے شک میرا سرپرست اللہ ہے جس نے کتاب (قرآن) کو نازل کیا اور نیکوکاروں کی

الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

سرپرستی کرتا ہے۔ پس اگر وہ منہ پھیر لیں (اے رسول) تم کہدو اللہ میرے لئے کافی ہے ۔

اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

کوئی معبود نہیں ہے ۔ مگر وہ میں نے اس پر توکل کیا، اور وہ بڑے عرش

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

کا پروردگار ہے ۔ اور محمدؐ و اُن کی تمام آلؑ پر اللہ کا درود ہو ؏ ؏

برائے حفاظت جملہ آفات

سید ابن طاؤس اپنی کتاب مہج الدعوات میں رسولِ خدا سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو حفاظت کے لئے پڑھے تو اللہ تمام آفات سے اسکی حفاظت کرے گا ۔

يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ يَا مُحْيِيَ النُّفُوْسِ بَعْدَ

اے ہر آواز کو سننے والے، اے جانوں کو مر جانے کے بعد

اَلْمَوْتِ یَا مَنْ لَّا یَعْجَلُ لِاَنَّہٗ لَا یَخَافُ الْفَوْتَ یَا

زندہ کرنے والے، اے وہ جو جلدی نہیں کرتا ہے۔ اس لئے کہ بیشک وہ

دَائِمَ الثَّبَاتِ یَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ یَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ

ناغہ ہوجانے کا خوف نہیں کرتا ہے۔ اے ہمیشہ قیام کرنے والے۔ اے

الرَّمِیْمِ الدَّارِسَاتِ بِسْمِ اللّٰہِ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ

نباتات کو اُگانے والے اے بوسیدہ و پرانی ہڈیوں کو زندہ کرنے والے۔

وَتَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَرَمَیْتُ

اللہ کے نام سے میں نے اللہ کا دامن تھاما اور اسی پر توکل کیا جو نہیں مرتا اور میں نے دور بھگا دیا۔ ہر اس شخص

کُلَّ مَنْ یُّؤْذِیْنِیْ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

کو جو مجھے تکلیف دیتا ہے، نہیں ہے روک (تمام گناہوں سے) اور نہیں ہے قوت (اطاعت پر)

الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط

مگر بزرگ و برتر اللہ کے ذریعہ سے اور محمدؐ اور ان کی تمام آل پر اللہ کا درود ہو ۔ ۔

Presented by Ziaraat.Com

برائے حفاظت جملہ آفات و بلیات

یہ عمل ہر نماز کے بعد ۱۹ مرتبہ ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

نَجَاةً مِّنْكَ يَا سَيِّدِنَا الْكَرِيْمَ نَجِّنَا وَخَلِّصْنَا

اے ہمارے کرم کرنے والے سردار ہم تجھ سے نجات طلب کرتے ہیں تو ہمکو نجات دے

بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بہت رحم کرنے والے نہایت مہربان کے نام کے واسطے سے۔

دعائے حضرت یونس علیہ السلام

تمام مسلمانوں سے میری گزارش ہے کہ وہ آفت اور مصیبت میں اس دعا کی مداومت کریں کیونکہ حضرت یونس علیہ السلام نے یہ دعا سخت مصیبت کے عالم میں پڑھی تھی، اللہ نے انکو شکم ماہی سے نجات دی، اس دعا کے پڑھنے سے تمام بلائیں اور مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر یہ آیت (دعا) مصیبت و بلا کے وقت سات سو تیس (۷۳۰) بار پڑھی جائے تو شر دشمن اور ہر آفت و بلا سے چھٹکارا پا جائے۔ اور اگر کوئی رنج و غم ہو گا تو دور ہو جائے گا۔ نیز اگر قرض کی ادائیگی کیلئے پڑھے تو قرض ادا ہو جائے گا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو تو پاک ہے (اگر میں تسبیح نہ کرتا تو) بیشک میں ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔

Presented by Ziaraat.Com

اَمَّنْ یُّجِیْبُ کا عمل

حسبِ ذیل آیت مصیبت کے دُور کرنے میں زود اثر ہے ایک جلسہ میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اگر ایک آدمی نہ پڑھ سکے تو متعدد افراد مل کر پڑھ سکتے ہیں۔ اس عمل کے پڑھنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کر کے حدیثِ کساء پڑھی جائے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

آیا کوئی ہے؟ جو بیقرار و مضطر کی دعا کو قبول کرتا ہے

وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ ۝

جبکہ اُس سے دُعا کی جاتی ہے اور وہ بُرائی کو دُور کر دیتا ہے

برائے امراضِ قلب

سینہ پر دل کے مقام پر ہاتھ رکھیں اور تین مرتبہ اوّل اور تین مرتبہ آخر دُرود پڑھ کر درجِ ذیل دُعا پڑھیں تو قلب کو سکون کا باعث ہوگا۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے۔ اے ہمیشہ رہنے والے! وہ کہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے میں

اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے قلب کو زندہ رکھ اے اللہ! حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما

Presented by Ziaraat.Com

ذَالِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهُ وَبِضُرٍّ

رنج و الم اتحاد ے۔ اور باعزت

تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقٍّ

نصرت فرما، (اور اپنی طرف سے) حق کا غلبہ ظاہر

تَظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ

کر دے اور تیرے رحمت ہمیں ڈھانپ لے اور

مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اپنی طرف سے عافیت کا لباس عطا فرما اے رحم کرنے والوں

الرَّاحِمِينَ ۝

میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

یا برُّ (نیکو کار)

جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یا برُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے۔ بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی، زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دور ہو گی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہو گا۔

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے وسیلہ

ہدیۃ الزائر میں حضرت امام ابوالحسن الرضاؑ نے سماعہ سے فرمایا کہ حاجت براری کیلئے یہ دعا پڑھا کرو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حضرت محمدؐ اور حضرت علیؑ

فَاِنَّ لَھُمَا عِنْدَکَ شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ

حق کے واسطے سے پس بیشک تیرے نزدیک بڑی ہی شان ہے

وَقَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذَالِکَ

اور بہت ہی عزت ہے پس اس شان کے حق

الشَّاْنِ وَبِحَقِّ ذَالِکَ الْقَدْرِ اَنْ

کے واسطے اور اس قدر و عزت کے حق کے واسطے سے

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

(میں دعا کرتا ہوں کہ) تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج اور

اَنْ تَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَکَذَا ۝

یہ کہ میرے ساتھ ایسا اور ایسا کر۔ (یہاں اپنی حاجت بیان کرنا چاہیے)

Presented by Ziaraat.Com

پانچ فوائد کی دُعاء

کتاب "زین المتقین" میں ہے کہ جو شخص روزانہ تین مرتبہ سورہ الحمد پڑھکر اِس دعاء کو پڑھے گا تو اسکی حاجات پوری ہوں گی، لوگوں کی نظر میں عزت ہوگی، دشمنوں سے محفوظ رہے۔ رزق میں برکت ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا ہے

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَمَامِيْ وَ

محمدؐ اللہ کے رسول اور ان کی آل پر اللہ کا درود ہو، میرے آگے ہیں اور

فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَوْقَ رَاْسِيْ وَاَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ

فاطمہؑ رسول اللہ کی بیٹی میرے سر پر ہیں اور امیرالمومنینؑ

عَلِيُّ ابْنُ اَبِيْطَالِبٍ وَصِيُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَنْ يَّمِيْنِيْ

علیؑ ابن ابیطالبؑ رسول اللہ کے وصی میرے دائیں جانب ہیں

وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَعَلِيٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرًا وَّ

اور حسنؑ و حسینؑ و علیؑ و محمدؑ و جعفرؑ و

مُوْسٰى وَعَلِيٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّعَلِيٌّ وَّالْحَسَنُ وَالْحُجَّةُ

موسیٰؑ و علیؑ و محمدؑ و علیؑ و حسنؑ اور حجتؑ

Presented by Ziaraat.Com

اَلْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الزَّمَانِ اَئِمَّتِیْ صَلَوٰتُ

جو انتظار کیے ہوئے ہیں یعنی محمدؐ (اس) زمانے کے صاحب میرے ائمہ ہیں۔ رحمتیں ہوں

اللّٰہِ عَلَیْھِمْ عَنْ شِمَالِیْ وَاَبُوْذَرٍ وَّسَلْمَانُ وَمِقْدَادُ

اللہ کی ان حضرات پر۔ میرے بائیں جانب اور ابوذر اور سلمان اور مقداد

وَحُذَیْفَۃُ وَعَمَّارَۃُ وَاَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰہِ رَضِیَ

اور حذیفہ یمانی اور عمارِ یاسر اور اصحابِ رسولِ خدا راضی ہو

اللّٰہُ عَنْھُمْ مِنْ وَّرَآءِیْ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ عَلَیْھِمْ

اللہ ان سے۔ میرے پیچھے کی جانب، اور فرشتے۔ اُن سب پر

السَّلَامُ حَوْلِیْ وَاللّٰہُ تَعَالٰی رَبِّیْ تَعَالٰی

سلام ہو میرے ہر طرف ہیں اور اللہ تعالیٰ میرا پروردگار بلند و برتر ہے

شَاْنُہٗ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُہٗ وَتَظَاھَرَتْ

اس کی شان۔ پاکیزہ ہیں اس کے اسماء اور ظاہر ہوگئیں

اٰلَآءُہٗ مُحِیْطٌ بِیْ وَحَافِظِیْ وَحَفِیْظِیْ

اسکی نعمتیں۔ میرا احاطہ کرنے والا اور میری حفاظت کرنیوالا اور میرا بڑا نگراں ہے

وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ۔ بَلْ

اور اللہ ان کے ہر طرف احاطہ کرنے والا ہے۔ بلکہ

Presented by Ziaraat.Com

هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

وہ قرآن مجید لوحِ محفوظ میں ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

پس اللہ بہترین حفاظت کرنیوالا ہے اور وہ رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

اے بلند اے بلند قدرت اے بلند شان اے بلند رتبہ اے بلند تر

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

اے بلند و بالا اے بلند و برتر ! پاک ہے اللہ (ہر برائی سے) اور حمد و ستائش

لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

اللہ کیلئے ہے اور نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے اور اللہ تو سب سے زیادہ بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اور نہیں ہے طاقت اور نہیں ہے قوت سوائے اللہ کی مدد و طاقت کے جو بلند مرتبہ

الْعَظِيْمِ ۝ بِرَبِّ الْكَرِيْمِ وَهُوَ الْعَلِيُّ

بزرگی والا ہے قسم ہے کریم و بزرگ و بخشش والے پروردگار کی اور وہی بلند و بالا

الْوَلِيُّ النَّدِيْمُ يَا وَاحِدُ ۝

سرپرست ہے ساتھی ہے اے یکتا و اکیلے ۔!

Presented by Ziaraat.Com

برائے دفع امراض

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسالتمآب ص سے روایت کی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ بعد نمازِ فجر اس دعا کو چالیس مرتبہ پڑھ کر جہاں بیماری (درد) ہو وہاں پر ہاتھ پھیرے تو حق تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَلْحَمْدُ

اے اللہ درود بھیجتا رہ حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر تمام تعریف

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط

اللہ پروردگارِ عالمین کے لیے ہے۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا حمایتی ہے

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ط وَلَا حَوْلَ وَ

اللہ بڑی برکت والا ہے جو پیدا کرنیوالوں میں بہترین ہے۔ اور نہیں ہے طاقت اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ

نہیں ہے قوت سوائے اللہ بلند وصاحبِ بزرگی کی مدد کے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ه

درود بھیجتا رہ حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

Presented by Ziaraat.Com

دُعاءِ معراج

کفعمی علیہ الرحمۃ نے مصباح میں اِس دُعاء کو امیر المومنین علیہ السّلام سے نقل کیا ہے کہ جناب امیر علیہ السّلام نے جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے بہت کچھ فضائل کے ساتھ نقل فرمایا ہے جن کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص اِس دُعاء کو پڑھے خداوندِ عالم اُس پر رحمت نازل فرماتا ہے اور اُس کے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے بلکہ اُس کے ماں باپ اور پڑوسیوں کی بھی مغفرت فرماتا ہے اور اُس شخص کو ستر ہزار سال کی عبادت کا ثواب کرامت فرماتا ہے۔ نیز ہر قسم کے غم دُور ہوتے ہیں، قرض ادا ہوتا ہے۔ جو کوئی اِس دعاء کو مشک و زعفران سے لکھ کر بیمار کو پلائے تو مریض کو شفاء حاصل ہو۔ جو کوئی اِس دُعاء کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ہر قسم کے ضرر سے محفوظ رہے اور حاجتیں پوری ہوں۔ جو کوئی اپنے گھر میں رکھے روزی میں وسعت ہو اور گھر تمام آفتوں سے محفوظ رہے، ہر مشکل آسان ہوتی ہے: دُعا یہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

بسم الله الرحمن الرحيم

اشک کا نام سے (شروع کرتا ہوں جو) رحمٰن ہے رحیم ہے

الحمد لله رب العالمين الرحمن الرحيم مالك يوم الدين ايك سے چھ سورتوں ، سے دونوں آنکھوں پر چھ چھ

قل هو الله احد الله الصمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد کو ملا کر ہے - سے دونوں کانوں پر چھ چھ مرتبہ فاتحہ

پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر پھونک کر بدن پر ملے - سے دونوں

ہتھیلیوں پر ایک ایک مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر

منہ پر پھیرے مارے - سے دونوں کنپٹیوں پر ایک ایک

(ماریں) بیس بیس مرتبہ - سے دونوں جبڑوں کے نیچے دائیں بائیں

بیس بیس مرتبہ - سے دونوں کانوں کی لو پر بھی

بیس بیس - سے دونوں جوانب ناک پر بیس بیس

Presented by Ziaraat.Com

وَّلَا مَنْكُوْدٍ ۝ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ لَيْسَ

بے نیل ومرام نہیں پلٹاتا۔ اے وہ ذات جو پکارنے والے سے

بِبَعِيْدٍ ۝ وَهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ ۝ يَا مَنْ

دور نہیں ہے اور وہ بہترین مقصود ہے۔ اے وہ ذات اقدس

رَجَآءُ عِبَادِهٖ بِحَبْلِهٖ مَشْدُوْدٍ ۝ يَا مَنْ

جسکے بندوں کی اُمیدیں اُسکی (رحمت) کی رسّی سے بندھی ہوئی ہیں۔ اے وہ ذات پاک

شِبْهُهٗ وَمِثْلُهٗ غَيْرُ مَوْجُوْدٍ ۝ يَا مَنْ لَيْسَ

جس کی نہ شبیہ ہے اور نہ مثل ونظیر ہے۔ اے وہ ذات، جو نہ کسی کا

بِوَالِدٍ وَّلَا مَوْلُوْدٍ ۝ يَا مَنْ كَرَمُهٗ وَفَضْلُهٗ

باپ ہے اور نہ کسی سے پیدا ہوا ہے۔ اے وہ ذات جسکے کرم اور فضل کا

لَيْسَ بِمَعْدُوْدٍ ۝ يَا مَنْ حَوْضُ بِرِّهٖ

شمار ممکن ہی نہیں ہے۔ اے وہ پاک ذات جسکے بھلائی کا حوض

لِلْاَنَامِ مَوْرُوْدٍ ۝ يَا مَنْ لَّا يُوْصَفُ بِقِيَامٍ

(گھاٹ) ہر ایک کیلئے کھلا ہوا ہے۔ اے وہ پاک ذات جو نہ اُٹھنے سے متصف ہے

وَّلَا قُعُوْدٍ ۝ يَا مَنْ لَّا تَجْرِيْ عَلَيْهِ حَرَكَةٌ

اور نہ بیٹھنے سے۔ اے وہ ذات جس پر نہ حرکت کا اطلاق ہوسکتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

وَجُمُوْدٌ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ

اور نہ سکون کا۔ اے اللہ اے بہت بڑے مہربان، اے بہت زیادہ رحم کرنیوالے، اے چاہنے والے

یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَعْقُوْبَ یَا غَافِرَ

اے رحم کرنیوالے بوڑھے و کبیر حضرت یعقوبؑ پر۔ اے داؤدؑ کی فروگذاشت

ذَنْبِ دَاؤُدَ یَا مَنْ لَّا یُخْلِفُ الْوَعْدَ وَ

کو نظر انداز کرنے والے۔ اے وہ جو ثواب کے وعدہ سے نہیں پھرتا، لیکن

یَعْفُوْ عَنِ الْمَوْعُوْدِ یَا مَنْ رِّزْقُہٗ وَسِتْرُہٗ

وعید و عذاب سے درگذر فرماتا ہے۔ اے وہ جس کا رزق اور اُس کی پردہ پوشی

لِلْعَاصِیْنَ مَمْدُوْدٌ یَا مَنْ ھُوَ مَلْجَاءُ کُلِّ

گناہگاروں کے بھی شاملِ حال ہے۔ اے وہ جسکے در پر اُسکو بھی پناہ ملتی ہے جو

مُقْصًی مَّطْرُوْدٍ یَا مَنْ دَانَ لَہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ

(ہنکا) بھگا دیا گیا ہو۔ اے وہ جسکے سامنے اُس کی تمام تر مخلوق

بِالسُّجُوْدِ یَا مَنْ لَّیْسَ عَنْ نَیْلِہٖ وَجُوْدِہٖ اَحَدٌ

سجدہ ریز ہے۔ اے وہ جسکی عطا سے اور سخاوت سے کسی کو کبھی بھی نہیں

مَصْدُوْدٌ یَا مَنْ لَّا یَحِیْفُ فِیْ حُکْمِہٖ وَیَحْلُمُ

روکا گیا۔ اے وہ جسکے فیصلے انصاف و حکمت سے خالی نہیں ہوتے اور سرکش

Presented by Ziaraat.Com

عَنِ الظَّالِمِ الْعَنُوْدِ اِرْحَمْ عَبِيْدًا خَاطِئًا لَئِيْمًا

ظالم کے ساتھ بھی بُردباری فرماتا ہے۔ تُو رحم فرما اِس خطاکار بندے (مجھ) پر بھی جس نے

يُوْفِ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ يَا بَارُّ

اپنے عہدِ بندگی کو پورا نہیں کیا۔ بلاشبہ تُو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ اے مہربان

يَا وَدُوْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَبْعُوْثٍ دَعٰى اِلٰى

اے الفت والے۔ بہترین نبی حضرت محمدؐ پر درود و رحمت نازل فرما کہ جنہوں نے بہترین معبود

خَيْرِ مَعْبُوْدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

کی طرف لوگوں کو دعوت دی، اور اُنکی آلِ طیبین و طاہرین پر بھی رحمت فرما، کہ

اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

جو کرم و جود والے ہیں۔ اور تُو ہم پر وہی (کرم) فرما جس کا تُو اہل ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، تمام رحم کرنیوالوں میں۔ اے سب کرم کرنیوالوں سے زیادہ کرم کرنیوالے۔

دُعائے وُسعتِ رِزق

(۱)

حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا تین مرتبہ دن میں کسی وقت اور رات میں کسی وقت بھی پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے ایسے ذریعے سے

Presented by Ziaraat.Com

روزی عطا فرمائے گا کہ اُس کے گمان میں بھی نہ ہوگا۔ بہتر یہ ہے کہ اِس دعا کو بعد نمازِ فجر اور بعد نمازِ عشاء پڑھیں۔ اور بعد ختمِ دعا، تین مرتبہ دُرود پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحمٰن ہے رحیم ہے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا حَيُّ

اے اللہ اے اللہ، اے اللہ، اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے ہمیشہ قائم رہنے والے، اے جلال و بزرگی والے! میں سوال کرتا ہوں تیرے اُس اسم کے

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِيْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا

واسطے سے جو عظیم اور عظیم ترین ہے کہ تو، مجھے بکثرت رزقِ حلال اور پاکیزہ عطا فرما

طَيِّبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اپنی رحمت کے سبب سے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحمت نازل کرنیوالے

۲۔ امامؑ نے فرمایا: جو اس دعا کو بروز جمعہ ستر مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اُسے غنی کر دیتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا مُفِيْدُ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ

اے فائدہ دینے والے۔ اے بخشنے والے، اے دوستی کرنیوالے، مجھے بے پروا کر دے حلال کے

Presented by Ziaraat.Com

عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ

ذریعے حرام سے اور اپنی فرمانبرداری کے ذریعے اپنی معصیت سے

وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور اپنی بزرگی و فضل کے ذریعے اپنے غیر سے، تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ۔

(زیادہ رحم کرنے والے تمام رحم کرنے والوں میں)

۳ - بعد نمازِ صبح سو مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے تنگدستی اور فقر قریب نہیں آتا۔

یہ دعا بڑی زود اثر اور انتہائی مجرب ہے۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا

جو کچھ خدا چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔ نہیں ہے طاقت اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

قوت سوائے خدائے بلند و بزرگ کی مدد و طاقت کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

دُعائے حاجات

یہ دعا حضرت امام حسین علیہ السلام نے اُس وقت فرمائی جب آپؑ

Presented by Ziaraat.Com

زخموں سے چُور تھے، اور رخصتِ آخر کے لیے حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام کے پاس پہونچے تھے۔ اِس دُعا کے پڑھنے سے تمام مصائب اور بلائیں دور ہو جاتی ہیں اور ہر نماز کے بعد اس دُعا کا پڑھنا نہایت ہی باعثِ خیر و برکت اور موجبِ ثوابِ بے حساب بھی ہے۔ ○

بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ○ وَبِحَقِّ طٰہٰ

(یا اللہ!) تجھے اسمِ یٰسٓ اور قرآنِ حکیم کا اور واسطہ طٰہٰ

وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ یَا مَنْ یَّقْدِرُ عَلٰی حَوَائِجِ

اور قرآنِ عظیم کا اے سائلوں کی حاجتوں پر قدرت رکھنے

السَّآئِلِیْنَ ○ یَا مَنْ یَّعْلَمُ مَا فِی الضَّمِیْرِ ○ یَا مُنَفِّسَ

والے اے وہ جو دلوں کے حالات کو جانتا ہے اے دور کرنے

عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ ○ یَا مُفَرِّجَ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ ○

والے تمام بلاؤں کو اے غمزدہ لوگوں کو غم و ہم سے نجات دہندہ

یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ ○ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ

اے رحم کرنیوالے بوڑھوں پر اے بچہ کو رزق

الصَّغِیْرِ ○ یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ ○ صَلِّ

پہونچانیوالے (بطنِ مادر میں) اے وہ جو تفسیر و تفصیل کا محتاج نہیں ہے درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ ○

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری حاجات کو پورا فرما۔ (اپنی حاجات بیان کریں)

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے حفظِ ایمان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

میں راضی ہوں اللہ سے کہ جو پروردگار ہے اور محمدؐ سے (رحمت نازل ہو اللہ کی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ) نَبِیًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ

اُن پر اور اُن آل پر) جو (میرے) نبی ہیں اور اسلام سے (راضی ہوں) جو میرا دین ہے اور

بِالْقُرْاٰنِ کِتَابًا وَّبِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّبِعَلِیٍّ

قرآن سے جو کتاب ہے اور کعبہ (میرا) قبلہ ہے اور علیؑ (میرے)

وَّلِیًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَ

ولی اور امام ہیں اور حسنؑ و حسینؑ سے (راضی ہوں) اور

عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ وَّ

علیؑ ابن الحسینؑ اور محمدؐ ابنِ علیؑ اور

جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَی ابْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِیٍّ

جعفرؑ ابنِ محمدؐ اور موسیٰؑ ابن جعفرؑ اور علیؑ

ابْنِ مُوْسٰی وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِیٍّ وَعَلِیِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَّ

ابنِ موسیٰؑ اور محمدؐ ابنِ علیؑ اور علیؑ ابنِ محمدؐ اور

الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ

حسنؑ ابنِ علیؑ اور حجت ابنِ حسنؑ رحمتیں نازل ہوں

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّتِيْ (وَّسَادَتِيْ) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اللہ کی ان سب حضرات کے اوپر جو (میرے) امام (اور میرے سردار) ہیں۔ یا اللہ بیشک میں

رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضَ لِيْ بِهِمْ اِنَّكَ عَلٰى

راضی ہوں کہ یہ حضرات میرے ائمہ ہیں اور تو مجھے ان سے راضی جان لے۔ بیشک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ہر شے کے اوپر قدرت تامہ رکھتا ہے

برائے دفع امراض

حضرت علیؑ نے فرمایا کہ اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھا کرو انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہوگا بیمار کو شفا ہوگی

اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ يُزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَائِمٌ اَزَلِيٌّ

اللہ قدیم ہے۔ ہمیشہ سے ہے۔ وہ زائل کرتا ہے بیماریوں کو۔ اور وہ قائم ہے ہمیشہ سے

بِالْاَزَلِيَّةِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

نہ وہ زائل ہوا ہے نہ وہ زائل ہوگا۔ واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

تمام رحم کرنیوالوں سے۔ اور درود بھیجا ہو اللہ محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے توسّل

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ اُنھوں نے اس دعائے توسّل کو ائمہ علیہم السّلام سے روایت کی ہے اور اُنھوں نے کہا کہ اس کو میں نے کسی معاملہ میں نہیں پڑھا مگر اس کی قبولیت کا اثر بہت جلدی پایا اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو ہی میری توجہ کا مرکز ہے

بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

تیرے نبی کے واسطے سے جو رحمت والا ہے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُوْلَ

(ان پر رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور اُنکی آل پر بھی) اے ابو القاسم یا رسول اللہ!

اللّٰهِ يَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰيْنَا

اے رحمتوں کے امام اے ہمارے سید و سردار! (اے ہمارے آقا)

Presented by Ziaraat.Com

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور آپ ہی سے شفاعت چاہتے ہیں اور آپ ہی کو وسیلہ

إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

بناتے اللہ کے پاس اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے خدا کے نزدیک برگزیدہ آپ اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ

اے ابوالحسنؑ ! اے امیر المومنین ! اے علیؑ

ابْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ

ابن ابی طالبؑ ! اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار ! اور ہمارے آقا ! ہماری نظریں آپ پر لگی ہوئی ہیں اور ہم آپکی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں اللہ کی بارگاہ میں ، اور ہم آپ ہی کو اپنی حاجتوں کے

يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش پیش رکھا ہے اے خدا کے نزدیک برگزیدہ

Presented by Ziaraat.Com

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءُ

ہمارے لیے اللہ سے سفارش کیجیے ۔ اے (شہزادی) فاطمۃ الزہرا !

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الرَّسُوْلِ يَا

اے دخترِ محمدؐ ! اے رسولؐ کی آنکھ کی ٹھنڈک اے

سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہماری سردار و آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپکو اپنا شفیع

وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَيْنَ

اور آپ کو اپنا وسیلہ بناتے ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم آپ کو اپنی تمام حاجتوں

يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعِيْ

میں مقدم جانتے ہیں ۔ اے اللہ کے نزدیک محبوب ترین شخصیت ہمارے لیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

آپ اللہ سے سفارش کیجیے ۔ یا ابومحمدؐ ! یا حسنؑ مجتبیٰ ابن علیؑ

اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

اے مجتبیٰ اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی حجت

اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰيْنَا اِنَّا

اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و مولا ہم

Presented by Ziaraat.Com

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

آپ کی طرف توجہ کرتے ہیں اور آپ سے اپنی سفارش اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کا وسیلہ

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

چاہتے ہیں اور آپ ہی کو ہم اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھتے ہیں۔

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے اللہ کے نزدیک محترم ہماری سفارش فرما دیجیے۔ اللہ کی بارگاہ میں

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

اے ابوعبداللہ! اے حسین بن علیؑ اے

الشَّهِيْدُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

شہید اے فرزندِ رسول اللہ! اے اللہ کی حجت اس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر، اے ہمارے سردار و آقا! ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور آپ ہی سے اللہ کی بارگاہ میں شفاعت کے طلبگار ہیں۔ اور ہم نے آپ ہی کو

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے اور اللہ کے نزدیک محترم!

Presented by Ziaraat.Com

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ

آپ اللہ سے ہماری شفاعت فرمائیے اے ابوالحسن اے علیؑ

بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ يَا ابْنَ

ابن الحسینؑ اے زین العابدینؑ اے فرزند

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا

رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر۔ اے

سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ کی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

شفاعت اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کی بارگاہ میں، اور ہم نے آپ کو اپنی تمام

يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک محترم!

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ، يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

آپ ہماری شفاعت کیجیے اللہ سے۔ اے ابوجعفر اے محمدؑ

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ابن علیؑ اے باقرؑ اے فرزند رسول اللہؐ

Presented by Ziaraat.Com

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ کی شفاعت اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے

اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم نے (اس کام کیلئے) آپ ہی کو مقدم جانا ہے کہ ہماری

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتیں پوری ہوں، اے اللہ کے نزدیک محترم! ہماری شفاعت بس آپ ہی اللہ سے

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

کر سکتے ہیں۔ اے ابو عبداللہ! اے جعفر ابن محمدؑ

اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا

اے صادقؑ اے فرزند رسول اللہ! اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا

اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے شفاعت اور وسیلہ کے طلبگار ہیں

Presented by Ziaraat.Com

فَقْرِیْ وَحَاجَتِیْ اِلَی اللّٰہِ وَتَوَسَّلْتُ

اس دن جب کہ میرے پاس کچھ نہ ہوگا اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کے وسیلہ کا

بِکُمْ اِلَی اللّٰہِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی

متمنی ہوں اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کی شفاعت کا

اللّٰہِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللّٰہِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ

خواستگار ہوں۔ پس آپ سب حضرات میری شفاعت اللہ سے فرمادیجیے اور مجھے بچالیجیے

مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللّٰہِ فَاِنَّکُمْ وَسِیْلَتِیْ

میرے گناہوں سے اللہ کی بارگاہ میں اس لیے کہ آپ ہی تو میرے لیے

اِلَی اللّٰہِ وَبِحُبِّکُمْ وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُوْا

وسیلۂ نجات ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور آپ کی محبت اور تقرب سے مجھے اُمید ہے

نَجَاۃً مِّنَ اللّٰہِ فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰہِ رَجَآئِیْ

نجات کی اللہ کی بارگاہ سے۔ پس آپ ہی اللہ کے نزدیک میری اُمید ہو

یَا سَادَتِیْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِمْ

جائیں۔ اے میرے سردارو! اے اللہ کے اولیاء! اللہ کی رحمت نازل ہو ان

اَجْمَعِیْنَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَآءَ اللّٰہِ وَظَالِمِیْہِمْ

سب پر اور اللہ کے دشمنوں اور آپ پر ظلم کرنیوالوں پر اللہ کی لعنت ہو

Presented by Ziaraat.Com

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار

وَمَوْلٰيْنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اور ہمارے آقا، ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور آپ ہی سے شفاعت اور

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ کے متمنی ہیں اور ہم نے آپ اپنی حاجتوں میں

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا

مقدم رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ ہمارے شفاعت کیجیے

عِنْدَ اللّٰهِ

پھر اپنی حاجتوں کو طلب کریں، انشاء اللہ پوری ہوں گی۔

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ اس کے بعد یہ دُعا بھی پڑھے:

يَا سَادَتِىْ وَمَوَالِىَّ اِنِّىْ

اے میرے سردار و آقا میں آپ کے

تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِىْ وَعُدَّتِىْ لِيَوْمِ

وسیلہ سے خدا کی طرف توجہ کرتا ہوں اے میرے ائمہ جو میرا ذخیرۂ آخرت ہیں

Presented by Ziaraat.Com

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ

اللہ سے ہماری شفاعت فرما دیجیے اے ابو محمدؑ اے حسنؑ

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا ابْنَ

ابنِ علیؑ اے پاک و پاکیزہ عسکری اے فرزند

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

رسول اللہ اے اللہ کی حجت اُس کی مخلوق پر۔ اے ہمارے

وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

سردار و آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے شفاعت و وسیلہ

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ

کے خواہش مند ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم آپ کو اپنی حاجتوں میں مقدم جانتے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

ہیں اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ اللہ سے ہماری شفاعت

اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا

فرما دیجیے۔ اے حسنؑ العسکری کے وصی اور فرزند اے حجتِ (خدا) اے

الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ

قائم (اے حکمِ خدا کے) منتظر ہدایت یافتہ (من اللہ) اے فرزند رسول اللہ

Presented by Ziaraat.Com

وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اور ہمارے آقا ! ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے سفارش

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

اور توسل کے طلبگار ہیں اللہ کی بارگاہ میں ۔ اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں میں مقدم

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ ! اللہ سے ہماری سفارش کیجیے ۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِىَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِىْ

اے ابوالحسنؑ اے علیؑ ابن محمدؑ اے ہادی

النَّقِىُّ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

نقی (پاک و پاکیزہ) اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی حجت اُس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور آپ سے شفاعت اور وسیلہ کے طلبگار ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم نے آپ

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

کو اپنی حاجتوں میں مقدم رکھا ہے اور اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ !

Presented by Ziaraat.Com

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسٰى اَيُّهَا

اے ابوالحسن اے علیؑ ابنِ موسیٰ اے وہ جو

الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

رضا ہیں اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا نَتَوَجَّهُ بِكَ وَ

مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا، ہم آپ ہی کی طرف متوجہ

نَسْتَشْفِعُ بِكَ وَنَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

ہیں اور آپ سے شفاعت اور توسل کے متمنی ہیں اللہ کی بارگاہ میں۔ اور ہم اپنی

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں میں آپ ہی کو مقدم جانتے ہیں۔ اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ!

اَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

اللہ سے ہماری شفاعت کیجیے۔ اے ابوجعفر! اے محمدؑ

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ

ابنِ علیؑ اے تقیؑ الجواد! اے فرزندِ رسول اللہ

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار!

Presented by Ziaraat.Com

إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اللہ کی بارگاہ میں ۔ اور ہم اپنی حاجتوں کے بارے میں آپ ہی کو مقدم جانتے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہیں اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ اللہ سے ہماری شفاعت کیجیے

يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا

اے ابوالحسن ! اے موسیٰ ابن جعفر ! اے

الْكَاظِمُ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

کاظمؑ ! اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی

اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

حجت اس کی مخلوق پر ، اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى

آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ ہی سے شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں اللہ کی

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا

بارگاہ میں ۔ اور ہم اپنی حاجتوں میں آپ کو ہی مقدم جانتے ہیں ۔ اے

وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اللہ کے نزدیک محترم ! ہماری اللہ سے شفاعت فرمائیے

Presented by Ziaraat.Com

مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

خواہ وہ اوّلین میں سے ہوں یا آخرین میں ہے اے تمام

اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

عالمین کے پروردگار ایسا ہی کر اُن پر

دُعائے مغفرت

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ بارگاہِ قاضی الحاجات میں اپنی حاجتوں کو پیش کرنے سے قبل اپنے برادرانِ مومن کے حق میں دعائیں مانگی جائیں تو اُن کے ساتھ اپنی دعائیں بھی مستجاب ہوتی ہیں۔

چنانچہ دعائے مغفرت بھی اسی اصول پر مبنی ہے اس دعا کے معانی سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعا مفلسی و تنگدستی کو دور کرنے، قرض ادا کرنے، پریشانیوں اور مصائب کو دور کرنے، قید سے آزادی، بیماری سے صحت، امورِ فاسدہ سے گریز، اصلاح معاشرہ وغیرہ کے لیے بیحد مفید اور انتہائی مجرب ہے۔ اس دعا کو ہر نماز کے بعد یعنی پانچ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے تمام گناہانِ صغیرہ و کبیرہ معاف ہو جاتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اے اللہ! اہلِ قبور کو سرور و مسرت عطا فرما (اُن پر رحم فرما)

اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ

اے اللہ! ہر فقیر و نادار کو غنی کر دے۔ اے اللہ! ہر بھوکے کو

جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ

شکم سیر کر دے اے اللہ! ہر برہنہ کو لباس عطا فرما دے اے اللہ!

اقْضِ كُلَّ مَدْيُوْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ

ہر قرضدار کے قرض کو ادا فرما دے اے اللہ! ہر مضطرب اور

كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ

پریشان کی مصیبت کو دور فرما دے اے اللہ! ہر مسافر کو اس کے وطن واپس پہنچا

اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ

دے۔ اے اللہ! ہر قیدی کو رہا فرما دے۔ اے اللہ! تمام مسلمانوں کے کل

فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

فاسد (خراب) اُمور کی اصلاح فرما دے۔ اے اللہ!

Presented by Ziaraat.Com

اَشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا

تمام بیماروں کو صحت عطا فرما دے ۔ اے اللہ ! اپنی تونگری سے

بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ

ہماری فقیری کا دروازہ بند کر دے ۔ اے اللہ ! ہمارے بدترین حالات کو اپنی

حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ

حسن تدبیر سے بدل دے ۔ اے اللہ ! ہمارے قرضوں کو ادا فرما کر ہمیں اپنی

اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تونگری سے مالا مال فرما دے اس لیے کہ تو ہر شے پر

قَدِيْرٌ ۝

قادر ہے

دُعاءِ طلبِ حاجت

منقول ہے کہ جناب آصف بن برخیا وزیرِ جناب سلیمان علیہ السلام نے اس ہی دعاء کے ذریعہ سے چشم زدن میں مُلکِ سبا سے تختِ بلقیس منگوا لیا تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس ہی دُعاء کے ذریعہ سے مردوں کو زندہ کیا کرتے تھے چونکہ اس دعاءِ پاک میں اسمِ اعظم موجود ہے اس لئے یقینِ کامل ہے کہ اگر

Presented by Ziaraat.Com

بخلوصِ دل طلبِ حاجات (جو جائز ہوں) کے لیے اس دُعا کو پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دلی مراد پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ

اے اللہ! تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے۔ نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ

کوئی خدا علاوہ تیرے جو زندہ و قائم (عالمین کو سنبھالنے والا ہے) پاک و پاکیزہ ہے

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ

(پاک کرنیوالا ہے) آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی پوشیدہ اور

الشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ الْمَنَّانُ ذُوالْجَلَالِ

ظاہر کا جاننے والا ہے۔ تو ہی بزرگ و برتر ہے۔ احسان کرنیوالا اور عظمت والا ہے

وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

اور مکرم ہے اور اب تو حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما اور

اَنْ تَفْعَلَ بِیْ (كَذَا وَكَذَا)

ہمارے ان دلی مقاصد کو پورا فرما۔ (کذا کذا کی جگہ مقاصد بیان کریں)

Presented by Ziaraat.Com

برائے دفع امراض

امام جعفر صادقؑ نے حضرت رسالتمآب صلعم سے روایت کی ہے کہ کوئی بیماری ہو تو بعد نمازِ فجر (صبح) چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر جہاں بیماری (درد وغیرہ) ہو وہاں اُس پر ہاتھ پھیرے، حق تعالیٰ شفا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بہت مہربان و رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اے اللہ درود بھیجتا رہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے

الْعٰلَمِيْنَ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ط تَبَارَكَ اللّٰهُ

جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا حمایتی ہے۔ اللہ بڑی برکت

اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

والا ہے جو پیدا کرنیوالوں میں بہترین ہے۔ اور نہیں ہے رکاوٹ اور نہیں ہے قوت لیکن اللہ کی

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط

جو بلند مرتبہ اور بڑی عظمت والا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر درود بھیجتا رہ۔

Presented by Ziaraat.Com

اِسمِ اعظم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اسمِ اعظم سے مُراد اللہ تعالیٰ کا وُہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسمِ اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وُہ اپنے رب سے اسمِ اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسمِ اعظم کے صدقے اس کی ہر دعا قبول ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اسمِ اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وُہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں اللہ انہیں دین و دُنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسّر آتی ہے گویا کہ اسمِ اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

اس پر کھول دیتا ہے، یعنی اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو رحمٰن کہہ کر پکارتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت سے مالا مال کر دیتا ہے اور اس کا وجود دوسروں کے لیے باعثِ رحمت بنا دیتا ہے لہٰذا معلوم ہوا کہ جس نام سے ہم اسے پکاریں گے اسی سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو جائے گی اور یہی قربت جس لفظ سے میسّر آتی ہے وُہ اسمِ اعظم ہوتا ہے لہٰذا اسمِ اعظم تلاش کرنے کا ایک عام اصول پیش کرتا ہوں کہ جس آیت یا لفظ میں اللہ تعالیٰ شانِ معبودیت، شانِ رحمانیت، شانِ قیومیت، شانِ صمدیت، شانِ قدرت، شانِ جلالیت، شانِ علویت، شانِ بدیعیت، شانِ لطافت کا اظہار ہوتا ہو، وُہ لفظ یا آیت اسمِ اعظم ہوگی۔

مثلاً اللہ تعالیٰ معبود ہے ہم اس کی عبادت کرتے ہیں اس لیے لفظ اللہ یا یا ایسی آیت جس میں یہ لفظ ہو کہ اللہ ہمارا معبود ہے وُہ اسمِ اعظم ہے لہٰذا لفظ اَللّٰہُ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اسمِ اعظم ہے۔

ایسے ہی اللہ اپنی مخلوق پر ہر وقت رحم کرتا ہے لہٰذا لفظ رحمٰن اور رحیم یا ایسی آیت جس سے رحمتِ باری کا مفہوم ظاہر ہو وُہ اسمِ اعظم ہوگی، اسی طرح اللہ ہمیشہ سے قائم دائم اور زندہ ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے حَیُّ الْقَیُّوْمُ کہہ کر پکارتا ہے وُہ اسے ہمیشہ کے لیے قائم دائم کر دیتا ہے لہٰذا یہ لفظ اور ایسی آیت جس سے قائم اور ہمیشہ زندہ رہنے کا مفہوم نکلے وُہ اسمِ اعظم ہوگی۔ اسی طرح اُس کی ایک اور شان یہ ہے کہ ہر چیز کا خزانہ اس کے پاس ہے یعنی اسے کسی چیز کی ضرورت نہیں چنانچہ وُہ ہر لحاظ سے بے نیاز اور مالا مال ہے لہٰذا لفظ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اسمِ اعظم ہوا، اس لیے جو اسے اللہ الصمد یعنی یہ کہتا ہے کہ تو میرا بے نیاز معبود ہے تو وُہ اسے بے نیاز بندہ بنا دیتا ہے ایسے ہی لفظ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ یَا لَطِیْفُ۔ یَا قَادِرُ۔ یَا عَلِیُّ۔ یَا بَدِیْعُ اسمِ اعظم ہیں کیونکہ

اِن الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسمِ اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دُعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وُہ اِن شاء اللہ قبول ہوگی۔

پہلی حدیث حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

دُوسری حدیث حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السّلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دُعا پڑھی تھی لہٰذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دُعا کو پڑھ کر جو بھی دُعا کرتا ہے وُہ قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○

ظالموں سے تھا۔

تیسری حدیث حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ

Presented by Ziaraat.Com

کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے: مشکوٰۃ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمٰن و

الرَّحِيْمُ الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

رحیم ہے (البقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ

الْقَيُّوْمُ ○

قائم ہے (آل عمران)

چوتھی حدیث حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اختیار کر کے دعا کی یہ اسم اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے اس لیے التجا کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَ

اکیلا ہے، بے نیاز ہیں، نہ تو نے کسی کو جنا اور نہ تو کسی سے

لَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

جنا گیا، اور تیرا کوئی ہم سر نہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

پانچویں حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اس نے یہ دعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے واسطے سے دعا مانگی ہے اور اسم اعظم وہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے، وہ پوری ہوتی ہے (نسائی)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰہَ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

تیرے سوا تو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد کرنے

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ

والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

یَا قَیُّوْمُ

اور قائم

چھٹی حدیث ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دعا کر کے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

① لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وُہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

② لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ③ وَهُوَ عَلٰى

اُسی کا تمام مُلک ہے اور اُسی کی تمام تعریف ۔ اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ⑤ وَ

قادر ہے ۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسّر نہیں ہے ۔

ساتویں حدیث ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپؐ نے اس سے فرمایا کہ تُو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہِ کرم تجھ پر ہے (حصن حصین)

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے ۔

خلاصۂ احادیث ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اَللّٰہُ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ، اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ، یَا قَادِرُ، یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ،

Presented by Ziaraat.Com

یَا لَطِیْفُ، یَا اَللّٰہُ اسمِ اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کا کروڑوں کی تعداد میں ورد کرے وُہ اسمِ اعظم کے اسرار کو پالے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسبِ خواہش اسمِ اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسمِ اعظم میں دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ خلوصِ دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسمِ اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسمِ اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر اس ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

روزی میں وسعت کے لیے	یَا بَاسِطُ یَا مُنْعِمُ
خیر و برکت کے لیے	یَا مُعْطِیُ یَا شَکُوْرُ
محتاجی سے بچنے کے لیے	یَا عَزِیْزُ یَا مُغْنِیُ
حصولِ عزت کے لیے	یَا جَلِیْلُ یَا کَرِیْمُ

Presented by Ziaraat.Com

ہر دلعزیز ہونے کے لیے	یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ
تندرستی کے لیے	یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ
مخلوق سے بے نیازی کے لیے	یَا وَهَّابُ یَا وَاسِعُ
عبادت کے شوق کے لیے	یَا مُحْصِیُ یَا قُدُّوْسُ
گناہوں سے چھٹکارے کے لیے	یَا اٰخِرُ یَا هَادِیُ
صفائی قلب کے لیے	یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ
ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے	یَا مُهَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ
جان و مال کی حفاظت کے لیے	یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ
دشمن کو کچلنے کے لیے	یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ
لڑکیوں کی شادی کے لیے	یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ

Presented by Ziaraat.Com

حصولِ اولاد کے لیے	یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ
اولادِ نرینہ کے لیے	یَا بَرُّ یَا بَدِیْعُ
بانجھ عورت کے لیے	یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ
حفاظتِ حمل کے لیے	یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ
میاں بیوی میں محبت کے لیے	یَا وَدُوْدُ یَا کَبِیْرُ
گمشدہ کے لیے	یَا جَامِعُ یَا مُعِیْدُ
بلاؤں سے نجات کے لیے	یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ
جادو آسیب جنات سے تحفظ کے لیے	یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ
مکان، دکان، دفتر کی حفاظت کے لیے	یَا رَزَّاقُ یَا حَبِیْبُ
علم کی زیادتی کے لیے	یَا حَکِیْمُ یَا بَاعِثُ

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

دُعا کی قبولیت کے لیے	یَا سَمِیْعُ یَا مُجِیْبُ
خاتمہ بالخیر کے لیے	یَا مُؤَخِّرُ یَا آخِرُ
عذابِ قبر سے تحفظ کے لیے	یَا بَارِئُ یَا وَکِیْلُ
حشر کی گرمی سے بچنے کے لیے	یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ
شفاعت نصیب ہونے کے لیے	یَا حَسِیْبُ یَا تَوَّابُ
دخولِ جنّت کے لیے	یَا عَفُوُّ یَا رَافِعُ
حصولِ دولت کے لیے	یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُ
ہر کام ہونے کے لیے	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
غلبہ کے لیے	یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ
گمان چلنے کے لیے	یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ

نماز کے بعد اَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ایک سانس میں پڑھیے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ جَلَّ جَلَالُهٗ

وُہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وُہ ہیبت رحم کرنے والا ہے (بڑا ہے مرتبہ اس کا)

الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ

مہربان بادشاہ پاک سلامت رکھنے والا امن دینے والا

الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ

نگہبان غالب نقصان کو پورا کرنے والا بڑائی والا پیدا کرنے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ

عالم کا بنانے والا صورت بنانے والا بخشنے والا زبردست بخشنے والا

الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

رزق دینے والا کھولنے والا جاننے والا بند کرنے والا کھولنے والا

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ

پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا خوار کرنے والا سُننے والا

الْبَصِیْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ

دیکھنے والا حاکم عدل کرنے والا باریک بین خبردار

الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِیُّ

بُردبار بزرگ بخشنے والا شکر پسند بلند

Presented by Ziaraat.Com

الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ	الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ
بڑا	نگہبان	قوت دینے والا	کافی بزرگ
الْكَرِيْمُ	الرَّقِيْبُ	الْمُجِيْبُ	الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ
سخی	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا حکمت والا
الْوَدُوْدُ	الْمَجِيْدُ	الْبَاعِثُ	الشَّهِيْدُ الْحَقُّ
دوست بڑا	بزرگ	اٹھانے والا	گواہ سچا
الْوَكِيْلُ	الْقَوِيُّ	الْمَتِيْنُ	الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ
کارساز	طاقت والا	مضبوط	دوست قابل تعریف
الْمُحْصِيْ	الْمُبْدِئُ	الْمُعِيْدُ	الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنیوالا	زندہ کرنے والا مارنے والا
الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ	الْوَاجِدُ	الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا ایک
الْاَحَدُ	الصَّمَدُ	الْقَادِرُ	الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ
اکیلا	بے نیاز	قدرت والا	صاحب قدرت کا پہلا
الْمُؤَخِّرُ	الْاَوَّلُ	الْاٰخِرُ	الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ
پچھلا	اوّل	آخر	آشکارا پوشیدہ
الْوَالِيْ	الْمُتَعَالِيْ	الْبَرُّ	التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ
کارساز	برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا انعام دینے والا

Presented by Ziaraat.Com

الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ	
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا بہت مہربان مالک مُلک کا
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ	
صاحب بزرگی اور بخشش کا	پالنے والا عدل کرنے والا
الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِي الْمُعْطِي الْمَانِعُ	
جمع کرنے والا	بے پرواہ دولتمند کرنے والا دینے والا منع کرنے والا
الضَّآرُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِي الْبَدِيْعُ	
ضرر دینے والا	نفع دینے والا روشنی والا راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنے والا
الْبَاقِي الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ الَّذِيْ	
ہمیشہ رہنے والا	مالک رہنما بڑا تحمل والا وُہ ذات کہ
لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ	
نہیں اس کی مانند کوئی	اور وُہ ہے سُننے والا دیکھنے والا
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى	
تیری بخشش چاہیئے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے	کیا خوب مولیٰ ہے
وَنِعْمَ النَّصِيْرُ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ عَلِيْمٌ	
اور کیا خوب مددگار	سُننے والا دیکھنے والا جاننے والا
قَدِيْرٌ مُّرِيْدٌ مُّتَكَلِّمٌ	
قدرت والا	ارادے والا کلام کرنے والا

Presented by Ziaraat.Com

اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٌ	اَحْمَدُ	حَامِدٌ	مَحْمُوْدٌ	قَاسِمٌ
تعریف والا	سب سے زیادہ حمد کرنے والا	سراہنے والا	سراہا گیا	بانٹنے والا
عَاقِبٌ	فَاتِحٌ	خَاتِمٌ	حَاشِرٌ	مَاحٍ
پیچھے آنے والا	کھولنے والا	ختم کرنے والا	اُٹھنے والا	محو کرنے والا
دَاعٍ	سِرَاجٌ	رَشِيْدٌ	مُنِيْرٌ	بَشِيْرٌ
بُلانے والا	چراغ	نیک	نور والا	خوشخبری دینے والا
نَذِيْرٌ	هَادٍ	مُهْدٍ	رَسُوْلٌ	نَبِيٌّ
ڈرانے والا	ہادی	ہدایت والا	رسُول	نبی
طٰهٰ	يٰسٓ	مُزَّمِّلٌ	مُدَّثِّرٌ	شَفِيْعٌ
طٰہٰ	یٰسٓ	کملی والے	چادر اوڑھنے والے	شفاعت والا
خَلِيْلٌ	كَلِيْمٌ	حَبِيْبٌ	مُصْطَفٰى	مُرْتَضٰى
دوست جانی	کلام کرنے والا	دوست	چُنا ہُوا	برگزیدہ
مُجْتَبٰى	مُخْتَارٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	قَائِمٌ
چُنا ہُوا	پسندیدہ	مدد دینے والا	مدد دیا گیا	قائم
حَافِظٌ	شَهِيْدٌ	عَادِلٌ	حَكِيْمٌ	نُوْرٌ
حافظ	گواہ	عدل والا	حکمت والا	نور

Presented by Ziaraat.Com

حُجَّةٌ	بُرْهَانٌ	اَبْطَحِیٌّ	مُؤْمِنٌ مُطِیْعٌ
دلیل	محبت	ابطح والا	ایمان والا تابع
مُذَکِّرٌ	وَاعِظٌ	اَمِیْنٌ	مَدَنِیٌّ عَرَبِیٌّ
نصیحت کرنے والا	واعظ	امانت دار	مدینہ والا عرب والا
هَاشِمِیٌّ	تِهَامِیٌّ	حِجَازِیٌّ	نِزَارِیٌّ قُرَشِیٌّ
ہاشمی	تہامی	حجاز والا	معد بن نزار کی اولاد سے قریشی
مُضَرِیٌّ	اُمِّیٌّ	عَزِیْزٌ	حَرِیْصٌ رَءُوْفٌ
مضر والا	ان پڑھ	غالب	حرص کرنے والے (لوگوں کے ایمان کے لیے) نرم دل
رَّحِیْمٌ	یَتِیْمٌ	غَنِیٌّ	جَوَّادٌ فَتَّاحٌ
رحم والا	یتیم	بے پروا	سخی فتح کرنے والا
عَالِمٌ	طَیِّبٌ	طَاهِرٌ	مُطَهَّرٌ خَطِیْبٌ
جاننے والا	پاک	پاک کرنے والا	پاکیزہ واعظ
فَصِیْحٌ	سَیِّدٌ	مُنْتَقًی	اِمَامٌ بَارٌّ
عمدہ بیان والا	سردار	پاک کرنے والا	پیشوا
شَافٍ	مُتَوَسِّطٌ	سَابِقٌ	مُتَصَدِّقٌ مَهْدِیٌّ
شفا دینے والا	متوسط	آگے جانے والا	میانہ رَو ہدایت والا
حَقٌّ	مُبِیْنٌ	اَوَّلٌ	اٰخِرٌ ظَاهِرٌ
سچا	ظاہر	اوّل	پچھلا

Presented by Ziaraat.Com

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ

چھپا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَكِّيٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکے والا

نَاهٍ شَكُوْرٌ قَرِيْبٌ مُنِيْبٌ مُبَلِّغٌ

منع کرنے والا شکر گذار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طٰسٓ حٰمٓ حَبِيْبٌ اَوْلٰى وَصَلَّى

طٰسٓ حٰمٓ محبوب بہتر اور رحمت اللہ

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِ خَيْرِ خَلْقِهٖ

تعالیٰ کی اوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے سردار ہمارے

سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِيْنَ

اُن کے اور اہل بیت اُن کی کے برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے سب

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں کا نازل کرنے والا ہے

Presented by Ziaraat.Com

حدیث کساء کے فضائل

یہ حدیث متفق بین الفریقین ہے۔ معمولی لفظی اختلاف کے سوا کسی طبقے نے اس کی تکذیب نہیں کی ہے۔ یہ خزینہ الہیہ میں سے ایک فقید المثال متاع ہے۔ جس سے ہر حاجت مند مستفید ہو سکتا ہے۔ حفظ دین و ایمان، حفاظت جان و مال اور شرعی حاجات دینی و دنیوی کی برآری کے لئے اس کی تلاوت کرنا تیربہدف ثابت ہوا ہے۔ شب جمعہ بعد نماز عشاء اس کا پڑھنا دافع بلیات و آفات ہے۔ روز جمعہ نماز فجر کے بعد اس کی تلاوت کرنا سحر، امراض اور ناگہانی پریشانیوں سے محفوظ رکھتا ہے اس کی برکت سے گناہان کبیرہ معاف ہوتے ہیں۔ مادی و روحانی سعادتیں حاصل ہوتی ہیں۔ بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔ مشکلات آسان ہوتی ہیں۔ مرادیں بر آتی ہیں۔ روحانیت کو جلا ملتی ہے۔ ایمانی روشنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جہالت دور ہوتی ہے۔ اور علم و عرفان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ الغرض یہ کیمائی معنی میں ایسا آب حیات ہے جو قاری کو جاودانی سے ہمکنار کر دیتا ہے۔ اس کے فوائد و محامد کے بیان کرنے سے انسان قاصر ہے۔ مختصر یہ ہے کہ سعادت ہی سعادت ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

آزمودہ ذاتی تجربات

۱۔ ضیق معاش ' تنگدستی اور بے روزگاری کے لئے اس حدیث شریفہ کو اس طرح پڑھا جائے تو انشاء اللہ مقصد بہت جلدی پورا ہو جاتا ہے۔ اول و آخر ایک تسبیح درود شریف پڑھیں اور قبل نماز فجر کسی سے بات چیت کئے بغیر اس حدیث پاک کی تلاوت قبلہ رو ہو کر باوضو کریں اور فوراً بعد نماز فجر بجا لائیں۔ بعد نماز اصحاب کساء کا واسطہ دے کر دعا کریں۔ اسی طرح رات کو سونے سے قبل بستر پر بیٹھ کر اس کی تلاوت قبلہ رخ ہو کر فرمائیں اور دعا کریں۔ ایک ہی ہفتے میں انشاء اللہ مراد پوری ہو جائے گی بعد میں حسب توفیق نیاز تقسیم کر دیں۔

۲۔ حصول اولاد ' کامیابی امتحان ' قید سے رہائی اور ادائیگی قرض کے لئے اس حدیث کساء کو شب جمعہ نماز مغرب و عشاء کے درمیان پڑھا جائے اور اس کے بعد اگلے دن سے ظہر و عصر کے درمیان تلاوت کی جائے۔ یہ عمل گیارہ دن کر لینا کافی ہوگا۔

لاعلاج امراض سے شفا پانے کے لئے صبح و شام پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ صحت یابی ہو گی مریض پر رات کو سوتے وقت اول و آخر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر آٹھ بار یہ دعا پڑھ کر پھونک دیں۔ "**اللھم صل علی فاطمۃ و ابیھا و بعلھا و بنیھا عددا**" **ما احاط بہ علمک**" اس عمل کا عرصہ چودہ روز ہے۔

نوٹ :۔ غیر شرعی امور میں فائدے کی توقع نہ کی جاوے۔ طہارت و یکسوئی کا خیال رکھا جاوے۔ تلاوت باجہر کرنی چاہئے۔

Presented by Ziaraat.Com

حدیث کساء۔ واقعۂ کساء سنی اور شیعہ دونوں مکاتیب فکر کی متواتر معتبر روایات میں سے ہے۔ تمام علماء اسلام اس پر متفق ہیں۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ واقعہ تکرار سے ام المؤمنین اُم سلمہ اور حضرت فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا کے دولت کدہ پر وقوع پذیر ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اہلبیت اطہار یعنی علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو چادر کے نیچے جمع فرمایا اور ان پر آیت تطہیر اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَیُطَھِّرَکُمْ تَطْھِیْرًا

(سورۂ احزاب۔ آیت ۳۳)

اصحاب کساء۔ چودہ معصومین میں سے پانچ مقدس ہستیوں کو اصحاب کساء کہتے ہیں۔ اور وہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محمد مصطفےٰ، حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب، حضرت فاطمہ زہرا، حضرت امام حسن و حضرت امام حسین علیہما السلام ہیں جمیع مسلمانان نے اتفاق کیا ہے کہ یہ پانچوں بلند مرتبہ اشخاص چادر کے نیچے تھے اور مندرجہ بالا آیت ان کی پاکیزگی کی تصدیق ربانی کے لئے نازل ہوئی تھی۔

Presented by Ziaraat.Com

حدیثِ کساء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

رُوِیَ عَنْ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَلَامُ

روایت کی گئی ہے حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام سے

اللّٰہِ عَلَیْھَا اَنَّھَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ

کہ فرمایا ان معصومہ نے تشریف لائے میرے یہاں میرے پدر بزرگوار

اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ

وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ الْاَیَّامِ وَقَالَ لِیْ

وسلم بعض دنوں میں اور فرمایا مجھ سے

یَا فَاطِمَۃُ اِنِّیْ لَاَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا

اے فاطمہ میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں

Presented by Ziaraat.Com

فَقُلْتُ لَهٗ اُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ يَا اَبَتَاهُ۔

حضرت فاطمہؑ نے عرض کیا میں خدا کی پناہ میں آپ کو دیتی ہوں اے بابا

مِنَ الضَّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ

ضعف سے آنحضرتؐ نے فرمایا اے فاطمہؑ

اِيْتِيْنِيْ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيْ فَغَطِّيْنِيْ

میرے لیے چادر یمانی لے آؤ اور مجھے اوڑھاؤ فرمایا حضرت

بِهٖ فَاَتَيْتُهٗ بِالْكِسَآءِ الْيَمَانِيْ فَغَطَّيْتُهٗ

فاطمہؑ نے کہ میں چادر لائی اور میں نے آنحضرتؐ کو اوڑھا دی

بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَيْهِ وَاِذَا وَجْهُهٗ

اور میں آنحضرتؐ کو دیکھ رہی تھی کہ یکایک چہرہ آنحضرتؐ کا

يَتَلَأْلَأُ نُوْرًا كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِيْ

نورانی اور روشن ہو کر چمکنے لگا مثل بدر کامل کے

لَيْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ قَالَتْ فَاطِمَةُ

فرمایا حضرت فاطمہ علیہا

سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَمَا كَانَتْ اِلَّا

السلام نے کہ پھر تھوڑی دیر

Presented by Ziaraat.Com

سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِیَ الْحَسَنِ ۴

گزری کہ میرا فرزند حسنؑ

قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ

آیا اور کہا میرا سلام آپ پر

یَا اُمَّاهُ فَقُلْتُ وَعَلَیْكَ السَّلَامُ

اے مادر گرامی پس کہا میں نے اور تم پر سلام ہو

یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَ ثَمَرَةَ فُؤَادِیْ

اے خنکی چشم اور میوۂ میرے دل

فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشُمُّ عِنْدَكِ

پس حسنؑ نے مجھ سے کہا کہ اماں جان میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی

رَآئِحَةً طَیِّبَةً كَاَنَّهَا رَآئِحَةُ

خوشبو گویا وہ خوشبو میرے

جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ

نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے۔ فرمایا حضرت فاطمہؑ

نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ

نے کہ ہاں تحقیق تمہارے نانا چادر کے نیچے

Presented by Ziaraat.Com

الْكِسَآءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ ؑ نَحْوَ

ہیں ۔ پس حسنؑ چادر کی طرف

الْكِسَآءِ وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

متوجہ ہوئے اور عرض کیا سلام ہو آپ پر

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

اے نانا جان میرے اور خدا کے رسولؐ کیا آپ مجھے

لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ

اجازت دیتے ہیں کہ داخل ہوں آپ کے ساتھ

هٰذَا الْكِسَآءِ فَقَالَ لَهٗ نَعَمْ

چادر میں پس فرمایا رسولِ خدا نے حسنؑ سے

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ الْحَسَنُ ؑ

تم کو اجازت دیتا ہوں پس حضرت حسنؑ حضرتؐ کے

مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَتْ

پاس چادر میں داخل ہو گئے فرمایا

فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا

حضرت فاطمہ علیہا السلام نے کہ

Presented by Ziaraat.Com

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةً وَّ اِذَا

تھوڑی دیر گزری تھی کہ

بِوَلَدِیَ الْحُسَیْنِؑ قَدْ اَقْبَلَ

میرا بیٹا حسینؑ آیا اور

وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّاهُ

عرض کیا سلام ہو آپ پر اے مادر گرامی

فَقُلْتُ وَ عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا

پس میں نے جواب دیا کہ تم پر سلام ہو اے

وَلَدِیْ وَ یَا قُرَّةَ عَیْنِیْ وَ ثَمَرَةَ

میرے بیٹے اور اے ٹھنڈک چشم اور میوۂ

فُؤَادِیْ فَقَالَ یَا اُمَّاهُ اِنِّیْ اَشُمُّ

دل میرے پس عرض کیا امام حسینؑ نے اے مادر گرامی آپ کے پاس

عِنْدَكِ رَآئِحَةً طَیِّبَةً کَاَنَّهَا

ایسی خوشبو سونگھ رہا ہوں گویا وہ

رَآئِحَةُ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

خوشبو میرے نانا رسولؐ خدا کی ہے

Presented by Ziaraat.Com

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ

پس میں نے جواب دیا ہاں بیٹے تمہارے نانا

وَاَخَاكَ تَحْتَ

اور تمہارے بھائی دونوں چادر کے نیچے ہیں

هٰذَا الْكِسَاءِ فَدَنَى الْحُسَيْنُ

چادر کے نیچے پس حسینؑ چادر کے

نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ

قریب گئے اور عرض کیا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے میرے نانا اے وہ

يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ

بزرگ جس کو خدا نے منتخب فرمایا ہے کیا آپ مجھ

لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا تَحْتَ

کو اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں کے پاس

هٰذَا الْكِسَاءِ فَقَالَ لَهٗ

چادر میں داخل ہو جاؤں فرمایا رسولؐ خدا نے حسینؑ سے

Presented by Ziaraat.Com

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

ہاں میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس

الْحُسَيْنُ مَعَهُمَا تَحْتَ

امام حسینؑ دونوں بزرگوں کے ساتھ چادر میں

الْكِسَاءِ قَالَتْ فَاطِمَةُ سَلَامُ

داخل ہوگئے فرمایا جناب فاطمہ علیہا

اللّٰهِ عَلَيْهَا فَمَا كَانَتْ اِلَّا

السلام نے پس تھوڑی دیر گزری

سَاعَةً وَّاِذَا بِاَبِي الْحَسَنِ

تھی کہ حضرت ابوالحسنؑ

عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ

علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ

سلام ہو آپ پر اے بیٹی

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

رسولؐ خدا کی پس کہا حضرت فاطمہؑ نے کہ آپ پر

Presented by Ziaraat.Com

استاد یا امیر المؤمنین

سلام ہو تجھ پر اے امیر المؤمنین

فتح اور نصرت کا جھنڈا لے کر آنے والے

جس نے دشمن کو ہمیشہ شکست دی

عدل کے راستے پر چلنے والے

آپ کے ہاتھ میں ہمیشہ خوشحالی رہی

راستی اور انصاف کی

خوشحالی میرے بھائی اور ابو کو جنہوں نے

دیوار اللہ فتح کرنے میں آپ کا ہاتھ بٹایا

مومن تھے اور آپ کے خدمت

جناب ہمارے آپ کے دونوں بیٹوں کے سردار

علماء اکبر کا فتح اور عزت

کے لیے بنے۔ سب جناب علی مرتضیٰ

اکبر اور اسلام کا علم

جاوید کی طرف اور عزت کی سلام ہو

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ

اے خدا کے رسولؐ آپ پر کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ

اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں بھی آپ کے پاس چادر میں حاضر ہوں

قَالَ لَهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

فرمایا رسولِ خدا نے ہاں میں نے اجازت دی

فَدَخَلَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پس جناب امیر علیہ السلام ان کے

مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ ثُمَّ

پاس چادر میں داخل ہوئے پھر

اَقْبَلْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قُلْتُ

میں متوجہ ہوئی چادر کے پاس اور عرض کی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا

سلام ہو میرا اے میرے باپ اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ

خدا کے رسولؐ کیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپ کے پاس

Presented by Ziaraat.Com

مَعَكُمْ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَآءِ قَالَ

چادر میں داخل ہو جاؤں فرمایا رسولؐ خدا نے

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلَتْ

ہاں میں اجازت دیتا ہوں اے فاطمہؑ تم کو پس حضرت فاطمہؑ

مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ قَالَتْ

فرماتی ہیں میں داخل ہو گئی چادر میں کہا

فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا

حضرت فاطمہ علیہا السلام نے پس

فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيْعًا تَحْتَ

جب سب جمع ہو گئے چادر

الْكِسَآءِ اَخَذَ بِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَ

الکساء (چادر) کے نیچے جمع ہو گئے تب میرے پدر بزرگوارؐ نے کساء

فَيِ الْكِسَآءِ وَ اَوْمَاَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى

کے دونوں سروں کو پکڑا اور اپنے مبارک داہنے ہاتھ سے

اِلَى السَّمَآءِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

جانب آسمان اشارہ کیا اور فرمایا خدایا بے شک

Presented by Ziaraat.Com

هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَاصَّتِيْ وَحَامَّتِيْ

یہ لوگ میرے اہلِ بیتؑ ، میرے خاص اور میرے حامی ہیں

لَحْمُهُمْ لَحْمِيْ وَدَمُهُمْ دَمِيْ

ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے

يُؤْلِمُنِيْ مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِيْ

جو چیز ان کو دردناک کرتی ہے وہ مجھ کو دردناک کرتی ہے اور جو چیز ان کو رنجیدہ و محزون کرتی ہے

مَا يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ

وہ مجھکو رنجیدہ و محزون کرتی ہے ہر اُس شخص سے میری جنگ ہے جو ان سے برسرِ پیکار ہے اور ہر

لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ

ہر اس شخص سے میری صلح ہے جو ان سے صلح ہے اور میں ہر اُس شخص کا دشمن ہوں جو ان سے دشمنی رکھے

وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ

اور دوست ہوں جو ان سے دوستی و محبت رکھے اس میں شک نہیں یہ لوگ

مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ

مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس (اے خدا) اپنے

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

درود و سلام اور اپنی برکتوں اور اپنی رحمت

Presented by Ziaraat.Com

وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ

اور اپنی مغفرت (بخشش) اور اپنی خوشنودی سب مجھ پر

عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَاذْهِبْ

اور ان پر قرار دے اور ان سے دُور رکھ

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ

ہر قسم کی ظاہری و باطنی نجاست اور ان کو پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے

الْكِسَاءِ اَخَذَ بِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَ

الکساء (چادر) کے نیچے جمع ہو گئے تب میرے پدرِ بزرگوار نے کساء

فِي الْكِسَاءِ وَاَوْمَاَ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى

کے دونوں سروں کو پکڑا اور اپنے مبارک داہنے ہاتھ سے

اِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

جانبِ آسمان اشارہ کیا اور فرمایا خدایا بے شک

هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِيْ وَخَاصَّتِيْ وَحَامَّتِيْ

یہ لوگ میرے اہلِ بیتؑ ، میرے خاص اور میرے حامی ہیں

لَحْمُهُمْ لَحْمِيْ وَدَمُهُمْ دَمِيْ

ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے

Presented by Ziaraat.Com

يُؤْلِمُنِي مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِي

جو چیز ان کو دردناک کرتی ہے وہ مجھ کو دردناک کرتی ہے اور جو چیز ان کو رنجیدہ و محزون کرتی ہے

مَا يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ

وہ مجھکو رنجیدہ و محزون کرتی ہے ہر اُس شخص سے میری جنگ ہے جو ان سے برسرپیکار ہے اور ہر

لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ

ہر اس شخص سے میری صلح ہے جو ان سے صلح ہے اور میں ہر اُس شخص کا دشمن ہوں جو ان سے دشمنی رکھے

وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ

اور دوست ہوں جو ان سے دوستی و محبت رکھے اس میں شک نہیں یہ لوگ

مِنِّي وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ

مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس (اے خدا) اپنے

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

درود و سلام اور اپنی برکتوں اور اپنی رحمت

وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ

اور اپنی مغفرت (بخشش) اور اپنی خوشنودی سب مجھ پر

عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ

اور ان پر قرار دے اور ان سے دُور رکھ

Presented by Ziaraat.Com

ہر قسم کی ناشکری و باطنی خباثت اور ان کو پکڑ رکھنے پر پکڑ رکھنے کا وقت

تطہیر قلب اور نفس کا اللہ کے عشق و محبت

میں پس فرمایا خدا نے تجھ و بھی نے

اعتمادی یا مانگتے کی اور یا سکان

ہاتھ پر اسے مانگ میرے اور دیتے والے

سعوبی و عزتی و جہانوں کے اپنے

میرے آسمانوں میں تم ہے بھلا نے جنت و جلال کی کر

ما خالقت سعادۃ مبینۃ و

بیں پیدا کیا میں نے آسمانوں کو جو بندہ متحرک کیا ہے اور

تو ارض سماوی و لا

نہ زمین کو جو بھائی گئی ہے اور نہ

قبر ما میں اور نہ سکتے

پھٹے جو ہے پاند کو اور نہ روشنی سورج کو

مقدس حجتوں اور ذاتی بیانوں

اور نہ خلاف کو جو رسول ہے

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِیْ وَلَا

اور نہ دریا کو جو جاری ہے اور نہ

فُلْكًا يَّسْرِیْ اِلَّا فِیْ مَحَبَّتِهٖ

کشتی کو جو رواں دواں ہے مگر محبت میں

هٰٓؤُلَآءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ

ان پانچوں کو جو جمع ہیں

هُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

چادر میں پس عرض کی

الْاَمِيْنُ جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ

جبرئیلؑ امین نے اے پروردگار

وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ

وہ کون ہیں جو چادر میں جمع ہیں پس کہا

عَزَّ وَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ

خدائے عزّ و جل نے وہ اہلِ بیت

النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

نبوت اور معدن رسالت ہیں

Presented by Ziaraat.Com

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوْهَا وَبَعْلُهَا

وہ فاطمہؑ ہیں اور ان کے پدر ہیں اور شوہر

وَبَنُوْهَا فَقَالَ جَبْرَآئِيْلُ

اور دونوں بیٹے ہیں پس عرض کی جبرئیلؑ نے

يَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ

اے پروردگار کیا مجھے اجازت ہے کہ

اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ

میں زمین پر جا کر ان حضرات

مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ

کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں پس فرمایا

اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

اللہ تعالیٰ نے ہاں میں نے اجازت دی

فَهَبَطَ الْاَمِيْنُ جَبْرَآئِيْلُ

پس نازل ہوئے جبرئیلؑ

وَاَقْبَلَ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَقَالَ

اور چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کی

Presented by Ziaraat.Com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ

سلام ہو آپ پر اے نگاہِ قدرت میں انتخاب

اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ

شدہ تحقیق خدائے غالب و جلیل آپ کو سلام ارشاد فرماتا ہے

وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَ

اور خاص فرماتا ہے آپ تحیّہ اور

الْاِكْرَامِ وَيَقُوْلُ لَكَ وَ

اکرام کے ساتھ اور فرماتا ہے آپ کو قسم ہے

عِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ مَا

مجھے اپنی عزّت اور جلال کی میں نے نہیں

خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّ

پیدا کیا آسمانوں کو جو بلند و مستحکم بنایا گیا ہے اور

لَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا

نہ زمین جو بچھائی ہوئی ہے اور نہ چمکتے ہوئے

Presented by Ziaraat.Com

مُّنِيْرًا وَّ لَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً

چاند کو اور نہ روشن سورج کو

وَّ لَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَ لَا بَحْرًا

اور نہ فلک کو جو گردش کرتا ہے اور نہ دریا کو

يَّجْرِيْ وَ لَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

جو جاری ہے اور نہ کشتی کو جو رواں ہوتی ہے

اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ

مگر محبت کی وجہ سے آپ حضرات کے لیے

وَ قَدْ اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ

اور مجھ کو اجازت دی ہے کہ میں آپ کے پاس چادر

مَعَكُمْ فَهَلْ تَاْذَنُ

میں داخل ہوں پس کیا آپ مجھے اجازت

لِيْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ

دیتے ہیں اے خدا کے رسولؐ پس فرمایا رسول اللہؐ نے

لَهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

کہ ہاں میں تم کو اجازت دیتا ہوں

Presented by Ziaraat.Com

فَدَخَلَ جَبْرَآئِيْلُ مَعَنَا

پس جبرئیلؑ ہمارے ساتھ چادر میں

تَحْتَ الْكِسَآءِ فَقَالَ لِاَبِيْ

داخل ہو گئے جناب سیدہؑ فرماتی ہیں کہ

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰى اِلَيْكُمْ

پس کہا جبرئیلؑ نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے وحی کی ہے آپ

يَقُوْلُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

حضرات کے لیے فرماتا ہے سوائے اس کے نہیں کہ خدا نے ارادہ کر لیا

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

ہے کہ دُور رکھے آپ حضرات سے رجس کو

اَهْلَ الْبَيْتِ وَ يُطَهِّرَكُمْ

اور پاک و پاکیزہ رکھے آپ کو اور اہلِ بیتؑ کو

تَطْهِيْرًا فَقَالَ عَلِيٌّؑ يَا

جیسا کہ حق ہے پاک رکھنے کا پس عرض کیا جناب امیرؑ نے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ مَا

خدا کے رسولؐ بیان فرمائیے مجھ سے اس امر کو جو

Presented by Ziaraat.Com

لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ

ہم سب کے بیٹھنے سے اس

الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ

چادر میں ہے خدا کے نزدیک

اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

کیا فضیلت ہے پس فرمایا رسولِ خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ

قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے مبعوث کیا نبی برحق

نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ

اور منتخب فرمایا ہے رسالت کے لیے خاص

نَجِيًّا مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا

راز دارِ رسالت بنایا، نہیں ذکر کی جائے گی یہ حدیث

فِيْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ

ہماری کسی محفل میں اس زمین کی

Presented by Ziaraat.Com

اَهْلِ الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ

محفلوں میں سے حالانکہ اس محفل میں ایک جماعت ہو

مِّنْ شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا

شیعوں سے ہمارے اور دوستوں سے ہمارے

اِلَّا وَ نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

مگر یہ کہ ان پر نازل ہوگی خدا کی رحمت

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ

اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور

اسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ اِلٰى اَنْ

ان کے لیے طلب مغفرت کریں گے یہاں تک کہ اہل محفل

يَّتَفَرَّقُوْا فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ

متفرق ہوں پس فرمایا جناب امیر علیہ

السَّلَامُ اِذًا وَّاللّٰهِ فُزْنَا وَ

السلام نے خدا کی قسم ہم کامیاب ہوئے اور

سُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ شِيْعَتُنَا

اسی طرح ہمارے شیعہ کامیاب ہوئے

Presented by Ziaraat.Com

فَازُوْا وَسُعِدُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

اور رب کعبہ گواہ ہے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس فرمایا رسولؐ اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا عَلِيُّ وَالَّذِيْ

علیہ و آلہ اے علیؑ قسم ہے اس خدا کی

بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَّ

جس نے مجھ کو مبعوث کیا ہے نبی برحق اور

اصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

اختیار فرمایا ہے مجھے اپنا راز دار خاص رسالت کے

مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِيْ

نہ بیان کی جائے گی ہماری یہ حدیث کسی

مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ

محفل میں اہلِ زمین کی محفلوں

الْاَرْضِ وَفِيْهِ جَمْعٌ مِّنْ

میں سے اور اس میں جمع ہوں ہمارے

Presented by Ziaraat.Com

شِيْعَتِنَا وَمُحِبِّيْنَا وَفِيْهِمْ

شیعہ اور ہمارے دوست اور اس میں

مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهٗ

جو رنجیدہ ہوگا یقیناً دُور فرمائے گا اللہ تعالیٰ اس کے رنج

وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ

اور نہ کوئی غمزدہ ہوگا مگر اللہ تعالیٰ اس کے غم کو

غَمَّهٗ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا

دُور فرمائے گا اور جو طالبِ حاجت ہوگا حق تعالیٰ

وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهٗ فَقَالَ

اس کی حاجت پوری فرمائے گا پس یہ سُنی کر فرمایا

عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذًا وَّ

جناب امیر علیہ السّلام نے قسم بخدا ہے

اللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ

سب اہلِ چادر کو کامیابی و سعادت حاصل ہے اور اسی

شِيْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِي

طرح ہمارے شیعہ کامیاب و سعید ہوئے یہ

Presented by Ziaraat.Com

الدُّنیا وَالآخِرَۃِ ط وَرَبِّ الکَعبَۃِ۔

کامیابی دنیا و آخرت کے لیے ہے۔ کعبہ کے رب کی قسم۔

Presented by Ziaraat.Com

اسنادِ
دُعائے صباح

اس دُعا میں جناب امیر المومنینؑ نے ایک طرف تو دیدہ وروں کیلئے نورِ سحر، طلوعِ صبح، آسمان کی شفق تابی اور نیّرِ مشرق کی مسافت شب قطع کرنے کا فکر انگیز سماں باندھ کر ثبوتِ حق کی انتہائی روشن دلیلیں فراہم کی ہیں اور دوسری جانب جذبۂ بیدار رکھنے والوں کو یہ بتایا ہے کہ نور کے تڑکے میں ایک بندہ اپنے معبود کی بارگاہ میں کیا عرض کرے اور کس عنوان سے عرض پرداز ہو!

عربی ادب میں فلسفیانہ افکار کا بوجھ اُٹھائے ہوئے اتنی ترنّم بیز عبارت کہیں اور نہیں ملتی۔ اس دُعا کے آہنگ کو دیکھ کر حد درجہ احتیاط سے جو بات کہی جا سکتی ہے۔ وہ یہ کہ "دُعائے صباح" معنوی عظمت کے ساتھ لفظی تناسب اور صوتی توازن کا واحد کارنامہ ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

اس دُعا کو نمازِ فجر یا نمازِ نافلۂ صُبح کے بعد پڑھنا چاہیئے۔
جناب امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے دُعائے صباح کا وہ نسخہ دیکھا ہے جو حضرت امیرالمومنینؑ نے اپنے ہاتھ سے تحریر فرمایا تھا۔ یہ دُعا صُبح ہوتے ہی پڑھی جائے۔ خصوصاً حالتِ سفر میں اور اگر پڑھنے کا امکان نہ ہو تو ساتھ ضرور رکھ لی جائے۔
خود جناب امیرالمومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص عقیدت کے ساتھ اس دُعا کو فریضۂ صُبح کے بعد پڑھے گا۔ اس کی ہر حاجت جو جائز ہو گی انشاء اللہ پوری ہو گی۔ نیز اگر تمام عالم مصائب و آلام کا شکار بن جائے۔ تب بھی اس دُعا کے پڑھنے والے کو کوئی گزند نہیں پہنچے گا اور جب اس کا وقت آجائے گا تو دُنیا سے باایمان اُٹھے گا نیز جنّت اس کا مقدر ہو گی۔

ایک قدیمی اُلجھن کا حل مِل گیا

جھوٹوں پر خُدا، رسُولؐ اور اہلبیت رسُولؐ کی لعنت

ہمارے گھرانہ والے باپ دادا سے اپنے آپ کو "خان" لکھتے چلے آرہے ہیں۔ دراصل ایسا کیوں ہے اس کی خبر آج تک نہ ہو سکی۔ ہم لوگ "سیّد" ہیں اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں ہمارے

Presented by Ziaraat.Com

بہنوئی اور بھابیاں زیادہ تر سید اور سیدانی ہیں۔
میری بیوی سیدہ نظیر زہرا بنت سید نظیر الحسن رضوی مرحوم بانی ممبر پاک محرم ایسوسی ایشن رجسٹرڈ کو سید اور غیر سید کا ہر وقت بڑا خیال رہتا تھا۔ اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم سے یہ گزارش کیا کرتی تھیں کہ آپ لوگ جب "سید" ہیں تو اپنے نام کے ساتھ سید کیوں نہیں لگاتے۔ والد صاحب جواب میں کہا کرتے تھے کہ بیٹا لکھنے سے کیا ہوتا ہے۔ ہمارے عمل اور رہن سہن سے تم کو کیا اندازہ ہوتا ہے۔ ہماری بیوی خاموش ہو جاتی تھیں۔

ناظم آباد سے ہجرت کر کے ۱۹۸۳ء میں جعفر طیار سوسائٹی ملیر آ گیا۔ اسی دوران ایام عزا میں انجمن جعفر طیار ملیر کی شب بیداری امام بارگاہ ایف ساؤتھ میں منعقد ہوئی۔

فجر کی مجلس عزاء سے خطاب مہمان ذاکر پروفیسر حیدر مہدی صاحب قبلہ ہلہوری نے کیا۔ دوران مجلس آپ نے ہمارے چچا علی مہدی مرحوم پروفیسر فلسفہ الہ آباد یونیورسٹی (یوپی انڈیا) کا بڑے ادب اور احترام سے تذکرہ کیا کہ مجھے آج جو علمی فیض نصیب ہوا ہے وہ انہی کی تعلیم و تربیت کا نتیجہ ہے۔ پروفیسر علی مہدی صاحب نے الہ آباد یونیورسٹی میں کافی لوگ شیعہ کئے اور دوران لیکچر ہمیشہ آپ فضائل

Presented by Ziaraat.Com

محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام کسی نہ کسی نقطہ سے نکال کر بیان ضرور کرتے تھے اور یہ بھی کہا کرتے تھے کہ ہم لوگ "سیّد" ہیں لیکن اپنے کو ظاہر نہیں کرتے۔ ہم طالب علموں نے ان کا خاندانی شجرہ بھی دیکھا جو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر ختم ہوتا تھا۔ بیٹا وصی وہ بھی اپنے کو خان لکھتے تھے اور تمہارے والد محمد عسکری خان بھی خان لکھتے ہیں۔ یہ بات آج تک ہماری سمجھ میں نہیں آئی۔

جو گفتگو پروفیسر حیدر مہدی ہلھوری صاحب قبلہ اور ہمارے درمیان ہوئی تھی وہ میں نے جونپور سے تعلق رکھنے والے میجر مرتضیٰ حسین حال مقیم جعفر طیار سوسائٹی سے کی۔ جواب میں میجر صاحب نے کہا کہ ٹھیک ہے۔ میں بھی جانتا ہوں آپ سیّد ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد جناب سیّد وحید الحسن ہاشمی صاحب آف لاہور شاعرِ اہلبیت مجالس کے سلسلہ میں کراچی تشریف لائے دورانِ گفتگو ان سے بھی اس بات کا تذکرہ کیا۔ جناب وحید الحسن صاحب نے بھی ارشاد فرمایا کہ ٹھیک ہے آپ لوگ سیّد ہیں۔

پاک پی ڈبلیو ڈی سے بحیثیت انجینئر ریٹائرڈ ہونے کے بعد ۱۹۹۸ء میں ہمراہ اپنے زوجہ ایران، عراق اور شام متبرک اور مقدس مقامات کی زیارتوں پر گیا۔ جب عراق میں شہر کاظمین امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی مزارِ مقدس پر زیارت کیلئے حاضر ہوا۔ اس وقت مغرب کا وقت قریب تھا میں حرم میں بغیر اذن کے داخل ہوا۔ داخل ہوتے ہی رو رو کر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے

Presented by Ziaraat.Com

فریاد کرنے لگا کہ میرے مولا آپ میرے جد ہیں۔ میں کافی دنوں سے ایک الجھن میں پڑا ہوا ہوں۔ میری مشکل کشائی فرمائیے۔ وہ پریشانی یہ ہے کہ ہم لوگ اپنے کو خان لکھتے ہیں۔ جبکہ ہم لوگ "سید" ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک حدیث ہے کہ جو شخص اپنا حسب و نسب بدلے وہ جہنمی ہے جسکی وجہ سے ہر دم پریشان رہتا ہوں۔ آپ کے قدموں میں حاضر ہوا ہوں۔ آپ میری مدد کیجئے۔ اس مشکل سے نجات دلائیے۔ اپنے دربار سے کوئی نشانی عطا فرما دیجئے جس سے میں یہ سمجھ جاؤں کہ ہم "سید" ہیں اور آپکی تائید حاصل ہے۔ اگر کچھ عنایت نہ ہوگا تو پھر میں ہمیشہ کیلئے خاموش ہو جاؤں گا۔ میں رو رو کر دعا میں مشغول تھا کہ اسی دوران ایک ضعیف سا عربی اشارے مجھے بلانے لگا۔ جسکے ہاتھ میں کوئی چیز تھی چونکہ میں اپنی ایک لگن میں تھا۔ اس کو ڈانٹ دیا۔ اتنے میں مغرب کی اذان شروع ہو گئی۔ دوران اذان میری التجا اور دعا میں مزید شدت پیدا ہو گئی۔

اذان ختم ہوئی۔ میں نے بھی روتے روتے نماز جماعت کے ساتھ ادا کی۔ ابھی نماز ختم ہی ہوئی تھی کہ وہی عربی ایک دم سے میرے نزدیک آ گیا اور ایک بہت پرانی سی کتاب میرے ہاتھوں میں رکھ کر

Presented by Ziaraat.Com

چلا گیا۔ میں نے اس کو بہت تلاش کیا لیکن وہ حرم میں مجھ کو نہ ملا۔ یہ پرانی کتاب جو تھی وہ "دعائے صباح" تھی۔ میں فوراً زور زور سے روتا ہوا ضریح مبارک امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے جا کر لپٹ گیا اور رو رو کر شکریہ ادا کرنے لگا۔ مولا آپ لوگ باب الحوائج ہیں۔ آپ نے مجھ کو میری الجھن اور پریشانی سے نجات دلادی۔

بھائیوں یہ تھی میری پوری کہانی بخدا اگر جھوٹ ہو تو مولا علی کی مار پڑے۔ ہم لوگ کاظمی سید ہیں۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ہمارے جد ہیں۔ پنجاب میں آج بھی ہم کو اور ہمارے بچوں کو لوگ "شاہ جی" ہی کہتے ہیں۔

نیازمند

محمد وصی خان

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے صباح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ

اے اللہ! اے وہ! جس نے روشن بیانی کیلئے صبح کی

بِنُطْقِ تَبَلُّجِہٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّیْلِ

زبان کھلوائی اور گھپ اندھیروں کو کجلاتی ہوئی رات کے ہر پہر کی

الْمُظْلِمِ بِغَیَاھِبِ تَلَجْلُجِہٖ وَاَتْقَنَ

جولانگاہ بنادیا۔ چرخ گردوں کو جتنا حسن

صُنْعَ الْفَلَکِ الدَّوَّارِ فِیْ مَقَادِیْرِ

دیا اتنا ہی استحکام بخشا۔

Presented by Ziaraat.Com

بِتَبَرُّجِهٖ وَشَعْشَعَ ضِيَآءَ الشَّمْسِ

نیز خطِ شعاعی کو فروغِ رخسارِ مہر سے تب و تاب

بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى

عطا فرمائی ! اے وہ جو آپ اپنی دلیل ہے

ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَتَنَزَّهَ عَنْ

اور پاک ہے اس کی ذات

مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ

وہ اور اپنی مخلوق سے میل کھائے ؟ یا اس کے

عَنْ مَلَائِمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ

وجودِ گرامی کو کم و کیف کی کسوٹی پر پرکھا جائے۔؟ اے وہ

قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ

جو چشمِ بصیرت سے قریب ہے مگر بصارت کی حدوں میں

وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ

نہیں آسکتا۔

Presented by Ziaraat.Com

وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ

اے وہ ! جو تخلیقِ عالم سے پہلے ہی کائنات کی ہر شے سے

يَّكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ

آگاہ تھا۔ اے وہ جس نے مجھے امن و عافیت کے گہوارہ میں مجھے

اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا

چین سے سُلایا۔ اور پھر اپنے فضل و کرم سے رچے ہوئے ماحول

مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ

میں بیدار کیا۔ اے وہ ! جس کے دستِ قدرت نے تمام

وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ

بُرائیوں کے ہاتھ باندھ کر مجھے گزند پہونچنے سے بچایا

وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلٰى

اے اللہ تیرا درود ہو اُس رہنما پر جس نے

الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

شبِ تار میں ہمیں تیری بارگاہ کا راستہ دکھایا

Presented by Ziaraat.Com

اَلدَّلِيْلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ

وہ راہبر جو تیری سرکار سے منسلک ہے اور تیرے

بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ

دامنِ شرف و عزت سے وابستہ ہے۔ وہ پاک زاد و پاکیزہ

الْحَسَبِ فِيْ ذُرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ

نژاد جس نے دوشِ بلندی کو فرشِ زیرِ پا بنایا

وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيْفِهَا

اور شروع زمانے کے ان مواقع پر جہاں پاؤں ڈگمگا سکتے تھے

فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَعَلٰى اٰلِهِ

ثباتِ قدم کا ثبوت دیا۔ نیز اس کے پاک رواں، طہارت نسب

الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ

برگزیدہ اور نیک نہاد اہلِ بیت پر بھی تیرا سلام

وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيْعَ

بارِ الٰہا! تو رحمت و کامیابی کی کنجی سے ہمارے لیے

Presented by Ziaraat.Com

الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَ

صبح کے دروازے کھول دے۔ اور مجھے ہدایت اور

الْفَلَاحِ وَالْبِسْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ

نیکی کا اچھے سے اچھا لباس پہنا دے۔ خداوند! تیری

اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَالصَّلَاحِ

عظمت کے طفیل میں میرے دل کی رگوں سے خضوع و خشوع

وَاَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي

کے چشمے اُبلنے لگیں۔ اور میرے معبود! کچھ اس طرح اپنی

شِرْبِ جَنَانِي يَنَابِيعَ الْخُشُوعِ

ہیبت طاری کر دے کہ میرے گوشۂ چشم سے آنسوؤں کے

وَاَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِي

دریا اُمنڈتے رہیں۔ اے میرے خدا! صبر و شکیبائی کے فرہنگ

زَفَرَاتِ الدُّمُوعِ وَاَدِبِ اللّٰهُمَّ

سے تو میری کاہلی اور نادانی کی اصلاح فرما۔ الٰہی!

Presented by Ziaraat.Com

نَزَقَ الْخُرُقِ مِنِّیْ بِاَزِمَّةِ

اگر تو نے آغازِ کرم سے پہلو تہی کی اور حسنِ توفیق نے ساتھ

الْقُنُوْعِ اِلٰهِیْ اِنْ لَّمْ تَبْتَدِءْنِیْ

نہ دیا تو پھر وہ کون ہے جو مجھے تیرے بارگاہ تک پہونچنے والی شاہراہ

الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِیْقِ

سے لگائے گا۔؟ نیز مالک! اگر ڈھیل دے کر تو نے مجھے آزمائش

فَمَنِ السَّائِقُ بِیْ اِلَیْكَ فِیْ

اور تمناؤں کے حوالہ کر دیا تو ہوی و ہوس کے ہاتھوں جو لغزشیں

وَاضِحِ الطَّرِیْقِ وَاِنْ اَسْلَمْتَنِیْ

ہوں گی ان سے اِس ناچیز کو کون بچائے گا؟ اور پھر ایسے محل پر

اَنَاتُكَ لِقَآئِدِ الْاَمَلِ وَالْمُنٰی

جب میں اپنے نفس اور شیطانی قوتوں سے برسرِ پیکار ہوں

فَمَنِ الْمُقِیْلُ عَثَرَاتِیْ مِنْ كَبَوَاتِ

اگر تیری مدد شاملِ حال نہ رہی تو اے پالنے والے! یہ

Presented by Ziaraat.Com

اَلْهُوٰى وَاِنْ خَذَلَنِيْ نَصْرُكَ

محرومی مجھے رنج اور ناکامی کے سپرد کر دے گی

عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ

بارِ الٰہا! تو تو دیکھ

فَقَدْ وَكَلَنِيْ خِذْلَانُكَ اِلٰى

رہا ہے کہ یہ

حَيْثُ النَّصَبُ وَالْحِرْمَانُ اِلٰهِيْ

بندۂ عاجز امیدوں کے

اَتَرَانِيْ مَا اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ

بندھن میں بندھ کر حاضرِ خدمت ہوا ہے بلکہ جب گناہوں

الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ

کی کثرت نے مجھے تیرے در سے دور کر دیا تو دل نے تیرا

حِبَالِكَ الْاٰخِذَةِ بِاَعْدَتْنِيْ ذُنُوْبِيْ

قرب حاصل کرنے کی ٹھانی۔ وہ کتنا ناشائستہ دعوا تھا

Presented by Ziaraat.Com

عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ

جسے میرے نفس نے خواہشوں کی تحریک پر اپنا مرکب

الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا

قرار دیا۔ وائے ہو اس نفس پر

فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُونُهَا

جس نے حرص و آرزو کی رنگا رنگی پر ریجھ کر مات

وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْأَتِهَا عَلَى

کھائی اور بُرا ہو اُس نفس کا جس نے اپنے آقا

سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلَهِي قَرَعْتُ

اور مولا کے حضور بھی نافرمانی کی جرأت کی۔ خدایا! میں نے

بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي وَ

دستِ امید سے تیری رحمت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے اور خواہشوں کی

هَرَبْتُ إِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ

یلغار سے گھبرا کر تیری پناہ کا جویا ہوا ہوں۔ تیز

Presented by Ziaraat.Com

فَرْطِ اَهْوَائِیْ وَ عَلَّقْتُ

محبت کے ہاتھوں سے تیری رسی تھامی ہے۔

بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اٰنَامِلَ

اے اللہ!

وَلَآئِیْ فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا

میں نے جن جن

كَانَ اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِیْ

گناہوں، غلطیوں اور

وَخَطَآئِیْ وَاَقِلْنِیْ مِنْ صَرْعَةِ

خطاؤں کا ارتکاب کیا ہو ان سے درگزر کر۔ اور اے

رَدَآئِیْ فَاِنَّكَ سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ

میرے خدا! میری زبوں حالی

مُعْتَمَدِیْ وَرَجَآئِیْ وَاَنْتَ غَایَةُ مَطْلُوْبِیْ

پر رحم فرما اس لیے کہ تو ہی میرا سرور و سردار ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

مُنَایَ فِی مُنقَلَبِیْ وَ مَثْوَایَ اِلٰھِیْ

تو ہی میرا بھروسہ ہے تیری ہی ذات سے آس لگائے بیٹھا ہوں

کَیْفَ تَطْرُدُ مِسْکِیْنًا اِلْتِجَآءَ

اور جنبش و سکون کی ہر حالت اور ہر عالم میں تو ہی میرے لیے منتہائے

اِلَیْکَ مِنَ الذُّنُوْبِ ھَارِبًا

مقصود ہے۔ پروردگارا! وہ بے نوا جو اپنی زیاں کاریوں سے پیچھا چھڑا

اَمْ کَیْفَ تُخَیِّبُ مُسْتَرْشِدًا

کر تیری سرکار میں پناہ گزین ہونا چاہتا ہے کیا اسے تو دھتکار دیگا

قَصَدَ اِلٰی جَنَابِکَ سَاعِیًا

یا خواستگارِ ہدایت جو تیری جناب میں حاضر ہونے کی کوشش کر رہا

اَمْ کَیْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنًا وَرَدَ

ہو اسے ناکامی سے ہمکنار کریگا؟ یا پھر اس پیاس کے

اِلٰی حِیَاضِکَ شَارِبًا کَلَاوَ

مارے کو جو تیرے دریائے کرم پر اپنی تشنگی دور کرنے

Presented by Ziaraat.Com

حِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِي ضَنْكِ

آئے اسے سیراب ہونے سے روک دیگا ؟ ہرگز نہیں!

الْمُحُوْلِ وَبَابُكَ مَفْتُوْحٌ

کیسے ہوسکتا ہے ؟ جبکہ تیرے فیض کی نہریں کال اور

لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ وَاَنْتَ

خشک سالی میں بھی چھلکتی رہتی ہیں۔ اور تیرا دروازہ تو ہر طالب

غَايَةُ الْمَسْئُوْلِ وَنِهَايَةُ

طفیلی اور خواندہ و ناخواندہ کیلئے کھلا ہوا ہے تو ہی حدِ تمنا اور

الْمَامُوْلِ اِلٰهِيْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ

سب سے بڑی امید ہے۔ خداوندا! میں نے اپنے نفس کی باگ ڈور

نَفْسِيْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ

کو تیری مشیت کے قبضے میں دیدیا ہے۔ نیز تیری عنایت اور

مَشِيَّتِكَ وَهٰذِهٖ اَعْبَاءُ ذُنُوْبِيْ

مہربانی کے سہارے میں نے اپنے گناہوں کا یہ بوجھ اُتار

Presented by Ziaraat.Com

دَرَاتُهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ

پھینکا ہے اور میرے نفس کی یہ گمراہ کن خواہشیں اب تیرے

وَهٰذِهٖ اَهْوَآئِیَ الْمُضِلَّةُ

لطف و کرم اور رحمت کے سپرد ہیں

وَكَلْتُهَا اِلٰى جَنَابِ لُطْفِكَ

بارِ الٰہا! یہ صبح

وَرَافَتِكَ وَعَفْوِكَ فَاجْعَلْ

میرے لیے ہدایت کا نور

اَللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا

اور دین و دنیا

عَلَیَّ بِضِیَآءِ الْهُدٰى وَالسَّلَامَةِ

کی سلامتی کا

فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَمَسَائِیْ

پیغام لیکر آئے۔ اور آج کی شام

Presented by Ziaraat.Com

جُنَّةً مِّنْ كَيْدِ الْعِدٰى وَوِقَايَةً

وہ ڈھال ثابت ہو جو دشمنوں کے وار بھی روک لے

مِنْ مُّرْدِيَاتِ الْهَوٰى اِنَّكَ

اور خواہشوں کی یلغار سے بھی مجھے محفوظ رکھے

قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَآءُ تُؤْتِيْ

تو یقیناً ہر بات پر قادر ہے اور جو چاہتا ہے کر

الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

گزرتا ہے جسے چاہے اقتدار دے اور جسے چاہے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ

حکومت سے بیدخل کر دے جسے چاہے عزت بخش

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

دے اور جسے چاہے ذلت وخواری میں مبتلا کر دے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ہر طرح کی بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور بیشک ہر چیز پر

Presented by Ziaraat.Com

شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ اللَّیْلَ

تجھے قابو حاصل ہے تو رات کو دن میں جذب کر دیتا

فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی

ہے ! اور دن کو رات میں سمو دیتا ہے

اللَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ

اور زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے اور

وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ

مردہ کو زندہ سے ہویدا (نکالتا ہے) فرماتا ہے

تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ

پھر جسے چاہتا ہے بیحساب روزی عطا فرماتا ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے خداوندا! منزہ ہے

اَللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ مَنْ

تیری ذات اور میں تیری حمد [illegible]

Presented by Ziaraat.com

ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلَا

ہوں ۔ بھلا وہ کون ہے جو تیری قدرت کو جانتے

يَخَافُكَ وَمَنْ ذَا يَعْلَمُ مَا

ہوئے تجھ سے خوف کھائے اور پہچاننے کے باوجود

أَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ أَلَفْتَ

تجھ سے ہراساں نہ ہو ۔ تو نے اپنی سطوت و

بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَفَلَقْتَ

توانائی سے مختلف و متفرق گروہوں میں ایکا

لِلْطُّفْلِكَ الْفَلَقَ وَأَنَرْتَ

کروایا ۔ اپنی نوازش و مہربانی سے شب یلدا کے سینہ

بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ

سے سپیدۂ سحر کو نمودادی اور رات کے

وَأَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ

Presented by Ziaraat.Com

الصَّيَاخِيدِ عَذْبًا وَّ أُجَاجًا وَّ

سے میٹھے اور کھاری پانی کے سوتے بہائے اور

أَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً

ابر کے دامن کو نچوڑ کر زمین پر جل تھل بھر دیئے

ثَجَّاجًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَ

(خداوندا!) تو نے سورج اور چاند کو جگر جگر (جگمگ)

الْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا

کرتے ہوئے چراغوں کا روپ دیکر دنیا کو روشن کیا

وَّهَّاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ

اور (اے یگانۂ کارساز!) تیری اس اُپج اور صنعت گری

فِيمَا ابْتَدَاتَ بِهٖ لُغُوْبًا وَّ

کے مظاہرہ میں نہ تھکن کے آثار دکھائی دیئے اور نہ

لَا عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ

واماندگی کا کوئی نشان ملا۔ اے

Presented by Ziaraat.com

بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ عِبَادَهٗ

عظمت اور بقاء و دوام میں یکتا اور بے ہمتا ہے اور جس

بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ صَلِّ عَلٰى

نے موت و فنا کے قانون سے اپنے بندوں کو زیر کیا۔ اے اللہ!

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَاءِ وَاسْمَعْ

محمدؐ اور ان کی پرہیزگار آلؑ پر تیر درود ہو! اور خدایا! تو

نِدَآئِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ

میری آواز پذیرائی بخش اور میری دعاء کو قبول کر۔

وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اٰمَالِیْ وَ

اور اپنے فضل و کرم کے صدقے میں میری مرادوں کو بر لا اور

رَجَآئِیْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِیَ لِكَشْفِ

میرے مقاصد کی تکمیل فرما۔ بار الٰہا! تجھ سے بہتر کون ہے جسے

الضُّرِّ وَالْمَاْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ

دفع ضرر کیلئے پکارا جائے۔؟ رنج و راحت، دقت و سہولت

Presented by Ziaraat.Com

وَلْيُسْرِ بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِيْ

ہر حال میں بس تو ہی میری اُمیدوں کا مرکز ہے۔ خداوندا

فَلَا تَرُدَّنِيْ يَا سَيِّدِيْ مِنْ

میں عرضِ حاجت کے لیے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں۔

سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا

لیکن اے میرے آقا! اپنی گرانقدر نوازشوں سے مجھے محروم نہ فرما

كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

(اپنی عطا و بخشش کا مزہ چکھا دے) اے کریم، اے کریم، اے کریم! تجھے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اتیری رحمت کا واسطہ اے تمام مہربانوں سے زیادہ کرم گستر۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

(اور اے اللہ) درود ہو اللہ کا حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

اجتماعی طور پر، جو اس کی مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

Presented by Ziaraat.Com

پھر سجدے میں جا کر کہا جائے

اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّعَقْلِیْ

بارِ الٰہا! میرا دل تنگ اور میری عقل تھکی ہاری

مَغْلُوْبٌ وَنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَّ

ہے میرا نفس داغدار ہے، اور

هَوَآئِیْ غَالِبٌ وَّطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ

میری خواہشیں زور آور ہیں اور میری اطاعت بہت کم ہے

وَّمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَّلِسَانِیْ

اور میرے گناہ حد سے زیادہ ہیں۔ اور میری زبان

مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ

میرے گناہوں کی ترجمان ہے۔ اے غیب داں! اب اس

حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَ

صورت میں میرے لیے چارۂ کار کیا ہے؟ اور

Presented by Ziaraat.Com

يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ

اس کے بکہ تو میرے گناہ بخش دے اے عیبوں کی

الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيْ

پردہ پوشی کرنیوالے اے مصائب سے نجات دلانے والے میری

كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

خطاؤں کو معاف فرما تجھے واسطہ حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ

اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ

کی عزت و حرمت کا اے معاف کرنیوالے اے معاف کرنیوالے

يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اے معاف کرنیوالے ۔ تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ۝

زیادہ رحم کرنیوالے رحیم ۔!

Presented by Ziaraat.Com

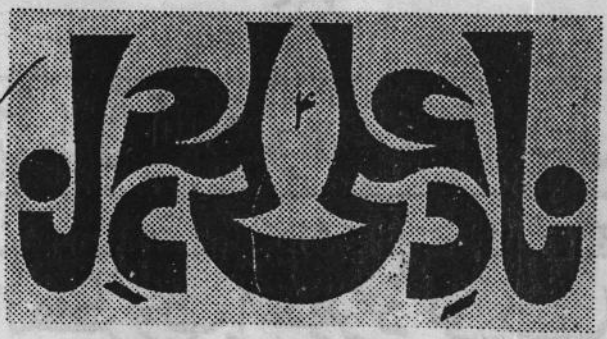

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِي
بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○

ناد علیؑ

احادیث معتبرو اخبار صحیح کی بنا پر وارد ہے کہ جنگ احد میں کفار نے جناب رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک کو شہید کیا اور حضرت حمزہ ابن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ درجہ شہادت پر فائز ہو گئے اور بہت سے مسلمان شہید و زخمی ہوئے اس روز حضرت غالب کل غالب و مطلوب کل طالب جناب امیرالمومنین یعسوب الدین علی ابن ابی طالب علیہ الصلوۃ و السلام حضرت رسولؐ خدا کے ہمراہ نہ تھے۔ اس کڑے وقت خدا وند جل شانہ نے حضرت جبرئیل کے ذریعے حضرت رسول اکرمؐ کی خدمت میں کہلا بھیجا کہ ان کلمات شریف ناد علیؑ کے ذریعے اپنے بھائی و وصی علی علیہ السلام کو طلب کریں۔

اسرار الٰہی جس سے فتح اسلام مراد ہے ظاہر ہو گی۔ حسب ارشاد جناب باری تعالیٰ آنحضرت نے اپنی زبان مبارک پر ناد علی جاری فرمایا باوجود دوری مسافت کے آواز مبارک حضرت شاہ مرداں شیریزداں تک پہنچی۔ علی ابن ابی طالبؑ نے لبیک یا نبی اللہ فرمایا اور اس گھڑی حکم الٰہی سے آپ کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو گئے آنحضرتؐ کو مقتولوں میں دیکھ کر شاہ وولایت شیر بیشہ شجاعت علی مرتضیٰ علیہ السلام نے میان سے ذوالفقار کھینچی اور کفار سے مقابلہ کر کے ایک ایک کو تہ تیغ کرنا شروع کیا تو یہ حالت دیکھ کر کفار کی باقی جماعت فرار ہو گئی اور لشکر اسلام فتح یاب ہوا اور بہت سا مال غنیمت پایا۔

حیات القلوب میں جناب ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ ذکر جنگ احد کے

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

آخر میں تحریر فرماتے ہیں کہ دیوان حضرت امیر علیہ السلام کے شارح نے ذکر لافتی کے بعد بہت سے اسناد سے روایت کی ہے کہ ناد علی کی آواز غیب سے حضرت رسول خدا کے گوش مبارک میں پہنچی۔ نیز مشہور یہ ہے کہ ناد علیؑ کی آواز جنگ خیبر میں آئی۔ اس وقت سے بہت سے بزرگان دین و علماء ناد علی کو ہمیشہ پڑھا کرتے اور اپنی مراد حاصل کرتے رہے۔ ان کلمات شریف کے بہت خواص عجائب و غرائب بے شمار ہیں۔ بہرحال نیت اور سچے دل سے پڑھیں ہر مراد پوری ہو گی۔ اس کے سات سو خواص ہیں منجملہ ان ایک سو سترہ کے جو مشہور ہیں اس کتاب میں تحریر کئے جاتے ہیں باقی حسن اعتقاد پر موقوف ہے۔ حضرت امیر المومنینؑ و آئمہ طاہرین بزرگان دین علماء نے فرمایا ہے کہ ان کلمات شریف ناد علی میں اسم اعظم پوشیدہ ہے پس ہر مسلمان کو لازم ہے کہ اس کو ہمیشہ پڑھا کرے۔ جس نیت سے اس کو پڑھے گا انشا اللہ تعالیٰ اس کی مراد حاصل ہو گی لیکن امور خلاف شرع کے حصول میں پڑھنے کی سخت ممانعت کی گئی ورنہ وہ دنیا و عقبیٰ کی بلا میں گرفتار ہو گا اس کے پڑھنے کے اوقات معینہ یہ ہیں۔ جب کہ قمر بارہ برج فلکی میں سے جس برج سعد میں ہو اس کی ابتدا کرے جب کہ زیادتی رزق و وسعت ہمت ظاہر و باطن محبت خلائق کے لیے پڑھنا ہو تو جمعہ کے روز ابتدائے ماہ یعنی زائد النور میں جو غرہ سے چودھویں رات تک ہے شروع کرے دشمنوں کی زبان بندی کے لیے ہفتہ یا اتوار کے روز شروع کرنا چاہیے دشمنوں کی گرفتاری اور ظالموں کی ہلاکت کے لیے منگل یا چہار شنبہ ناقص النور ہیں یعنی پندرھویں تاریخ سے آخر ماہ تک ہے شروع کریں۔

واضح ہو کہ خداوند عالم نے ذریعہ وحی جو ناد علی نازل فرمائی ہے یہ ہے نَادِعَلِیًا مَظْهَرَ الْعَجَائِب۔ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَ غَمٍّ سَيَنْجَلِی۔

جناب ختمی مرتبت نے اپنی زبان معجز بیاں سے ان کلمات کو اضافہ کر کے اس کے ساتھ ضم فرمایا **بعظمتک یا اللہ یا اللہ یا اللہ بنبو تک یا محمد یا محمد یا محمد بولایتک یا علی یا علی** حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مطلب و مقصد جائز کے بر آنے کے لیے ناد علی اس طرح ہمیشہ پڑھے گا تو اس کا مطلب پورا ہو گا دعوت کبیر کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز تین سو تیس مرتبہ اور دعوت صغیر کا یہ ہے کہ ہر روز ایک سو دس مرتبہ پڑھا کریں۔ ان دعوت کو اعتصام و اختتام کے ساتھ پڑھنا چاہیے اعتصام یہ ہے کہ جب ناد علی شروع کرنا منظور ہو تو پہلے یہ اعتصام پڑھے **یا اللہ صلی من عندک صلدی و علیک معتمدی۔**

اختتام یہ ہے ناد علی کے ختم کرنے کے بعد پانچ مرتبہ کہے **یا ایا الغیث اغثنی یا علی ادرکنی بر حمتک یا ارحم الراحمین** بزرگان دین سے منقول ہے کہ ناد علی کو بصورت ذیل مربع لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا یا ہر روز اس کو دیکھے گا تو وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر جنگ پر جائے گا تو دشمن پر فتح پائے گا اور خدا سے جو مطلوب چاہئے گا بر آئے گا۔ سحر و جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○

عملیات نادعلیؑ

(۱) **انبیاء و آئمہ علیہم السلام کی خواب میں زیارت** اگر کوئی شخص جناب رسالتمآب و آئمہ طاہرین علیہم السلام کے انوار جمال کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہو تو شب جمعہ شروع ماہ زائد النور میں بوقت شب ہزار مرتبہ نادعلی پڑھے اور نماز عشاء و دو رکعت نماز نافلہ کے بعد غسل کر کے لباس پاک و نو پہنے اور خوشبو لگائے۔ بفضلہ تعالیٰ خواب میں زیارت سے مشرف ہو گا۔

نوٹ:۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کی تلاوت کرے۔

(۲) **حصول علم و حکمت** جو شخص ہر روز ستتر مرتبہ نادعلی پڑھے تو ابواب علوم و حکمت اس پر ظاہر ہوں گے۔

اگر ہر صبح ایک سو چالیس مرتبہ نادعلی پڑھے تو علم و حکمت اس کے دل میں پیدا ہوں گے۔

(۳) **کشف اسرار** ہر روز ستر مرتبہ نادعلی پڑھنے سے اسرار ظاہر ہوں گے۔

ایضاً" اگر کوئی شخص ایک سو چالیس مرتبہ اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ستر مرتبہ نادعلیؑ پڑھے گا تو اسپر امور غیب ظاہر ہوں گے اور وہ روز بروز عجائب و غرائب دیکھے گا۔

(۴) **دفع امراض کے لیے** کوئی شخص ایسا بیمار ہو جس کے علاج سے اطبا عاجز ہو گئے ہوں تو آب باراں یا آب چاہ پاک پر ستر مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلایا جائے۔ بفضلہ تعالیٰ اس کو شفا ہو گی۔

Presented by Ziaraat.Com

ایضاً" جو شخص بیماری کے باعث ضعیف و ناتواں ہو گیا ہو اور ضعیف بدن رکھتا ہو تو نادعلی ہر روز ستر مرتبہ پڑھے اس کا ضعف دور ہو جائے گا۔

ایضاً" ہر روز دس مرتبہ نادعلی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے لاعلاج مرض دور ہوتے ہیں۔

ایضاً" نماز عصر کے بعد ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی پڑھنے والا شخص ہرگز بیمار نہ ہو گا۔

ایضاً" ہر روز نماز مغرب کے بعد اٹھائیس مرتبہ نادعلی پڑھنے سے جسم کی تمام بیماریاں دور ہوتی ہیں۔

ایضاً" مریض کو جب بھی پانی پلایا جائے تو اس پر نادعلی دم کر کے دی جائے انشا اللہ جلد شفا ہو گی۔

(۵) ناسور کے لیے اگر کسی کو ناسور ہو گیا ہو اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو ہر روز چالیس مرتبہ نادعلی پڑھ کر ناسور پر دم کرے۔ بفضلہ تعالیٰ صحت حاصل ہو گی۔

(۷) لاعلاج مرض کے لیے اگر کسی کو کوئی لاعلاج مرض ہو اور وہ یہ بنیت صحت متواتر پڑھتا رہے تو بفضلہ تعالیٰ اس کو صحت حاصل ہو گی۔

(۸) قضائے حاجت نادعلیؑ کو ہمیشہ پڑھنے سے کوئی برائی نہیں آتی اور جو حاجت ہو گی وہ بر آئے گی۔

(۹) حفاظت از مرگ مفاجات جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے گا وہ

Presented by Ziaraat.Com

مرگ مفاجات سے بے خوف رہے گا۔

(۱۰) سانپ کے زہر کے لیے اگر کسی شخص کو زہر دیا گیا ہو یا وہ کھا گیا ہو یا سانپ نے کاٹا ہو تو مشک و زعفران و گلاب سے سفید چینی کے برتن پر نادعلیؑ لکھ کر اس کو آب باراں سے دھوئیں اور اس پانی پر بارہ مرتبہ نادعلی پڑھ کر دم کریں اور اس کو پلائیں تو زہر اثر نہیں کرے گا۔

ایضاً" اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو تو سات مرتبہ نادعلی پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پلائیں انشاء اللہ زہر اتر جائے گا۔

(۱۱) بچھو کے کاٹے کے لیے اگر کسی کو بچھو نے کاٹا ہو تو سات مرتبہ نادعلی پڑھ کر اس مقام پر پھونکے زہر دور ہو جائے گا۔

(۱۲) رد سحر اگر کسی شخص پر سحر کیا گیا ہو تو سات مرتبہ باؤلی (کنویں) کے پانی پر نادعلی پڑھ کر دم کریں تھوڑا پانی اس کو پلائیں اور باقی پانی سے اس کو غسل کرائیں سحر باطل ہو جائے گا۔

ایضاً" ہر روز نماز عشاء کے بعد بیس مرتبہ نادعلی پڑھنے سے سحر و جادو اثر نہیں کرتا۔

ایضاً" اگر کسی بچہ کو آسیب کیا گیا ہو تو نادعلی گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں جلد شفا پائے گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص پر سحر کیا گیا ہو تو ستر مرتبہ نادعلی پانی پر پڑھ کر اس کو غسل کرائیں تو بفضلہ تعالیٰ اس پر کیا گیا سحر و جادو دفع ہو گا۔

(۱۳) نظر بد کی لیے تین دن تک ہر روز بیس مرتبہ نادعلی پڑھے تو نظر

Presented by Ziaraat.Com

سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً" جو شخص قبل طلوع آفتاب تین بار نادِ علی پڑھے تو نظر بد سے امن میں رہے گا۔

(۱۴) حصول دولت کے لیے اگر کوئی شخص ہر صبح تین روز تک جب نیند سے بیدار ہو تو کسی سے بات کئے بغیر نداوے مرتبہ نادِ علیؑ پڑھا کرے تو وہ غنی و مالدار ہو گا۔

(۱۵) دشمنوں سے نجات کے لیے اگر کوئی شخص دشمنوں سے خائف ہو اور دشمنوں کے درمیان پھنس گیا ہو اور مارے جانے کا ڈر ہو تو ایک مٹھی پاک مٹی پر نادِ علی سات مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور ان کی طرف ہوا میں اڑا دے تو بحکم خدا ان کا کوئی ضرر اس کو نہ پہنچے گا اور ان سے نجات پائے گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص کے دشمن زیادہ ہوں تو وہ ہر صبح ستر مرتبہ نادِ علی پڑھا کرے تو ان کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں پر قہر نازل ہو گا۔

ایضاً" ستر روز تک ہر روز ڈیڑھ سو مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے دشمن مطیع ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی شخص کو ضرورت ہو تو ستر مرتبہ نادِ علی پڑھنے سے دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

ایضاً" دس روز تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ نادِ علی پڑھنے سے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً" ہر روز ستر مرتبہ پڑھنے سے خبیثوں اور حاسدوں پر قہر نازل ہو گا۔

Presented by Ziaraat.Com

(۱۶) دشمنوں کے مطیع ہونے کے لیے اگر کوئی شخص ہمیشہ نادعلی پڑھا کرے تو اس کے دشمن مطیع و فرمانبردار ہوں گے اور اس سے ڈریں گے۔

(۱۷) دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اگر کوئی شخص ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اپنے دشمن کو پلائے تو خدا کی قدرت سے دشمن کوئی وار نہ کر سکے گا۔

ایضاً" چہار شنبہ کے روز تینتیس مرتبہ پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور وہ اپنے دشمن پر ڈالے تو دشمن مقہور ہو گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص کو دشمنوں کا خوف ہو تو وہ ہمیشہ نادعلی پڑھا کرے۔ دشمن جلد مقہور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی کو دشمنوں میں جانے کی ضرورت ہو تو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے جائے تو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

ایضاً" اگر دشمن کسی کی خرابی کے درپے ہوں تو سات مرتبہ سات قسم کی مٹی پر پڑھ کر دشمن کے آگے ڈالدی جائے تو دشمن مقہور ہوں گے۔

(۱۸) دشمنون کی نابودی کے لیے اگر کوئی شخص دشمنوں کو مقہور کرنا چاہتا ہو تو پندرہ روز تک ہر روز پانچ مرتبہ نادعلی پڑھ کر دشمنوں کے گھر کی طرف پھونک دے انشاء اللہ وہ نابود ہوں گے۔

(۱۹) دوستی کے لیے اگر کوئی شخص جمعہ کے روز پہلی ساعت میں چھیالیس مرتبہ نادعلی پڑھ کر جس کسی سے بات کرے گا وہ دوست ہو جائے گا اگرچہ دشمن

Presented by Ziaraat.Com

ہو۔

(۲۰) برائے دفع تہمت اگر کسی شخص پر کسی نے تہمت لگائی ہو تو ہر روز چالیس مرتبہ نادعلی پڑھے تو وہ تہمت سے نجات پائے گا اور تمام خلائق میں وہ نیک نام ہو گا۔

(۲۱) بے خوابی کے لیے اگر کسی کو بے خوابی ہوتی ہو تو نماز جمعہ کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھنے سے اس کی بے خوابی دور ہو گی۔

(۲۲) رنج و غم کے دور ہونے کے لیے اگر کوئی شخص رنج و غم کے دفع ہونے کے لئے ہر روز ایک سو دس مرتبہ نادعلیؑ پڑھے گا تو اس کے رنج و غم دور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی شخص کو کوئی سخت مہم درپیش ہو یا غم و الم میں مبتلا ہو تو وہ نادعلی کو ہزار مرتبہ غم و الم کے دفع ہونے کی نیت سے پڑھے تو بالضرور اس کا غم و الم خوشی کے ساتھ بدل جائے گا۔

(۲۳) دولت و حشمت کے حصول کے لیے اگر کوئی شخص حصول دولت و حشمت کے لیے ڈیڑھ ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کو دولت و حشمت حاصل ہو گی۔

(۲۴) عزت و رفعت کے لیے روزانہ اٹھارہ مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے جاہ و رفعت زیادہ ہوتی ہے۔

ایضاً" اگر کوئی شخص اپنی عزت و حرمت کے لیے پانچ سو مرتبہ نادعلی پڑھے گا تو ضرور وہ صاحب عزت اور خلائق کے نزدیک محترم ہو گا اور ہر شخص ادب سے پیش

Presented by Ziaraat.Com

آئے گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص اپنے درجات کی ترقی کی لیے چھ روز تک سو سو مرتبہ نادعلی پڑھے گا تو اس کا مقصد پورا ہو گا۔

(۲۵) کامیابی کے لیے کاموں میں کامیابی کے لیے پانچ روز تک ہر روز چار سو مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے انشا اللہ کامیابی ہو گی۔

(۲۶) برائے عزت و شوکت عزت و شوکت کے حصول کے لیے ہر روز دس مرتبہ نادعلی کو پڑھنا چاہیے۔

ایضاً" ہر روز ایک سو مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے حکام کی نظر میں عزت ہو گی۔

(۲۷) حکام کی نظر میں عزت کے لیے اگر کوئی شخص بادشاہ کے غصے سے ڈرتا ہو تو اس کے پاس جانے سے پہلے ستر مرتبہ نادعلی کو پڑھے اور جب اس کے سامنے جائے تو تین مرتبہ نادعلی پڑھے بادشاہ کا غصہ مہربانی سے بدل جائے گا۔

ایضاً" جب بادشاہ یا حاکم غصہ میں بھرا ہوا ہو اگر اس کے سامنے سات مرتبہ آہستہ آہستہ نادعلی پڑھے تو وہ مہربان ہو گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص سے حاکم ناراض ہو گیا ہو تو وہ حاکم کے روبرو تین مرتبہ نادعلی پڑھے خدا نے چاہا تو وہ مہربان ہو گا۔

(۲۸) برائے مقبولیت کلام قاصد اگر کسی کے ذریعے کوئی پیغام بھیجنا ہو تو تین مرتبہ اس کے کان میں نادعلی پڑھے اس کا قول ہر جگہ مقبول ہو گا اور اس کا ہر کام پورا ہو گا۔

Presented by Ziaraat.Com

ایضاً" کسی کام پر قائم رہنے کے لیے ہر روز دس مرتبہ نادِ علی کو پڑھا جائے تو وہ ثابت قدم رہے گا۔

(۲۹) برائے حب اگر کوئی شخص ہر روز نادِ علی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ہر شخص اس کو دوست رکھے گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں سینتالیس مرتبہ نادِ علی پڑھ کر جس کے ساتھ بات کرے گا وہ اس سے محبت کرے گا اگرچہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔

ایضاً" اگر کوئی سو مرتبہ پاک مٹی پر پڑھ کر دم کرے اور جس شخص کے نام سے بہتے پانی میں ڈالے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

ایضاً" انگور یا کشمش پر سات سو مرتبہ دم کر کے جس کو کھلائے تو وہ اس کی محبت میں عاشق و دیوانہ ہو گا۔

ایضاً" زوجہ جمعہ کے روز سینتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے پر دم کرے اور اپنے شوہر سے بات کرے تو وہ محبت سے بے قرار ہو گا۔

ایضاً" اگر کوئی کسی پر عاشق ہو تو جمعہ کی پہلی ساعت میں ستر بار خوشبو پر پڑھ کر اپنے معشوق کو دے اور وہ اس خوشبو کو لگائے تو اس کی محبت میں مبتلا ہو گا۔

(۳۰) برائے عداوت دو اشخاص میں دشمنی ڈالنے کی نیت سے دس روز تک ہر روز پانچ مرتبہ نادِ علی پڑھے تو ان میں عداوت پیدا ہو گی۔

ایضاً" اگر کوئی شخص دو اشخاص کے درمیان عداوت ڈالنے کی نیت سے آٹھ روز تک ہر روز بیس مرتبہ پڑھے گا تو ان میں عداوت پیدا ہو گی۔

Presented by Ziaraat.Com

ایضاً" دو اشخاص میں عداوت ڈالنے چوراہے کی مٹی پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر ان پر ڈالے تو وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں گے۔

(۳۱) زبان بندی مخالفین دس روز تک ہر روز دس مرتبہ نادعلی پڑھنے سے بدگو کی زبان بند ہو جائے گی۔

(۳۲) دشمنوں کی ہلاکت و بربادی کے لیے دشمن کی بربادی کے لیے ہر روز بیس مرتبہ نادعلی پڑھنے سے دشمن کا گھر خراب ہو گا۔

ایضاً" منافقین اور ظالموں کی ذلت و خواری کے لیے ہر روز صبح ڈیڑھ سو مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے وہ ذلیل و خوار ہوں گے۔

ایضاً" دشمنوں کے دفع ہونے اور مخالفوں کے متفرق ہونے کے لیے ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے وہ مقہور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی کو دشمنوں کا خوف ہو تو وہ نادعلی کو ہمیشہ پڑھے تو دشمن بہت جلد مقہور ہوں گے۔

ایضاً" ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے مخالفین کا خوف و ہراس دل سے دور ہو گا۔

ایضاً" دشمن کو ہلاک کرنے یا بیمار ڈالنے کے لیے کھڑے رہ کر ایک خط کھینچے اور اس خط پر ایک سو مرتبہ نادعلی اس دشمن کے نام سے پڑھے تو وہ ضرور بیمار ہو گا۔

ایضاً" دشمن کی ہلاکت کے لیے سات روز تک ہر روز ستر مرتبہ بادعلی پڑھے تو ضرور اس کی ہلاکت واقع ہو گی۔

Presented by Ziaraat.Com

ایضاً" اگر کوئی شخص اپنے دشمن کی منتقلی و آوارگی اس کے گھر سے چاہتا ہو تو تین روز تک ہر روز بیس مرتبہ نادعلی پڑھے۔ دشمن دفع ہو گا۔

ایضاً" اعداء کے مجمع کی پریشانی کے لیے تیس روز ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے مجمع پریشان و متفرق ہو گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص اعدا کے مقہور ہونے کے لیے پانچ روز ہر روز ایک سو مرتبہ نادعلی پڑھے گا تو اعداء مقہور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کوئی اپنے دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنا چاہتا ہو تو چھ روز ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھے اس کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔

ایضاً" دشمن کے دفع ہونے اور دولت و اقبال و فتح پانے کے لیے ہر روز پانچ سو مرتبہ نادعلی پڑھے تو وہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

ایضاً" دشمنوں کے شر و ضرر کے دفع ہونے کے لیے دس روز تک ستر مرتبہ نادعلی پڑھنے سے ان کے شر و ضرر سے امن میں رہے گا۔

ایضاً" دشمن کے قتل ہونے کی نیت سے ایک ہفتہ ہر روز ستر مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے دشمن قتل کیا جائے گا۔

ایضاً" دشمن کو گھر سے نکالنے کے مقصد سے تیس روز ہر روز تیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے دشمن گھر سے نکل جائے گا۔

ایضاً" مخالفت کے دور ہونے کی نیت سے تیس روز تک ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے مخالفت دور ہو گی۔

Presented by Ziaraat.Com

ایضاً" دشمنوں پر قہر نازل ہونے کی نیت سے پانچ روز ہر روز سو مرتبہ نادعلی کے ورد سے دشمنوں پر قہر نازل ہو گا۔

ایضاً" روزانہ سو مرتبہ ہم چشموں کی خرابی کے لیے نادعلی کے پڑھنے سے وہ ذلیل و خوار ہوں گے۔

ایضاً" اگر دشمنوں کی خرابی کے لیے ستر روز ہر روز ڈیڑھ سو مرتبہ نادعلی کو پڑھا جائے تو دشمن برباد ہوں گے۔

ایضاً" اگر کوئی شخص دشمنوں سے پوشیدہ ہونے کی نیت سے ضرورت کے وقت ستر مرتبہ نادعلی کو پڑھے تو ضرور دشمنوں سے پوشیدہ ہو گا۔

(۳۳) برائے شجاعت و دلاوری شجاعت و دلاوری کی زیادتی کی نیت سے بیس روز تک ہر روز پچاس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے شجاعت میں زیادتی ہو گی۔

(۳۴) خوف سے نجات کے لیے ہر روز پچاس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے دل سے خوف و ہراس دور ہوتا ہے۔

(۳۵) برائے فتحیابی فتح یابی کے لیے پانچ روز ہر روز چار سو مرتبہ نادعلی کو پڑھنے سے فتح یابی حاصل ہوتی ہے۔

ایضاً" ہر صبح ستر بار نادعلی کے پڑھنے سے فتح پائے گا اور مخالفین دور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی کو کوئی مشکل کام در پیش ہو یا کسی غم میں مبتلا ہو تو ہزار مرتبہ نادعلی پڑھے اس کے مشکل کام آسان ہو جائیں گے اور اس کا غم و الم خوشی میں [illegible] جائے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

(۳۶) برائے حصول مقصد حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مشکل کام کے لیے صدق دل سے نادعلی کو پڑھے گا تو اس کا مقصد پورا ہو گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص گھر سے باہر جاتے وقت ایک مرتبہ جس نیت سے نادعلی پڑھے گا تو وہ اپنے کام میں فتح یاب ہو گا۔

ایضاً" ظہر کے وقت جس مقصد کے لیے چار مرتبہ نادعلی پڑھی جائے تو وہ مقصد پورا ہوتا ہے۔

(۳۷) قضائے حاجت اگر کوئی بعد غسل لباس پاک و صاف پہن کر خوشبو لگائے اور دو رکعت نماز قاضی الحاجت کی درگاہ میں بجا لائے اور بخور جلا کر ایک ہزار اٹھارہ مرتبہ نادعلی پڑھے اور سجدے میں جا کر خداوندے عالم سے اپنی حاجت طلب کرے تو اسی وقت بمطفیل نادعلی اس کی حاجت پوری ہو گی۔

ایضاً" ہفتہ کے روز غسل کر کے دو رکعت نماز ادا کی جائے اور بارہ مرتبہ نادعلی پڑھ کر مسجد میں جا کر دعا کرنے سے حاجت پوری ہو گی۔

ایضاً" ہفتہ کے روز غسل کر کے دو رکعت نماز ادا کی جائے اور بارہ مرتبہ نادعلی پڑھ کر مسجد میں جا کر دعا کرنے سے حاجت پوری ہو گی۔

ایضاً" حصول مراد کی نیت سے ہر روز چوبیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے مراد پوری ہو گی۔

ایضاً" امور مشکلات کے آسان ہونے کی نیت سے ہر روز ایک سو ساٹھ م

Presented by Ziaraat.Com

نادعلی کے پڑھنے سے تمام مشکلات آسان ہوں گی۔

ایضاً" حاجتوں کے بر آنے اور مشکلات کے حل ہونے کی نیت سے ہر روز ایک سو ستر مرتبہ بارہ روز تک نادعلی پڑھنے سے حاجتیں پوری ہوں گی۔

(۳۸) قید سے رہائی کے لیے کسی قیدی کی رہائی کے لیے ہر روز ایک سو ساٹھ مرتبہ نادعلی پڑھنے سے ضرور رہائی حاصل ہو گی۔

ایضاً" اگر کوئی شخص قید ہو گیا ہو تو وہ ہر روز گیارہ سو مرتبہ نادعلی پڑھے تو قید سے رہا ہو گا۔

(۳۹) برائے سلامتی مسافرت جو شخص سفر کرنا چاہتا ہو تو پہلے غسل کر کے دو رکعت نماز بجالائے اور نادعلی بارہ مرتبہ پڑھ کر سفر پر جائے تو خدا کے فضل سے وہ سلامتی کے ساتھ اپنے گھر واپس آئے گا۔

ایضاً" مسافر کے سلامت واپس آنے کی نیت سے اگر ہر روز سات مرتبہ نادعلی کو پڑھا جائے تو وہ سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا۔

(۴۰) وسعت رزق کے لیے حصول دولت و رزق اور فارغ البالی کے لیے بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔ اتوار کے روز نیک ساعت میں ابتدا کرے اور ہر روز اکتالیس مرتبہ اکتالیس روز تک برابر وقت پر نادعلی پڑھا کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ فرج همی و اکشف عنمی یا غیاث المستغیثین یا دلیل المتحیرین یا غوث یا غوث یا غوث واقفنی جلجاتی بحق قرن لیم و بحق نبی الکریم و ولیک ولہ المعصومین اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰل

Presented by Ziaraat.Com

(۴۱) **حصول سعادت دینی و دنیاوی** سعادت و مقاصد دینی و دنیاوی کے حاصل ہونے کے لیے ستر روز تک ہر روز بارہ مرتبہ نادعلی پڑھنی چاہیے۔

(۴۲) **برائے تسخیر قلوب** دینی و دنیاوی مطالب اور تسخیر قلوب کے لیے ایک ہزار مرتبہ دس روز تک پڑھنے سے ضرور مطلب پورا ہو گا۔

(۴۳) **وسعت رزق کے لیے** اگر کوئی توسیع رزق و مرتبہ کے بلندی کی نیت سے بصدق دل ہر روز صبح کے وقت پڑھے گا تو اس کے رزق میں ترقی ہو گی۔

(۴۴) **برائے بلندی مراتب** جو شخص ہر صبح اٹھارہ مرتبہ نادعلی پڑھے گا تو اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔

(۴۵) **حصول اولاد کے لیے** اگر کسی عورت کو فرزند نہ ہوتا ہو تو کاسہ چینی پر زعفران و گلاب سے نادعلی لکھ کر بارش کے پانی یا پاک پانی سے دھو کر پلائیں تو بحکم خدا اس کو فرزند عطا ہو گا۔

(۴۶) **حصول مقاصد کے لیے** مقاصد دینی دنیاوی و حصول سعادت کی نیت سے اگر کوئی شخص اٹھارہ روز تک ہر روز پچیس مرتبہ نادعلی پڑھے تو وہ فیض یاب ہو گا۔

ایضاً اگر کوئی شخص نادعلی ہمیشہ پڑھا کرے گا تو وہ کبھی بدی نہ دیکھے گا اور جو حاجت خدا سے چاہے گا وہ پوری ہو گی۔

(۴۷) **قید سے رہائی کے لیے** اگر کوئی ایسی جگہ گرفتار ہو گیا ہو کہ جہاں

Presented by Ziaraat.Com

سے رہائی کی امید نہ ہو تو سات مرتبہ خاک پر نادعلی پڑھ کر ان لوگوں کی طرف پھینکے کہ جنہوں نے گرفتار کیا ہے پس اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

(۴۸) **خوف سے نجات کے لیے** جس کسی کو دشمنوں سے خوف ہو وہ ہر روز نادعلی ستائیس مرتبہ پڑھا کرے اس کے دشمن مقہور ہوں گے۔

(۴۹) **رد سحر** اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو تو اس کے لیے سات کنوؤں کا پانی لے کر اس پانی پر نادعلی کو سات مرتبہ پڑھ کر اس پانی سے سحرزدہ کو غسل کرائیں اور اس کو پلائیں سحر باطل ہو گا۔

(۵۰) **زہر کے اثر کے لیے** اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو تو نادعلی کو مشک و زعفران سے چینی کے برتن پر لکھے اور اس پر نادعلی کو اکیس بار پڑھے اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے زہر کارگر نہ ہو گا۔

(۵۱) **لاعلاج مریض کے لیے** اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ طبیب اس کا علاج کرنے سے عاجز ہو تو اٹھارہ مرتبہ پانی پر نادعلی دم کر کے اس کو پلائیں شفا ہو گی۔

(۵۲) **رنج و غم کے دور ہونے کے لیے** اگر کسی کو مہم درپیش ہو یا کوئی رنج ہو ہزار مرتبہ نادعلی پڑھے غم اس کا خوشی میں بدل جائے گا۔

(۵۳) **دوستی کے لیے** اگر کسی سے کوئی ناراض ہو گیا ہو پس وہ اکہتر مرتبہ نادعلی کو پڑھ کر اس شخص کے پاس جائے اور تین بار اپنے اوپر پڑھے بحکم خدا اس کا غصہ خوشی سے بدل جائے گا۔

ایضاً کوئی اول ساعت جمعہ میں بارہ مرتبہ نادعلی کو پڑھ کر جس سے ملاقات کرے گا وہ اس کا دوست ہو جائے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

(۵۴) دفع تہمت کے لیے اگر کسی پر کوئی تہمت لگائی گئی ہو تو وہ ہر روز چالیس مرتبہ نادعلی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو اس سے تہمت دفع ہو گی۔

(۵۵) بے خوابی کے لیے بے خوابی کے لیے قبل نماز جمعہ پچیس مرتبہ نادعلی پڑھنے سے بے خوابی دور ہو گی۔

(۵۶) وسعت رزق کے لیے غنی ہونے کے واسطے صبح اور شام کے وقت بارہ بارہ مرتبہ نادعلی پڑھنے سے غنی و بے نیاز ہو گا۔

ایضاً" زیادتی دولت و حشمت کے لئے ہر روز اکیس مرتبہ نادعلی کا ورد کرنا چاہیے۔

(۵۷) اعداء پر فتح کے لیے انبیاء اعداء کے لیے ہر روز سترہ مرتبہ نادعلی پڑھنے سے اعداء پر ظفر پائے گا۔

(۵۸) دشمنوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہونے کے لیے اگر کوئی وقت ضرورت دشمنوں سے پوشیدہ ہونا چاہے تو اٹھارہ مرتبہ نادعلی پڑھے دشمنوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہو گا۔

(۵۹) زبان بندی اعداء کے لیے زبان بندی اعداء کے واسطے دس دن ہر روز دس بار نادعلی پڑھنے سے اعداء کی زبان اس پر بند ہو گی۔

(۶۰) حصول مراد کے لیے ہر روز چھتیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے مراد پوری ہو گی۔

(۶۱) شفائے امراض شفائے امراض کے لیے ہر روز ستائیس مرتبہ نادعلی

Presented by Ziaraat.Com

پڑھنے سے شفا ہو گی۔

(۶۲) نظربد اور زبان بندی نظربد اور زبان بندی کے لیے تین دن ہر روز بیس بار نادعلی پڑھنے سے چشم حاسدان اور زبان بدگویاں سے امن میں رہے گا۔

(۶۳) خزانوں کا ظاہر ہونا خزانوں کے ظاہر ہونے کے لیے چالیس روز تک ہر روز چالیس مرتبہ نادعلی پڑھنے سے اس پر خزانے ظاہر ہوں گے اور اگر رات کو سوتے وقت پڑھے تو خواب میں خزانے کی جگہ کو دیکھے گا۔

(۶۴) زیارت رسولؐ خدا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کے لیے ہر روز سات مرتبہ نادعلی پڑھے انشاء اللہ زیارت نصیب ہو گی۔

(۶۵) قید سے رہائی سات روز تک ہر روز سولہ مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے رہائی حاصل ہو گی۔

(۶۶) قضائے مہمات مہمات کے برآنے کے واسطے ہر روز پندرہ مرتبہ نادعلی پڑھنی چاہیے۔

(۶۷) کشف اسرار و غیب اسرار و غیوب کے ظاہر ہونے کے لیے چالیس روز تک ہر روز سولہ مرتبہ نادعلی پڑھنے سے علم لدنی منکشف ہوں گے۔

(۶۸) ہلاکت دشمن دشمنوں کے دفع ہونے اور ان کی ہلاکت کے لیے آٹھ روز تک ہر روز سترہ مرتبہ نادعلی کو پڑھے۔

(۶۹) دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے دشمنوں سے محفوظ

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

رہنے کے لیے ہر روز اٹھارہ مرتبہ بیس روز تک پڑھ کر ان کے مقابل میں پھونکے ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۷۰) تحصیل علم تحصیل علوم کے لیے بیس دن تک نماز صبح کے وقت روزانہ سترہ مرتبہ یا ستر مرتبہ نادعلی پڑھنے سے علم و حکمت کے دروازے اس پر کشادہ ہوں گے۔

(۷۱) حصول دولت حصول دولت کے لیے ہر روز سولہ مرتبہ نادعلی پڑھنے سے دولت حاصل ہو گی۔

(۷۲) برائے فتح و کامیابی کسی شہر کی فتح یابی کے لیے پانچ روز تک ہر روز چالیس مرتبہ نادعلی پڑھنے سے اس شہر پر فتح حاصل ہو گی۔

(۷۳) حصول عزت و شوکت قبول سلاطین و رفع درجات کے لیے چھ روز تک سو مرتبہ نادعلی پڑھے صاحب جاہ و مقبول القول ہو گا۔

ایضاً" زیادتی اقبال و حصول مقاصد کے لیے سولہ دن تک ہر روز پچاس مرتبہ نادعلی پڑھے۔

ایضاً" عزت و شوکت کے حصول کے لیے ہر روز بیس مرتبہ نادعلی پڑھنی چاہیے۔

ایضاً" دشمن کے چلے جانے کے لیے تیس روز تک ہر روز تیس بار نادعلی کو پڑھے۔

(۷۴) برائے خاتمہ اختلاف لوگوں میں اختلاف و دشمنی کے خاتمے کے

Presented by Ziaraat.Com

لیے بیس دن تک ہر روز تیس مرتبہ نادعلی کے پڑھنے سے عداوت ختم ہو گی۔

(۷۵) حصول شجاعت کے لیے شجاعت کے حصول کے لیے ہر روز پچیس بار نادعلی پڑھنے سے صاحب شجاعت ہو گا۔

(۷۶) دشمنوں کے دفع ہونے کے لیے دشمنوں کے دفع ہونے اور ان کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ سو مرتبہ چھ روز تک نادعلی پڑھے۔

(۷۷) قضائے حاجات واسطے قضائے حاجت کے ایک ہزار ایک مرتبہ باطہارت نادعلی پڑھنے سے حاجت برزودی بر آئے گی۔

کسی شرعی مطلب کے حصول کے لیے مسجد میں یا خلوت میں جا کر "یاعلی" کہے مطلب حاصل ہو گا۔ یہ عمل تجربہ کار ہے۔

نقش نادعلی

نادعلی مشہور و مقبول دعا ہے ہر مصیبت اس سے دور ہوتی ہے۔ سینکڑوں برس سے عالم اور عامل اس سے فیض پا رہے ہیں یہ نقش نادعلی ہے۔ اس نقش معظم کو با وضو ادب سے لکھ کر موم جامہ کر کے بازو سے باندھیں یا گلے میں ڈالیں اس کی برکت سے فیض پائیں گے۔

۷۸۶

۱۱۲۸	۱۱۳۲	۱۱۳۵	۱۱۲۱
۱۱۳۴	۱۱۲۲	۱۱۲۷	۱۱۳۳
۱۱۲۳	۱۱۳۷	۱۱۳۰	۱۱۲۶
۱۱۳۱	۱۱۲۵	۱۱۳۴	۱۱۳۶

بعض مجربہ ختوم

ختم یا علی ایک ہی نشست میں بارہ ہزار مرتبہ کہے ہر کام کے لیے تیر بہدف ہے۔

ادائے قرض کے لیے بارہ ہزار مرتبہ اور وسعت رزق کے لیے ہزار مرتبہ **یَاقَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا عَلِیُّ یَا وَنِیُّ** پڑھے

ہر مشکل کام کے لیے تین رات متواتر خلوت میں بیٹھ کر ہر شب ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے نہایت مجرب ہے۔

اِلٰھی الٰھی قد القطع رجائی عن الخلق وانت رجائی

اس کے لیے شرط یہ ہے کہ طیب و طاہر اور جائز کام کے لیے ہو اور سب سے نا امید ہو انشاء اللہ عجیب تاثیر ہو گی۔

Presented by Ziaraat.Com

مُناجات

قاضی الحاجات کے درِ بار میں!

از قلم رقم سید محسن نقوی ایم۔اے ذاکر حسینؑ

اے خالقِ آفاق و خداوندِ سماوات
اے واقفِ اسرارِ نباتات و جمادات
اے صاحبِ اعجاز و کرامات و کمالات
اے غافر و اے ساتر و اے قاضیِ حاجات
آیا ہوں ہر اک در سے کئی ٹھوکریں کھا کر
حسینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

یارب یہ غنیمت ہے کہ میں جی تو رہا ہوں
لیکن بڑی مدت سے مصیبت میں گھرا ہوں
گو پیکرِ عصیاں ہوں خطاکار بڑا ہوں!
لیکن تو کرم کہ میں بندہ تو ترا ہوں

Presented by Ziaraat.Com

میں تیرا گدا گر ہوں تجھے رزق عطا کر
حسینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

یارب! تری بخشش، تری رحمت کی قسم ہے
نبیوں کے شہنشاہ کی رسالتؐ کی قسم ہے
محتاج ہوں، مفلس ہوں، حقیقت کی قسم ہے
مقروض بہت ہوں تری عظمت کی قسم ہے
ہر قرض مرا اپنے خزانے سے ادا کر
حسینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

جب سب سے تری ذات ہے عالی مرے مولا
کونین کا تنہا تو ہے والی مرے مولا!

جب میں ہوں ترے در کا سوالی مرے مولا
پھر کیوں کہوں کشکول ہے خالی مرے مولا
نزدیک رگِ جاں ہے مرے دکھ کی دوا کر
حسینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

Presented by Ziaraat.Com

تو نے تو یتیموں کو نبوت بھی عطا کی
چاہا تو فقیروں کو ولایت بھی عطا کی
کمزور اسیروں کو حکومت بھی عطا کی
میدان میں نادار کو نصرت بھی عطا کی
خورشید کا ہمسر کیا ذرے کو بڑھا کر
حسنین کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

خلاق ازل، حیدر کرار کا صدقہ
بدر کے حسین قافلہ سالار کا صدقہ
ادراک میں وسعت دے علمدار کا صدقہ
صحت دے مجھے عابد بیمار کا صدقہ
عمراں کی مودت کا صلہ مجھ کو عطا کر
حسنین کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

مولا میری بگڑی ہوئی تقدیر بنا دے
آنکھوں کو کبھی روضۂ مظلوم دکھا دے
سوئی ہوئی قسمت کو اسی وقت جگا دے
جز ماتم شبیر ہر اک درد بھلا دے

Presented by Ziaraat.Com

یہ غم ہے پھر انا تو اسے اور بتا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

فریاد ہے فریاد ہے سلطان مدینہ!
ساحل ہے بہت دور بھنور میں ہے سفینہ
زخموں سے ہے چھلنی تیرے محتاج کا سینہ
اس وقت کہاں یاد دعاؤں کا قرینہ

بیٹھا ہوں فقط خادِ علیؑ لب پہ سجا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

اے خالقِ اکبر میرا غم خوار بنے کون؟
میرا نہیں، پتھر ہوں خریدار بنے کون؟
میں کچھ بھی نہیں میرا طلب گار بنے کون؟
حیدرؑ کرارؑ مددگار بنے کون؟

اے حیدرِ کرارؑ ذرا سامنے آ کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

Presented by Ziaraat.Com

خالق تری بخشش کو اگر چاہیئے حیلہ ۷
آمین کہے نبی ہاشمؐ کی عقیلہؑ
میں بھی تیرے دربار میں لایا ہوں وسیلہ
شاہد ہے میرا فاطمہ زہراؑ کا قبیلہ
اس نام کی برکت سے کرم اور سوا کر
حسینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

خالق تجھے اکبرؑ کی جوانی کی قسم ہے
مظلوم کے اشکوں کی روانی کی قسم ہے
"سادات" کی پُر درد کہانی کی قسم ہے
طوقِ علی عابدؑ کی گرانی کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو بھی زنداں سے رہا کر
حسینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

Presented by Ziaraat.Com

خالق تیری رحمت کا نہیں کوئی کنارا!
میں کیا ہوں سبھی نے تجھے مشکل میں پکارا
بگڑی ہوئی قسمت کو سدا تو نے سنوارا
میں باقرؑ و صادقؑ کو بتاتا ہوں سہارا
کاظمؑ کے وسیلے سے ہی خیرات عطا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

سنتا ہوں تو سرکار رضا سے ہے رضامند
لایا ہوں وسیلہ میں ترا عسکری ہر چند
کہتے ہیں تقیؑ اور نقیؑ سے ہے تو خورسند
پھر کیوں تری بخشش کا میرے دل پہ ہو دربند
رحمت کا ہر باب میرے واسطے وا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

Presented by Ziaraat.Com

یارب میرا وارث میری نظروں سے ہے غائب
بڑھتے چلے جاتے ہیں شب و روز مصائب
کر مجھ پہ کسی روز تو اظہار عجائب
عصیاں سے کریزاں ہوں میں ہر جرم سے تائب
محسن کا تو محسن ہے تو منظور دعا کر
حسنین کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

زیارت جناب سیدہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَى النَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ
الْمَبْسُوْعَةُ حَقُّهَا

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے
ہفت ہیکل

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مدینہ منورہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! خدائے تعالیٰ بعد تحفۂ درود وسلام کے ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے حبیب! میں یہ سات دعائیں یعنی ہفت ہیکل کو تمھارے پاس بھیجتا ہوں جو کوئی اس پر ایمان نہ لائے گا وہ گنہگار ہوگا، اور جو کوئی اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالیٰ اس کو اور اُس کے ماں باپ کو عذابِ دوزخ سے آزاد کرے گا۔ یا محمدؐ! صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! جس گھر میں یہ ہفت ہیکل ہوگا اُس میں دیو و پری وغیرہ کا دخل نہ ہوگا اور جو کوئی اس ہفت ہیکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ مرگِ

Presented by Ziaraat.Com

مفاجات اور وبا سے امن و امان میں رہے گا اور جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنے ساتھ رکھے گا وہ ہمیشہ سرخرو اور

اور ثواب ستر ہزار پیغمبروں کا اور ثواب چاروں ملک مقربانِ الٰہی کا یعنی جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ اور عزرائیل علیہم السّلام کا پائے گا۔ یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنے ساتھ رکھے گا ثواب جملہ پیغمبروں کا پائے گا۔

یا محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم! جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنی عمر میں ایک دفعہ دیکھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا، خدائے تعالیٰ ثواب ستر ہزار نیکیوں کا اس کے اعمال نامہ میں لکھے گا اور ثواب ستر ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا پائے گا۔ اس دعا کی برکت سے یا محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم باعزت و آبرو رہے گا اور بروقتِ جاں کنی سکراتِ موت اس شخص پر آسان ہوگا جو کوئی ہر روز اس ہفت ہیکل کو پڑھے گا اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو اس ہفت ہیکل کو اپنے ساتھ رکھے گا تو ثواب ستر ہزار ختم قرآن اور ثواب ستر ہزار شہیدوں

Presented by Ziaraat.Com

کا اور ثواب ستر ہزار حج کا، اور ثواب ستر ہزار مسجد تیار کرنیکا
اور ثواب ستر ہزار غلام آزاد کرنے کا اور ثواب ستر ہزار آدمیوں
کو روزہ افطار کرانے کا اور ثواب ستر ہزار حافظوں کا اور
ثواب ستر ہزار غازیوں کا اور ثواب ستر ہزار حاجیوں کا، اور
ثواب ستر ہزار عالموں کا اور ثواب ستر ہزار عابدوں کا اور
ثواب ستر ہزار فرشتوں کا، اور ثواب ستر ہزار دانشمندوں کا
جو کوئی اس ہفت میکل کو اپنے پاس رکھے گا تو اللہ تعالیٰ
اس بندے کو جفاکاروں اور غیبت کرنے والوں سے اور
تمام آفات و بلیات سے بچائے گا اور اگر اس پر قرض ہوگا
خدائے تعالیٰ اس کو قرض سے نجات دے گا اور اس کے
دشمنوں کو ذلیل و خوار کرے گا۔

منقول ہے کہ ایک روز کوئی شخص بغداد کے حاکم
کے پاس چوری کے الزام میں پکڑا گیا، حاکم نے اس کو قتل
کیے جانے کی سزا دی۔ یہ حکم پاتے ہی جلاد نے تلوار سنبھالی
اور اس کی طرف بڑھا۔ جب اُس کی گردن پر تلوار چلائی تو وہ کارگر
نہ ہوئی، تب اُس نے پانی میں ڈبا دینے کا حکم دیا لیکن وہ پانی

Presented by Ziaraat.Com

میں بھی نہ ڈوبا، پھر اُس نے آگ میں جلانے کا حکم دیا جب اُسے آگ میں ڈالا گیا تو آگ بھی اُسے نقصان نہ پہونچا سکی۔ تب حاکم نے اس سے پوچھا کہ تو کیا عمل کرتا ہے کہ کوئی چیز تجھ پر کارگر نہیں ہوتی۔ چور نے کہا کہ میرے سر میں ہفت ہیکل بندھا ہوا ہے اس کی برکت سے مجھ کو کوئی چیز یا بلا وغیرہ اثر نہیں کر سکتی۔ بادشاہ نے اس چور کو بہت سا مال و دولت دے کر چھوڑ دیا اور اس کو چوری سے باز رہنے کی اور کہا کہ میں تجھے صرف اس ہفت ہیکل کی وجہ سے چھوڑتا اور نیکی کی ہدایت کرتا ہوں پھر اس بادشاہ نے بھی ہفت ہیکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھا۔ اس دعائے ہفت ہیکل کی بھی خصوصیات ہیں یہاں مختصراً تحریر کر دیا ہے۔

ہیکل اوّل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ

اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے (مگر وہ) جو زندہ ہمیشہ قائم رہنے والا

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ

اس کو نہ تو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند - اسی کے واسطے ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا

کون ہے جو اس سے سفارش کرے مگر اس کے حکم و

بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ

اِذن سے - وہ ہر اس بات کا جاننے والا ہے جو ان کے سامنے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

ہے اور ان کے قبل ہو چکا ہے اور وہ اس کے علم پر کسی چیز کا

مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جسے جس قدر چاہے سکھا دے - اس کی

كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ

کرسی (یعنی علم) تمام آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے (محیط) ہے

وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اور ان دونوں کی نگہداشت اس کیلئے گراں نہیں ہے اور وہ بزرگ و عالیشان ہے

Presented by Ziaraat.Com

ہیکلِ دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

أُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

میں اپنی جان کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو بلند و بزرگ ہے

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ

جب کہا عمران کی بیوی (عورت) نے اے میرے پروردگار!

إِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ

میں نے نذر کیا تیرے واسطے جو کچھ میرے بطن (شکم) میں ہے

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ إِنَّكَ أَنْتَ

آزادی کے ساتھ، پس مجھ سے اس کو قبول فرما، بیشک تو (سب کچھ)

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ سُنَّةَ مَنْ

سننے اور جاننے والا ہے۔ ان کا دستور ہے جنکو ہم نے تجھ

قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا

سے پہلے اپنے رسولوں میں سے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ۝ أَقِمِ

اور نہ پائے گا تو ہمارے قانون میں تبدیلی۔ نماز قائم

Presented by Ziaraat.Com

الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى

کہ جب سورج ڈھل جائے اندھیری رات تک

غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ

(رات ہو جانے تک) اور قرآن پڑھ فجر کے وقت

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا

اس لیے کہ فجر کے وقت قرآن کا پڑھنا حاضر کیا گیا ہے

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً

اور رات کے کچھ حصہ میں (نماز) تہجد پڑھ یہ اس لیے ہے تاکہ

لَّكَ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ

تیرے لیے تیرا رب بہترین مقام عطا فرمائے

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ۝ وَقُلْ رَّبِّ

(یعنی مقام محمود) اور کہہ اے رب

اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

مجھے داخل فرما بہتری میں اور

اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ

نکال مجھے (برائی سے) اچھی طرح اور

اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ

میرے لیے قرار دے اپنی سرکار سے

Presented by Ziaraat.Com

سُلْطَانًا نَّصِيرًا ۝

غلبہ و مدد دینے والا

ھَیْکَلِ سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

أُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

پیغمبر ایمان لایا اس پر جو نازل کی گئی ہے اس کی طرف

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ كُلٌّ

اس کے رب کیطرف سے اور مومنین بھی ایمان لائے ۔ ہر ایک ایمان

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

لائے اللہ پر اور ملائکہ پر اور اسکی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور اس کے تمام رسولوں پر (اور) ہم ان میں سے کسی ایک

مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

رسول کے بارے میں کوئی فرق نہیں کرتے ۔ اور انھوں نے کہا

Presented by Ziaraat.Com

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

کر سنا ہم نے اور اطاعت کی بخشش مانگتے ہیں ہم تجھ سے

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

اے ہمارے رب اور تیری طرف پھر آنا ہے۔ اللہ کسی کو

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

اُس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو اس نے کیا ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا

وہ اسی کے لیے ہے جو کچھ کمایا ہے میں نے وہ مجھ پر ہے۔ اے رب

تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا

ہمارے! تو ہمیں نہ پکڑ تو ہمارے نسیان اور خطا پر

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا

اے ہمارے رب! ہمارے اوپر بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

پہلوں پر رکھا تھا۔

مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اے ہمارے رب! ہم پر وہ بار نہ ڈال

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا

جسکو ہم برداشت نہ کر سکیں اور ہم سے درگذر فرما

Presented by Ziaraat.Com

وَاغْفِرْ لَنَا وَتُبْ وَارْحَمْنَا أَنْتَ

اور ہمیں معاف فرما ۔ اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا

مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

آقا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں کے

الْكَافِرِينَ ○

مقابلہ میں ۔

ہیکلِ چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے ۔

أُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

میں اپنی جان کو پناہ میں دیتا ہوں اللہ کی جو بلند و بزرگ ہے ۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ

اور کہہ دے کہ حق آیا اور باطل گیا

الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

اور باطل تو جانے ہی والا تھا

زَهُوْقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں سے

Presented by Ziaraat.Com

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

وہ چیز جو مومنین کے لیے رحمت ہے

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

اور ظالمین کے لیے تو خسارے ہی میں اضافہ

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ

ہوتا ہے اور جب ہم انسان پر نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ اعراض

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

کرتا ہے اور دور کر لیتا ہے اپنی کروٹ ۔ اور جب کوئی برائی

كَانَ يَـُٔوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ

اسکو چھو بھی جاتی ہے تو وہ ناامید ہو جاتا ہے (رب سے) کہہ دے ہر عمل

عَلٰى شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ

اپنے طریقہ پر کرتا ہے ۔ پس تمہارا رب خوب جانتا ہے اس

بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا وَ

کو جو بہت ہدایت پانے والا ہے ۔ اور (اے

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ

رسول!) تم سے یہ لوگ سوال کرتے ہیں روح کے بارے میں، تم

الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

کہہ دو کہ روح میرے رب کا حکم ہے اور تم لوگوں کو

Presented by Ziaraat.Com

مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ○

علم میں سے بہت کم حصہ دیا گیا ہے۔

ھیکلِ پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

میں پناہ میں دیتا ہوں اپنے آپ کو اللہ کی جو بزرگ و برتر ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ

کہا اے میرے رب بیشک کہ اب میری ہڈیاں (جسم کے اعضا) کمزور

مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا

ہو چکی ہیں اور میرا سر بڑھاپے کی وجہ سے بڑھنے لگا ہے (سفید ہو گیا)

وَّلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ

اور میں تجھ سے دعا مانگ کر کبھی محروم نہیں ہوا (اے رب)

شَقِيًّا ○ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ

اور میں اپنے بعد اپنے وارثوں سے خوف کرتا ہوں

مِنْ وَّرَآئِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ

(دین کے بارے میں) اور میری زوجہ بانجھ ہے

Presented by Ziaraat.Com

عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

پس مجھے اپنی بارگاہ سے ایک ولی (جانشین)

وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ

عطا فرما۔ جو میری اور آلِ یعقوب کی میراث کا

اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

وارث ہو اور اے رب! اسکو اپنا

رَضِيًّا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

پسندیدہ بنا (قرار دینا)۔ بیشک اللہ نے اپنے رسول کو سچا

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

خواب دکھایا۔ اللہ نے اگر چاہا تو تم ضرور

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

مسجد حرام میں داخل ہو جاؤ گے امن کے ساتھ

اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ

اپنے سروں کو منڈواتے اور کتروا تے

مُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ

ہوئے (اپنے بال سر کے) بلا خوف و خطر کے۔ پس اللہ

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

اس چیز کو جانتا ہے جسکو تم نہیں جانتے۔ پس قرار دیا علاوہ

Presented by Ziaraat.Com

فَتْحًا قَرِيْبًا

اس کے فتح قریب کو۔

هَيْكَلِ ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

أُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

میں اپنے نفس کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو بزرگ و برتر ہے۔

قُلْ أُوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ

(اے رسول) کہدو۔ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے توجہ

مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا إِنَّا سَمِعْنَا

کو جی لگا کر سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے سنا ایک

قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْ إِلَى

عجیب قرآن جو بھلائی کی راہ دکھاتا ہے

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۖ وَلَنْ نُّشْرِكَ

پس ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور اب تو ہم ہرگز کسی کو اپنے

بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَّأَنَّهُ تَعَالٰى

رب کا شریک نہ بنائیں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان اعلیٰ

Presented by Ziaraat.Com

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ

ہے - اس نے نہ کسی کو اپنی بیوی بنایا اور نہ اس کی کوئی

لَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

اولاد ہے - اور یہ کہ ہم سے اللہ کے بارے میں کچھ

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

بیوقوف لوگ لغو باتیں بکا کرتے تھے -

ھَیْکَلِ ھفتم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اَعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

میں اپنے نفس کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں وہ بزرگ و برتر ہے

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور وہ کفار کے برابر ہی ہیں جو (اے رسول)

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا

تمہیں اپنی نظروں سے ورغلانے کی کوشش کرتے ہیں

سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ

جب ذکر کو سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ وہ

Presented by Ziaraat.Com

لَمَجْنُوْنٌ ۝ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

دیوانے ہیں۔ اور وہ تو صرف نصیحت

لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝

ہے تمام عالمین کے لیے۔

سُوْرَةُ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ | اِنْشِقَاق مکیہ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنیوالے کی! اور تم کو کیا معلوم رات کو

مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٢

آنیوالا کیا ہے؟ (وہ) چمکتا ہوا تارہ ہے (اس بات کی قسم) کہ

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝

کوئی انسان بھی ایسا نہیں ہے جس پر کوئی محافظ مقرر نہ ہو

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝٥

پس انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَّخْرُجُ

وہ اچھلتے ہوئے پانی (منی) سے پیدا ہوا ہے جو نکلتا ہے

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝

جو پیٹھ اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ

بیشک وہ (اللہ) اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر قدرت رکھتا ہے جس دن

تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ

دلوں کے راز جانچے جائیں گے تو اس دن اس کا نہ کچھ زور چلے گا

وَلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝

نہ کوئی مددگار ہوگا۔ چکر کھانے والے آسمان کی قسم!

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ

اور پھٹنے والی زمین کی قسم، بیشک یہ (قرآن) تو

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ

فیصلہ والا قول ہے اور یہ لغو نہیں ہے

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ

بیشک یہ (کفار) اپنی تدابیر کر رہے ہیں اور میں اپنی

كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ

تدبیر کر رہا ہوں تو کافروں کو مہلت دو بس ان کو

رُوَيْدًا ۝

تھوڑی سی مہلت دو۔

سُورَةُ اللَّهَبِ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ مَكِّيَّةٌ

سورۂ لہب جس میں پانچ آیات ہیں مکہ میں نازل ہوئی

Presented by Ziaraat.Com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں وہ خود تباہ ہو جائے

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝

نہ اس کا مال ہی اس کے کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝

وہ عنقریب ہی بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل کیا جائے گا

وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

اور اس کی جورو (عورت) بھی جو سر پہ ایندھن اٹھائے پھرتی ہے

فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

اور اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسی (بندھی) ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ

کہدو (اے رسول!) کہ خدا ایک ہے اللہ (برحق)

الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ

بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اسکو کسی نے جنا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں !

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ

(اے رسول) تم کہدو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں

مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

جو اس نے پیدا کی - اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا

وَقَبَ ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى

جائے - اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے

الْعُقَدِ ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ

(اے رسول!) تم کہدو میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے

النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنْ

بادشاہ، لوگوں کے معبود کی (شیطانی) وسوسہ کی برائی

Presented by Ziaraat.Com

شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝

سے پناہ مانگتا ہوں جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جنات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔

اسنادِ شش قفل

روایت ہے عبداللہ بن نعمان سے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اس شش قفل کو ہر شب پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا خدائے تعالیٰ اُس کے واسطے رحمتِ بے حساب عطا فرمائے گا اور تمام بلیات و آفات سے محفوظ رکھے گا اُس شخص کی دعا ہمیشہ مستجاب ہوگی اور دنیا میں عزت و حرمت کے ساتھ رہے گا اور اس دعا کے اسناد بیحساب ہیں طوالت کی وجہ سے مختصر لکھے گئے ہیں۔

شش قفل

Presented by Ziaraat.Com

قُفلِ اوّل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ السَّمِیۡعِ الۡبَصِیۡرِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سننے اور دیکھنے والا ہے

الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِہٖ شَیۡءٌ وَّھُوَ

وہ وہ ہے جس کے مثل کوئی نہیں ہے اور وہ

بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ○ بِرَحۡمَتِکَ

ہر شے کا جاننے والا ہے واسطہ تیری رحمت کا

یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ○ وَصَلَّی

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور درود ہو

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ

اللہ تعالیٰ کا حضرت محمدؐ و اُن کی تمام آل پر

قفلِ دوم

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

Presented by Ziaraat.Com

بِسْمِ اللّٰهِ الْخَالِقِ الْعَلِيْمِ ۝ الَّذِیْ

اللہ کے نام شروع کرتا ہوں جو پیدا کرنیوالا اور جاننے والا ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَّهُوَ

اس کا مثل کوئی نہیں ہے اور وہ

الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا

کھولنے والا جاننے والا ہے تیری رحمت کا واسطہ اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

قفلِ سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ۝ الَّذِیْ

اسم الٰہی کے نام سے شروع کرتا ہوں جو دیکھنے اور جاننے والا ہے جس کا

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ۚ وَّهُوَ

کوئی مثل و نظیر نہیں ہے اور وہ

الْغَنِیُّ الْقَدِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ

غنی قدرت والا ہے تیری رحمت کا واسطہ

Presented by Ziaraat.Com

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے سب سے زیادہ رحیم۔

قفلِ چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْكَرِيْمِ ○

باسم الٰہی (ابتدا کرتا ہوں) جو زبردست بھی ہے اور کریم بھی ہے

قفلِ پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ ○ الَّذِيْ لَيْسَ

باسم الٰہی ابتدا کرتا ہوں جو جاننے والا دیکھنے والا ہے، جس کا مثل

الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

جس کا کوئی ثانی نہیں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ

اور وہ غالب بھی ہے اور کریم بھی ہے تیری رحمت کا واسطہ

Presented by Ziaraat.Com

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے سب سے زیادہ رحیم!

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيْمُ

کوئی نہیں ہے اور وہ جاننے والا

الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

باخبر ہے۔ تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ○

زیادہ رحم کرنے والے

قفلِ ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جو غالب رحیم ہے۔

اَلَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

جو اپنا مثیل و نظیر نہیں

شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ

رکھتا اور وہ غالب

Presented by Ziaraat.Com

الْغَفُوْرُ ۝

بخشنے والا ہے

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا

پس اللہ بہترین محافظ ہے

وَهُوَ اَرْحَمُ

اور وہ سب سے زیادہ

الرّٰحِمِيْنَ ۝

رحم کرنے والا ہے

Presented by Ziaraat.Com

دعا برائے مومنین

اے ربِ جہاں پنجتنؑ پاک کا صدقہ
اِس قوم کا دامن غمِ شبیرؑ سے بھر دے

بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم
بوڑھوں کو حبیب ابنِ مظاہر کی نظر دے

کمسن کو ملے ولولۂ عونؑ و محمدؑ
ہر ایک جواں کو علی اکبرؑ کا جگر دے

ماؤں کو سکھا ثانیٔ زہراؑ کا سلیقہ
بہنوں کو سکینہؑ کی دعاؤں کا اثر دے

مولاؑ تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے

جو چادرِ زینبؑ کی عزادار ہیں مولاؑ
محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے

جو دین کے کام آئے وہ اولاد عطا کر
جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے

مفلس پہ زر و لعل و جواہر کی ہو بارش
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے

غم کوئی نہ دے ہم کو سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو اِدھر دے

Presented by Ziaraat.Com